58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 311 | صفحات: 08 | ۱۱ نومبر ۲۰۲۶ بروز بدھ مطابق ۳۰ جمادی الاول ۱۴۴۸ | Wednesday 11th November 2026 | جلد نمبر 58



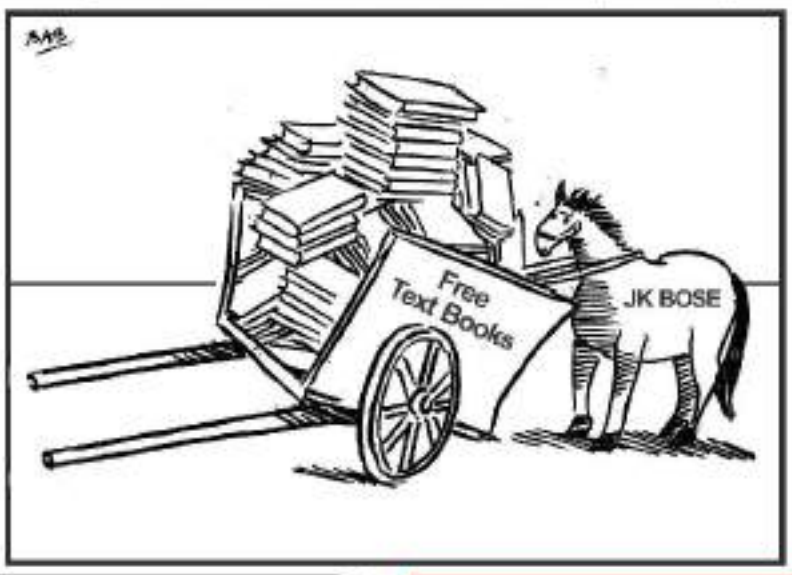
پنت ٹیسٹ سیریز کیلئے تیار

امید ہے کہ رشبھ پنت کی آئی سی سی ٹیسٹ رینکنگ میں واپسی ہوگی۔ رشبھ پنت کا آخری ٹیسٹ میچ ساؤتھ افریقہ کے خلاف گوہاٹی میں کھیلا گیا تھا۔ اس کے بعد انہیں کے ایل راہل کی جگہ وکٹ کیپر بلے باز کی حیثیت سے ٹیسٹ ٹیم میں شامل کیا گیا۔ کرکٹ بورڈ کی پالیسی کے مطابق اس ٹیسٹ کے بعد انہیں سبکدوش کر دیا گیا۔ (تفصیلات اندر)



ہاردک اور ارشدیپ کو منظوری

ہاردک پانڈیا اور ارشدیپ سنگھ کے درمیان ٹی ٹوئنٹی سیریز میں بہتر کارکردگی کے حوالے سے جاری لفظی جنگ کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ ہاردک پانڈیا کرکٹ کنٹرول بورڈ آف انڈیا (بی سی سی آئی) اور فرنچائز کے تحفظات دور کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ ہاردک نے کہا ہے کہ ہفتہ کام سے پانڈیا ہفتہ کی صبح تک ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا۔ (تفصیلات اندر)



لداخ خودمختار پہاڑی ترقیاتی کونسلوں کے انتخابات 4 دسمبر کو

17 نومبر تک نامزدگیاں داخل کرنے کی آخری تاریخ مقرر

سرینگر/ نیشنل نیوز بیورو کے مطابق لداخ میں جمہوری انتخابی عمل کے تحت لداخ خودمختار پہاڑی ترقیاتی کونسلوں کے انتخابات کے لیے ریاستی الیکشن کمیشن نے باضابطہ شیڈول جاری کر دیا ہے۔ کمیشن کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق تمام متعلقہ پہاڑی ترقیاتی کونسلوں کے انتخابات کے لیے پولنگ 4 دسمبر کو منعقد ہوگی، جبکہ پورا انتخابی عمل 8 دسمبر تک مکمل کیا جائے گا۔ ریاستی الیکشن کمیشن لداخ کی جانب سے منگل کے روز جاری کردہ نوٹیفکیشن میں انتخابات کے مختلف مراحل اور امیدواروں کے لیے کاغذاتِ نامزدگی جمع کرانے، جانچ پڑتال اور نام واپس لینے کی تاریخوں کا اعلان کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق انتخاب لڑنے کے خواہشمند امیدوار 17 نومبر تک اپنے کاغذاتِ نامزدگی داخل کر سکیں گے۔ اس کے بعد 18 نومبر کو جمع کرائے گئے کاغذاتِ نامزدگی کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔

11 نومبر سے شدید برفباری کے امکان کے پیش نظر ایڈوائزری جاری

وادی گریز میں موجود سیاحوں کو واپس آنے کا مشورہ

سرینگر/ یو این ایس/ شمالی کشمیر کی مشہور سیاحتی مقام گریز وادی میں بھاری برفباری کی پیش گوئی کے پیش نظر جموں و کشمیر پولیس نے وہاں موجود سیاحوں کو 10 نومبر تک وادی چھوڑنے کا مشورہ دیا ہے۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے 11 نومبر سے شدید برفباری کے امکان کے پیش نظر سڑکیں بند ہونے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ بانڈی پورہ پولیس کی جانب سے جاری سفری ایڈوائزری میں سیاحوں سے کہا گیا ہے کہ وہ متوقع خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر گریز جانے کا منصوبہ فی الحال ملتوی کر دیں۔ پولیس نے خبردار کیا ہے کہ سڑکوں کی بندش کے نتیجے میں مسافر وادی میں پھنس سکتے ہیں۔ ایڈوائزری میں امتحانات میں شرکت کرنے والے طلبہ، باقاعدگی سے طبی علاج یا مشاورت کے لیے سفر کرنے والے مریضوں، شادی بیاہ یا دیگر اہم تقریبات میں شرکت کیلئے جانے والے مہمانوں اور سب ڈویژن سے باہر وقت مقررہ پر سرکاری/1

وزیر اعلیٰ کا ڈیزاسٹر منیجمنٹ پر توجہ دینے پر زور

سال 28-2027 کے دوران منصوبوں کی مؤثر عمل آوری کیلئے اُٹھائے گئے اقدامات کا احاطہ

جموں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں ریاستوں کو سرمایہ کاری کے لئے خصوصی امداد کی تکمیل (ایس اے ایس سی آئی) کے تحت شروع کئے گئے کاموں اور منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں مالی و طبعی کارکردگی، فنڈز کے استعمال اور آنے والے مالی سال کے منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔ جائزہ میں مالی سال 26-2025 کے دوران شروع کئے گئے منصوبوں کی طبعی اور مالی پیش رفت، فنڈز کی دستیابی اور مالی سال 27-2026 کے اخراجات کے اہداف کے علاوہ مالی سال 28-2027 کے دوران منصوبوں کی مؤثر عمل آوری کے لئے اُٹھائے گئے اقدامات کا احاطہ کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے اہم شعبوں بشمول تعمیرات عامہ، جل شکتی، امور نوجوان و کھیل کود، پاور ڈیولپمنٹ اور مکانات و شہری ترقی میں پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ڈیزاسٹر منیجمنٹ کمپوحت پر خصوصی توجہ دینے پر زور دیا جس کا مقصد آفات کے اثرات میں کمی اور لچک کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ آفات سماوی میں تباہ شدہ بنیادی ڈھانچے کی بحالی ہے۔ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزراء علی محمد ساگر، جاوید رانا، جاوید ڈار، میر سیف اللہ اور شمیم فردوس، قائم مقام چیف سیکرٹری شیلندر کمار، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، انتظامی سیکرٹریوں، محکموں کے سربراہان، محکمہ خزانہ کے سینئر افسران اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر اعلیٰ نے ایس اے ایس سی آئی پارٹ ٹو ان کے کاموں میں تیزی لانے اور دوسری قسط کے لئے کوالیفائی کرنے کے لئے مارچ 2027 تک منظور شدہ فنڈز کے مکمل استعمال کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ایس اے ایس سی آئی 26-2025 کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے کمپوحت کے تحت کاموں کی تکمیل کے لئے نظرثانی شدہ ڈیڈ لائن پر سختی سے عمل کرنے پر زور دیا اور محکموں کو مقررہ مدت کے اندر مقررہ مالی اہداف حاصل/3



جعلی میڈیکل کالجوں اور دھوکہ دہی پر مبنی داخلہ پیشکشوں سے خبردار

نیشنل میڈیکل کمیشن (NMC) کا طلباء اور والدین کے نام ہدایت نامہ

نئی دہلی/ نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) نے طلبہ اور والدین کو خبردار کیا ہے کہ وہ میڈیکل کالجوں میں داخلہ لینے یا فیس جمع کروانے سے پہلے ان اداروں کی صداقت اور متعلقہ ضابطہ جاتی منظوری کی تصدیق ضرور کریں۔ یہ انتباہ ایسے واقعات کے پیش نظر جاری کیا گیا ہے، جن میں بعض ادارے قانونی اجازت کے بغیر میڈیکل کورسز پیش کر رہے ہیں۔ یہ ہدایت سپریم کورٹ کی جانب سے ایک زیر سماعت مقدمے — عائشہ جین بنام اسٹیٹ یونیورسٹی، نوئیڈا اور دیگر — میں جاری کردہ احکامات کی تعمیل میں سامنے آئی ہے، جس میں عدالت نے کمیشن سمیت متعلقہ ریگولیٹری اداروں کو ہدایت دی تھی کہ وہ طلبہ اور والدین کو تعلیمی اداروں سے معاملہ کرنے سے پہلے ان کی صداقت کی تصدیق کرنے کے حوالے سے خبردار کریں۔ یہ ہدایت ایک مبینہ جعلی میڈیکل کالج کے واقعے کے تناظر میں جاری کی گئی تھی، جو ایک فارم ہاؤس سے کام کر رہا تھا اور مختلف کورسز پیش کرنے کا دعویٰ کر رہا تھا۔ کمیشن نے کہا کہ طلبہ اور والدین کو کسی بھی میڈیکل کورس میں داخلہ حاصل کرنے، اندراج کروانے یا کوئی ادائیگی کرنے سے پہلے "مناسب احتیاط برتنی چاہیے اور کسی بھی ادارے کی صداقت اور ضابطہ جاتی حیثیت کی تصدیق کرنی چاہیے۔" کمیشن نے ایم بی بی ایس کورسز میں داخلہ لینے کے خواہش مند طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ تصدیق کریں کہ آیا متعلقہ کالج کمیشن کی جانب سے شائع کردہ میڈیکل کالجوں کی سرکاری فہرست میں شامل ہے یا نہیں اور آیا متعلقہ تعلیمی سال کے لیے ضروری اجازت حاصل کی گئی ہے یا نہیں۔ کمیشن نے خبردار کیا کہ کسی کالج کا سرکاری فہرست میں شامل ہونا یا گزشتہ کسی سال میں اس کا کام کرنا "اپنے آپ میں اس بات کی تصدیق نہیں سمجھا جانا چاہیے کہ اسے ہر اگلے تعلیمی سال یا اس کے بعد بھی طلبہ کو داخلہ دینے کی اجازت حاصل ہے۔" طلبہ کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ این ایم سی اور میڈیکل اسیسمنٹ اینڈ ریٹنگ بورڈ کے سرکاری ریکارڈ کے ذریعے اجازت کی حیثیت، کورس اور منظور شدہ نشستوں کی تعداد کی آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ این ایم سی نے طلبہ کو یہ بھی خبردار کیا کہ وہ صرف کالجوں کے بروشرز، ویب سائٹس، اشتہارات، سوشل میڈیا پوسٹس یا اداروں اور ان کے نمائندوں کی جانب سے گردش کیے جانے والے مبینہ اجازت ناموں اور منظوری کے خطوط پر انحصار نہ کریں۔ کونسلنگ کے طریقہ کار کے تحت ہونے والے داخلوں کے لیے امیدواروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ میڈیکل کونسلنگ کمیٹی یا متعلقہ ریاستی یا مرکز کے زیر انتظام علاقے کی مجاز کونسلنگ اتھارٹی سمیت سرکاری ذرائع استعمال کریں۔ کمیشن نے غیر مجاز ایجنٹوں، ذاتی بینک کھاتوں یا غیر تصدیق شدہ درمیانی افراد کو داخلے سے متعلق ادائیگیاں کرنے کے خلاف بھی خبردار کیا۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ "کسی مخصوص مقصد کے لیے کسی ایک اتھارٹی کی جانب سے دی گئی منظوری، الحاق، رجسٹریشن یا شناخت کو میڈیکل میڈیکل کمیشن کی جانب سے ایم بی بی ایس کورس چلانے کی اجازت تصور/2

اندرانگر سرینگر میں نار

رہائشی مکان اور تجارتی عمارت خاکستر

سرینگر/ یو پی آئی/ شہر کے اندرانگر علاقے میں منگل کی شام اچانک آگ بھڑک اٹھنے سے دو رہائشی اور ایک تجارتی عمارت کو نقصان پہنچا۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی متعدد گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور اہلکاروں نے آگ بجھانے کے ساتھ ساتھ اسے قریبی عمارتوں تک پھیلنے سے روکنے کی کارروائی شروع کی۔ حکام نے بتایا کہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کا عملہ موقع پر موجود ہے اور آگ پر قابو پانے کی کوششیں جاری ہیں۔/4

چھ سال سے زائد عرصے تک جیل میں قید دو نوجوان بری

شبہ خواہ کتنا ہی سنگین کیوں نہ ہو، وہ ثبوت کا متبادل نہیں بن سکتا/ عدالت

سرینگر/ یو این آئی/ شمالی کشمیر کی ایک خصوصی عدالت نے لشکر طیبہ کی معاونت کرنے کے الزام میں چھ سال سے زائد عرصے تک جیل میں قید دو نوجوانوں کو بری کرتے ہوئے کہا ہے کہ "شبہ خواہ کتنا ہی سنگین کیوں نہ ہو، وہ ثبوت کا متبادل نہیں بن سکتا۔" بارہمولہ کے سوپور میں قائم غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت نامزد خصوصی عدالت کے جج فیروز احمد خان نے سوپور کے چودا علاقے کے مدثیف فردوس بٹ اور کریری کے فہمی بھٹ علاقے کے اعجاز احمد خان کو بری کر دیا۔ دونوں کے خلاف بارہمولہ پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر نمبر 159/2020 درج کی گئی تھی۔ ان پر یو اے پی اے کی دفعات 18، 23 اور 39 کے علاوہ آرمس ایکٹ کی دفعات 7/25 کے تحت الزامات/10

دھوکہ دینے کے الزام میں ایک شخص کے خلاف عدالت میں فرد جرم داخل

مبینہ طور پر خود کو دہلی میں تعینات سی آئی ڈی کا افسر ظاہر کرتا تھا

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کرائم برانچ کے معاشی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) کشمیر نے خفیہ محکمہ (سی آئی ڈی) کا افسر ظاہر کر کے سرکاری ملازمتیں اور دیگر سرکاری مراعات دلانے کا وعدہ کر کے لوگوں کو دھوکہ دینے کے الزام میں ایک شخص کے خلاف عدالت میں فرد جرم داخل کی ہے۔ ملزم پر سرکاری دستاویزات میں جعل سازی کرنے کا بھی الزام ہے۔ 2023 میں تعزیرات ہند کی دفعات 420 اور 468 کے تحت درج ایک معاملے میں سری نگر کی عدالت کے سب جج کے سامنے غلام حسن ڈار کے خلاف فرد جرم داخل کی گئی ہے۔ ملزم حضرت بل کے دھوبی گھاٹ کا رہنے والا ہے۔ معاشی جرائم ونگ کی تحقیقات کے مطابق، ملزم مبینہ طور پر خود کو دہلی میں تعینات سی آئی ڈی کا افسر ظاہر/8

تیندوے کا حملہ، 6 سالہ بچہ جاں بحق

کریری بارہمولہ میں واقعہ پیش

سرینگر/ یو پی آئی/ شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے کریری علاقے میں تیندوے کے حملے میں 6 سالہ بچہ جاں بحق ہو گیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ واقعہ کریری کے کلانترہ گاؤں میں پیش آیا، جہاں تیندوے نے بچے پر حملہ کر کے اسے شدید زخمی کر دیا۔ زخمی بچے کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ متوفی کی شناخت کفایت بھٹ ولد محمد رمضان بھٹ، عمر 6 سال، ساکن کلانترہ کریری کے طور پر ہوئی ہے۔

بنگلہ دیش میں مردہ پائے گئے کشمیری اسٹوڈنٹ کی آخری رسومات

سوپور کے آبائی گاؤں میں ادا کی گئی، پورے علاقہ میں ماتم کی لہر

سرینگر/ یو این ایس/ بنگلہ دیش میں ایک تالاب سے مردہ حالت میں برآمد ہونے والے کشمیری ایم بی بی ایس طالب علم عدنان الطاف کو منگل کے روز ان کے آبائی گاؤں ڈنجر پورہ سوپور میں سپرد خاک کیا گیا۔ اس موقع پر گہرے رنج و غم کے ماحول میں ہزاروں افراد نے نماز جنازہ میں شرکت کی اور مرحوم کو آخری وداعی دی۔ عدنان الطاف کی نماز جنازہ صبح 11 بج کر 30 منٹ پر ادا کی گئی، جس کے بعد ان کی میت کو مقامی قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے سوپور علاقے کے رہنے والے عدنان الطاف بنگلہ دیش کے شہر کومیلا میں واقع ایسٹرن میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس کی تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ وہ 2017-18 کے تعلیمی سیشن میں کالج کے 14 ویں بیچ میں داخل ہوئے تھے اور اطلاعات کے مطابق اپنے میڈیکل کورس کے آخری سمسٹر میں زیر تعلیم تھے۔ مرحوم کی میت منگل کی صبح سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پہنچائی گئی۔ انہیں پیر کے روز بنگلہ دیش سے دہلی منتقل کیا گیا تھا، جہاں سے میت/7



مشاورتی گروپ کی تشکیل کیلئے ڈاکٹر فاروق کے اراکین اسمبلی کے نام مکتوبات

پارٹی کے بعض اراکینِ اسمبلی میں پائی جانے والی ناراضگی دور کرنے کی کوشش



سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ایک اہم پیش رفت کے تحت تمام اراکین اسمبلی کو مکتوب روانہ کرتے ہوئے وزراء کے ساتھ غیر رسمی مشاورتی گروپوں میں شمولیت کیلئے ان کی ترجیحات طلب کی ہیں۔ نیشنل کانفرنس کے صدر نے اپنے مکتوب میں کہا ہے کہ پارٹی کے اراکین اسمبلی کے ساتھ حالیہ میٹنگ میں ہر وزیر کے ساتھ اراکین اسمبلی پر مشتمل غیر رسمی مشاورتی گروپ تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ مکتوب میں کہا گیا ہے کہ یہ اراکین اسمبلی پارٹی اور حکومت کے درمیان رابطہ کا ذریعہ بنیں گے۔ وزراء سے کہا جائے گا کہ وہ اپنے مشاورتی گروپوں کے ساتھ باقاعدگی سے میٹنگیں منعقد کریں اور انہیں پالیسی اقدامات کے ساتھ ساتھ اپنے متعلقہ محکموں میں ہونے والی پیش رفت سے بھی آگاہ رکھیں۔ اس اقدام کو حالیہ کابینہ توسیع کے بعد نیشنل کانفرنس کے بعض اراکین/5

والدین کو اپنے بچوں کو سرکاری سکولوں میں داخلہ کرانے کی مہم

اسکول ایجوکیشن کشمیر کی جانب سے کاکہ پورہ پلوامہ میں میگا داخلہ کے تحت تقریب

پلوامہ/ جے کے این ایس/ سرکاری اسکولوں میں طلبہ کے داخلوں کو فروغ دینے اور ہر بچے تک معیاری تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کے مقصد سے محکمہ اسکول ایجوکیشن کشمیر کی جانب سے کاکہ پورہ پلوامہ میں میگا داخلہ مہم کے تحت ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر نے خبردار کیا کہ قواعد کی خلاف ورزی کے مرتکب نجی اسکولوں کیخلاف سخت قانونی کارروائی کی جائیگی۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق تقریب میں رکن اسمبلی پانپور ریئر جسٹس حسنین مسعودی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی، جبکہ ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر نصیر احمد وانی مہمان ذی وقار کی حیثیت سے موجود تھے۔ ان کے علاوہ چیف ایجوکیشن آفیسر پلوامہ انجم آرا، محکمہ تعلیم کے دیگر اعلیٰ افسران، اساتذہ، طلبہ، والدین اور مقامی لوگوں کی ایک بڑی تعداد بھی تقریب میں شریک رہی۔ تقریب کی ایک اہم اور نمایاں خصوصیت کاکاپورہ زون کے مختلف سرکاری اسکولوں میں تقریباً 300 نئے طلبہ کا موقع پر ہی داخلہ رہا۔ مہمانوں اور محکمہ تعلیم کے افسران نے نئے داخل ہونے والے بچوں کا گرمجوشی سے استقبال کیا اور انہیں/6

امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی جانبدار تنظیم ہے/ جیسوال

امریکہ میں ہندوستانی برادری کے خلاف نفرت پر مبنی جرائم پر خاموش رہتا ہے



نئی دہلی/ یو این آئی/ ہندوستان کی وزارت خارجہ نے امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی (یو ایس سی آئی آر ایف) کو جانبدار اور نامکمل معلومات رکھنے والی تنظیم قرار دیتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ وہ امریکہ میں ہندوستانیوں کے خلاف نفرت پر مبنی جرائم اور دیگر حملوں کے معاملوں پر خاموشی اختیار کیے رہتا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے منگل کے روز یہاں میڈیا بریفنگ کے دوران اس سلسلے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اس کمیشن اور اس کے ارکان نے امریکہ میں مذہبی مقامات پر ہونے والے حملوں، ہندوستانی برادری کو نشانہ بنا کر کیے گئے نفرت پر مبنی جرائم اور نسلی بدسلوکی کے واقعات پر ہمیشہ خاموشی اختیار کی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ اس تنظیم کا ایجنڈا پوری طرح سیاسی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ ایسے تعصب کا شکار ادارے کو آخر کتنی سنجیدگی سے لیا جا سکتا ہے۔ مسٹر جیسوال نے کہا، "جیسا کہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں، یو ایس سی آئی آر ایف ایک جانبدار اور نامکمل معلومات رکھنے والی تنظیم ہے، جس کا ایجنڈا پوری طرح سیاسی ہے۔ خاص طور پر یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس کمیشن اور اس کے ارکان/9

احمد نگر میں گاڑی سے ٹکر کے بعد سکوٹی سوار نے دم توڑ دیا

شناخت 27 سالہ بشیر احمد خان ولد غلام نبی خان ساکنہ کھئی منگن بارہمولہ

سرینگر/ جے کے این ایس/ پیر کو دیر شام سورہ کے علاقے احمد نگر کے قریب ایک گاڑی اور ایک اسکوٹی کے درمیان ہونے والی ٹکر سے شدید زخمی ہونے والا 27 سالہ سکوٹی سوار زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ پیر کے روز سورہ کے ایک مضافاتی علاقے عمر بہیر احمد نگر میں ایک گاڑی کی ٹکر سے سکوٹی پر سوار کم از کم 3 افراد زخمی ہو گئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ زخمیوں کو سری نگر کے ایک ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں منگل کی صبح ان میں سے ایک شخص زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا، جبکہ دیگر 2 افراد زیر علاج ہیں۔ متوفی کی شناخت 27 سالہ بشیر احمد خان ولد غلام نبی خان ساکنہ کھئی منگن بارہمولہ کے طور پر ہوئی ہے۔ زخمی ہونے والے 2 افراد کی شناخت 25 سالہ منظور احمد خان ولد عبدالمجید خان اور معراج الدین وانی ولد غلام نبی وانی ساکنان شیری بارہمولہ کے طور پر ہوئی ہے۔

"بھنگ" اور چرس کے ساتھ دو گرفتار کولگام اور اننت ناگ میں چیکنگ

سرینگر/ یو این آئی/ پولیس کے مطابق کولگام میں ناکہ چیکنگ کے دوران خود وانی بائی پاس پر، شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کے قریب، دو افراد کو حراست میں لیا گیا۔ ان کی شناخت مرتضیٰ اشرف ساکن چنسر کولگام اور محمد عامر مگے ساکن بڑی چالن، ڈی ایچ پورہ کولگام کے طور پر ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران ان کی تحویل سے پھلوں سمیت 747 گرام بھنگ نما مادہ برآمد کیا گیا۔ اسی طرح اسلامہ ناگ کے سمہامن علاقے میں ناکہ چیکنگ کے دوران پولیس نے ایک شخص کو گرفتار کیا، جس کی شناخت مشتاق احمد راتھر ولد محمد یوسف راتھر ساکن سمہامن کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 15 گرام چرس برآمد ہوئی۔ پولیس نے دونوں اضلاع کے متعلقہ تھانوں میں منشیات کی روک تھام سے متعلق قانون (این ڈی پی ایس ایکٹ) کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر لیے ہیں۔

گاندربل کے علاقے سمبل بالا گنڈ میں 'ٹیمپوٹریولر' گاڑی کو حادثہ

18 افراد زخمی ہوگئے؛ 8 شدید زخمیوں کو سکمز، منتقل کر دیا گیا

منوج سنہا کی زخمی سیاحوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت

گنڈ/ منگل کے روز ضلع گاندربل میں ایس ایس جی (SSG) روڈ پر واقع سمبل بالا کے مقام پر ایک 'ٹیمپو ٹریولر' گاڑی کو حادثہ پیش آیا، جس کے نتیجے میں کم از کم 18 سیاح زخمی ہو گئے۔ حکام نے بتایا کہ حادثے کے فوراً بعد تمام زخمیوں کو طبی معائنے اور ابتدائی طبی امداد کے لیے پی ایچ سی (PHC) گنڈ منتقل کر دیا گیا۔ وہاں موجود طبی افسران کی جانب سے معائنے اور زخمیوں کی حالت کی درجہ بندی (triage) کے بعد، آٹھ مریضوں کو خصوصی ٹانوی اور اعلیٰ درجے کے علاج کے لیے سرینگر کے 'سکمز' (SKIMS) ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ دیگر زخمی، جنہیں معمولی چوٹیں آئی ہیں، پی ایچ سی گنڈ میں ہی زیرِ علاج ہیں اور طبی نگرانی میں ہیں۔ 'سکمز' (SKIMS) منتقل کیے گئے مریضوں میں شامل ہیں: شاردا رانی (58 سال، اہلیہ رمیش جی، احمد آباد، گجرات)؛ رمیش جی (52 سال، ولد بادن بائی، احمد آباد، گجرات)؛ جیش (42 سال، ولد سبھاش چندر، سورت، گجرات)؛ شوبھنا پٹیل (50 سال، اہلیہ راجیش کمار پٹیل، احمد آباد، گجرات)؛ راجیش کمار (ولد دیوبھائی پٹیل، احمد آباد، گجرات)؛ سوپنا دیوتی گھوش (24 سال، دختر سوراجیت گھوش، مرشد آباد، مغربی بنگال)؛ بالا گھوش (48 سال، اہلیہ سوراجیت گھوش، مرشد آباد، مغربی بنگال)؛ اور سوراجیت گھوش (61 سال، فرزند آنجہانی کرشنا دلال، مغربی بنگال)۔

دریں اثناء لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کے روز بتایا کہ انہوں نے سمبل بالا میں پیش آنے والے افسوسناک سڑک حادثے کے حوالے سے اعلیٰ حکام، ڈائریکٹر ایس کے آئی ایم ایس (SKIMS) اور ڈپٹی کمشنر گاندربل سے بات چیت کی ہے۔ انہوں نے کہا، "میں نے سمبل بالا، گاندربل میں پیش آنے والے افسوسناک سڑک حادثے کے سلسلے میں اعلیٰ حکام، ڈائریکٹر ایس کے آئی ایم ایس اور ڈپٹی کمشنر گاندربل سے بات کی ہے۔ گجرات اور مغربی بنگال سے تعلق رکھنے والے 8 زخمی سیاحوں کو ایس کے آئی ایم ایس منتقل کیا گیا ہے۔" "میں نے حکام اور ڈائریکٹر ایس کے آئی ایم ایس کو ہدایت دی ہے کہ زخمیوں کو ہر ممکن بہترین طبی علاج فراہم کیا جائے۔ میں ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔" دریں اثناء، وزیرِ صحت سکینہ اتو نے گاندربل میں پیش آنے والے اس افسوسناک سڑک حادثے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔

وزیرِ صحت سکینہ اتو نے ٹنگمرگ کے چکر میں نئے پرائمری ہیلتھ سینٹر کا افتتاح کیا

1.88 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر مرکز سے دور دراز علاقوں کے لوگوں کو طبی سہولیات میسر آئیں گی



بارہمولہ، 10 نومبر: وزیرِ صحت و طبی تعلیم اور سماجی بہبود سکینہ اتو نے بنیادی سطح پر قابلِ رسائی اور معیاری طبی سہولیات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے آج ٹنگمرگ کے چکر علاقے میں نئے طرز کے پرائمری ہیلتھ سینٹر (این ٹی پی ایچ سی) کا افتتاح کیا۔ اس مرکز کی تعمیر پر 1.88 کروڑ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔ اس موقع پر رکنِ اسمبلی ٹنگمرگ پیرزادہ فاروق احمد شاہ بھی موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ بنیادی صحت مراکز عوامی صحت کے نظام کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، خصوصاً دیہی اور دور دراز علاقوں میں جہاں ان اداروں کے ذریعے ضروری طبی خدمات تک رسائی یقینی بنائی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے افتتاح شدہ مرکز سے ٹنگمرگ اور اس کے ملحقہ علاقوں کے رہائشیوں کو طبی سہولیات تک رسائی میں نمایاں بہتری آئے گی۔ اس سے لوگوں کو بنیادی علاج اور دیگر ضروری طبی خدمات حاصل کرنے کیلئے طویل مسافت طے کرنے کی ضرورت بھی کم ہوگی۔ سکینہ اتو نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی کامیابیوں اور اہم اقدامات کا بھی ذکر کیا اور عوامی فلاح و بہبود، یکساں ترقی اور جموں و کشمیر میں بنیادی خدمات کو مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی مسائل حل کرنے، بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور مختلف شعبوں میں خدمات کی فراہمی کا نظام مؤثر بنانے کیلئے عوام مرکوز حکمت عملی اختیار کر رہی ہے، جس میں صحت کے شعبے کو خصوصی اہمیت دی جا رہی ہے۔ وزیر نے کہا کہ صحت کا شعبہ حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے اور اس کے تحت طبی بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے، علاج معالجے کی سہولیات میں اضافہ کرنے اور بالخصوص ان علاقوں میں معیاری طبی خدمات کی دستیابی یقینی بنانے کیلئے خصوصی کوششیں کی جا رہی ہیں جہاں سہولیات کی کمی ہے۔ انہوں نے متعلقہ صحت حکام اور طبی عملے پر زور دیا کہ نئے مرکز کو مؤثر انداز میں فعال رکھا جائے، ضروری طبی خدمات اور سہولیات/3

جموں و سیر ہاؤس میں آتشزدگی پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا اظہارِ افسوس

متاثرہ دکانداروں کو فوری مالی امداد اور بازآبادکاری فراہم کرنے پر زور دیا



سرینگر// نیوز ڈیسک: بیتھل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جموں میں سب سے بڑی اناج منڈی ویر ہاؤس میں بھیانک آتشزدگی سے 7 دکانوں اور گوداموں کے خاکستر ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس افسوسناک واقعے سے متاثرہ دکانداروں کو بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے اور ان کے روزگار پر بھی منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے حکومت پر زور دیا کہ متاثرہ دکانداروں کو فوری امداد فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی بازآبادکاری اور کاروبار کی بحالی کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں۔ انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ متاثرین کے نقصانات کا مناسب تخمینہ لگا کر انہیں معقول مالی معاوضہ فراہم کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ متاثرہ دکانداروں کو اپنا کاروبار دوبارہ کھڑا کرنے اور روزگار کی بحالی کے لئے آسان شرائط پر کم شرح سود والے قرضے فراہم کئے جائیں تاکہ وہ جلد از جلد اپنے پیروں پر کھڑے ہو سکیں/6

باغبانی شعبے کی ترقی کیلئے کسان دوست حکمت عملی اپنائی جائے/ جاوید ڈار

وزیر نے محکمہ ہارٹی کلچر کے سمیج اور ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیکر فیلڈ دورے بڑھانے پر زور دیا



جموں/10 نومبر/وزیر برائے زرعی پیداوار، فائنانس، کان کنی اور امداد باہمی محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج محکمہ ہارٹی کلچر کے سینئر افسران کے ساتھ ایک تفصیلی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ کا مقصد محکمے کے مجموعی کام کاج، جاری منصوبوں کی پیش رفت اور جموں و کشمیر میں ہارٹی کلچر سیکٹر کو مضبوط بنانے کے لئے مختلف ترقیاتی سکیموں کی عمل آوری کا جائزہ لینا تھا۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر ہارٹی کلچر جموں گل سعید، ڈائریکٹر ہارٹی کلچر کشمیر وکاس آنند، منیجنگ ڈائریکٹر جے کے پی ایم سی محمد فاروق اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف نے ایک ایسی حکمت عملی اپنانے پر زور دیا جو سرکوز نتائج پر مبنی اور کسان دوست ہو تاکہ حکومتی اقدامات کے فوائد نچلی سطح تک بالخصوص چھوٹے اور پسماندہ کسانوں تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ فلاحی سکیموں کی مؤثر عمل آوری محکمہ کی اولین ترجیح ہونی چاہیے جس میں شفافیت، جوابدہی اور فوائد کی بروقت فراہمی پر خصوصی توجہ دی جائے۔ انہوں نے محکمہ کی زمینی سطح پر رسائی کو مضبوط بنانے کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے افسران اور فیلڈ عملے کو ہدایت دی کہ وہ باغبانی علاقوں کے باقاعدہ اور وسیع دورے کریں۔ ان دوروں کا مقصد/5

ڈی سی شوپیاں نے اکاؤنٹس اسسٹنٹ امتحان کے انتظامات کا جائزہ لیا

شوپیان، 10 نومبر: ڈپٹی کمشنر (DC) چندیپ سنگھ نے آج 15 نومبر 2026 کو منعقد ہونے والے محکمہ خزانہ میں اکاؤنٹس اسسٹنٹ کے عہدہ کے لیے OMR پر مبنی تحریری امتحان کے ہموار، منصفانہ اور شفاف انعقاد کے لیے تیاریوں کا جائزہ لینے اور انتظامات کو حتمی شکل دینے کے لیے ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران بتایا گیا کہ ضلع بھر میں 14 نامزد امتحانی مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ ڈی سی نے مختلف محکموں کی جانب سے کیے جانے والے انتظامات کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ امتحان کے پرامن اور پریشانی سے پاک انعقاد کے لیے موثر بین ڈپارٹمنٹل کوآرڈینیشن کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے امتحانی مراکز میں ضروری سہولیات کی دستیابی کا جائزہ لیا جن میں بیٹھنے کے مناسب انتظامات، فرنیچر، پینے کے پانی، بجلی، حرارتی سہولیات، صفائی، سیکورٹی، ٹرانسپورٹیشن، ٹریفک ریگولیشن اور طبی امداد شامل ہیں۔ ڈی سی نے متعلقہ تعلیمی حکام اور سنٹر سپرنٹنڈنٹس کو ہدایت کی کہ وہ تمام نامزد امتحانی مراکز کا ذاتی طور پر معائنہ کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ مقامات مکمل طور پر آراستہ ہیں اور تمام ضروری سہولیات پہلے سے موجود ہیں۔ انہوں نے JKSSB کی طرف سے تجویز کردہ امتحانی رہنما خطوط اور معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOPs) پر سختی سے عمل کرنے کو یقینی بنانے کی ہدایت دی، خاص طور پر امیدواروں کی تصدیق، تلاشی، داخلہ کے طریقہ کار اور امتحانی مواد اور OMR جوابی شیٹس کو محفوظ طریقے سے ہینڈل کرنے کے بارے میں۔ انہوں نے نگران عملہ کو بھی ہدایت کی کہ وہ اپنے تفویض کردہ فرائض اور ذمہ داریوں سے پوری طرح باخبر رہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے نامزد نوڈل افسران کو مزید ہدایت کی کہ وہ اپنے متعلقہ محکموں کے ساتھ قریبی تال میل/4

جموں و سیر ہاؤس میں آتشزدگی پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا اظہارِ افسوس

متاثرہ دکانداروں کو فوری مالی امداد اور بازآبادکاری فراہم کرنے پر زور دیا

سرینگر// نیوز ڈیسک: بیتھل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جموں میں سب سے بڑی اناج منڈی ویر ہاؤس میں بھیانک آتشزدگی سے 7 دکانوں اور گوداموں کے خاکستر ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس افسوسناک واقعے سے متاثرہ دکانداروں کو بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے اور ان کے روزگار پر بھی منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے حکومت پر زور دیا کہ متاثرہ دکانداروں کو فوری امداد فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی بازآبادکاری اور کاروبار کی بحالی کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں۔ انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ متاثرین کے نقصانات کا مناسب تخمینہ لگا کر انہیں معقول مالی معاوضہ فراہم کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ متاثرہ دکانداروں کو اپنا کاروبار دوبارہ کھڑا کرنے اور روزگار کی بحالی کے لئے آسان شرائط پر کم شرح سود والے قرضے فراہم کئے جائیں تاکہ وہ جلد از جلد اپنے پیروں پر کھڑے ہو سکیں/6

SMC کمشنر نے پی ایم سواندھی مہوتسو میں خوانچہ فروشوں کی فلاح و بہبود پر زور دیا

مستحق افراد کو اسکیم کے فوائد پہنچانے، مالی شمولیت اور روزگار کے تحفظ کو یقینی بنانے کی ہدایت دی



سرینگر، 10 نومبر: نیوز ڈیسک

سرینگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) نے آج ایس ایم سی کونسل ہال میں پی ایم سواندھی مہوتسو کا انعقاد کیا، جس کا مقصد خوانچہ فروشوں کی فلاح و بہبود، مالی شمولیت اور سماجی و اقتصادی خود مختاری کے لیے کارپوریشن کی کوششوں کو اجاگر کرنا تھا۔ اس موقع پر کمشنر ایس ایم سی ڈاکٹر بشارت قیوم، آئی اے ایس نے اہل خوانچہ فروشوں میں منظوری نامے تقسیم کیے۔ اس کے علاوہ انہیں کریڈٹ کارڈ اور پرنچے بورڈ بھی فراہم کیے گئے تاکہ وہ ادارہ جاتی مالی معاونت تک رسائی حاصل کر سکیں اور اپنے روزگار کے مواقع کو مزید مستحکم بنا سکیں۔ جوائنٹ کمشنر (ایڈمنسٹریشن) محترمہ نزہت خورشید قریشی، جے کے اے ایس بھی اس پروگرام میں شریک ہوئیں۔ کمشنر نے پی ایم سواندھی اسکیم پر مؤثر عمل درآمد کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام اہل خوانچہ فروشوں کی نشاندہی کر کے انہیں اسکیم کے فوائد حاصل کرنے میں سہولت فراہم کی جائے۔ انہوں نے درخواستوں کی بروقت کارروائی، مؤثر عوامی رابطے اور بیداری مہم کے ساتھ ساتھ متعلقہ افسران کے درمیان بہتر تال میل کو یقینی بنانے پر زور دیا تاکہ کوئی بھی مستحق فرد اسکیم کے فوائد سے محروم نہ رہ جائے۔ انہوں نے اسٹریٹ وینڈرز (تحفظِ روزگار اور خوانچہ فروشی کے/7

کولگام میں تین روزہ ویشو فیسٹیول 2026 کی تیاریاں مکمل

ڈپٹی کمشنر نے انتظامات کا جائزہ لیا؛ عوام سے شرکت کی اپیل



کولگام 10 نومبر: نیوز ڈیسک

ضلع انتظامیہ کولگام 11 سے 13 نومبر تک گورنمنٹ ڈگری کالج کولگام میں تین روزہ ویشو فیسٹیول 2026 منعقد کرنے کیلئے تیار ہے۔ اس فیسٹیول کا مقصد ضلع کے مالا مال ورثے، فن، ثقافت، ادب اور روایتی تجارت کو اجاگر کرنا ہے۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے سالانہ فیسٹیول کے انعقاد سے متعلق انتظامات کا جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ باہمی تال میل کو یقینی بناتے ہوئے تمام طے شدہ سرگرمیوں کے کامیاب انعقاد کیلئے ضروری انتظامات مکمل کریں۔ فیسٹیول کا مقصد فنکاروں، ادیبوں، شاعروں، کاریگروں، طلبہ، تاجروں اور ثقافتی سرگرمیوں سے وابستہ افراد کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم/8

پانی کی قلت والے علاقوں میں ٹینکروں کے ذریعے فراہمی کی ہدایت

وزیر تعلیم و جل شکتی شمیمہ فردوس نے متعلقہ حکام کو احکامات جاری کر دئے



سرینگر// نیوز ڈیسک: وزیر تعلیم و جل شکتی ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے جل شکتی محکمہ کو ہدایت دی ہے کہ پینے کے پانی کی قلت سے دوچار علاقوں میں واٹر ٹینکروں کے ذریعے پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے خصوصی طور پر حبہ کدل کے گنپت یار، مندر باغ، نئی سڑک اور دیگر متعلقہ علاقوں میں فوری طور پر واٹر ٹینکر روانہ کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ پانی کی فراہمی کو مزید بہتر بنانے کے لیے متعدد ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے، جن کی تکمیل سے عوام کو پینے کے پانی کی بہتر اور مستقل سہولت میسر آئے گی۔

ڈویژنل کمشنر نے مبارک منڈی ہیریٹیج کمپلیکس کے جاری کاموں کا جائزہ لیا

دربار ہال، ڈوگرہ آرٹ میوزیم اور دیگر تاریخی عمارتوں کی بحالی پر پیش رفت کا معائنہ کیا



جموں، 10 نومبر: ڈویژنل کمشنر جموں وکاس کنڈل نے آج مبارک منڈی ہیریٹیج کمپلیکس میں جاری مختلف منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کیلئے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران ڈویژنل کمشنر نے ورثے کے تحفظ سے متعلق مختلف منصوبوں کی صورتحال کا جائزہ لیا، جن میں دربار ہال، راجہ رام سنگھ پیلس، راجہ امر سنگھ پیلس، ڈوگرہ آرٹ میوزیم اور دیگر تاریخی عمارتوں کی بحالی شامل ہے۔ انہوں نے جاری کاموں کی زمینی اور مالی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ اجلاس میں ہیریٹیج کمپلیکس تک رسائی بہتر بنانے اور سیاحوں و زائرین کیلئے سہولیات میں اضافے کے مقصد سے شروع کیے جانے والے اہم ترقیاتی منصوبوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان میں مجوزہ کشیر المنزلہ پارکنگ سہولت، خلاّ کا محلہ سے رابطہ فلائی اوور کی تعمیر اور ورثے سے متعلق بنیادی ڈھانچے کی ترقی شامل ہے۔ ڈویژنل کمشنر نے کیبل کار منصوبے کو مبارک منڈی سے منسلک کرنے کیلئے مجوزہ عمودی لفٹ کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ جاری منصوبوں پر عمل درآمد میں حائل مسائل اور رکاوٹوں کی جامع فہرست پیش کی جائے تاکہ باہمی رابطہ کاری کے ذریعے ان کا حل نکالا جا سکے/10

اپنی پارٹی کے رہنماؤں نے واگورہ جا کر پارٹی ضلع صدر شبیر احمد شاہ کی والدہ کے انتقال پر تعزیت پرسی کی



سرینگر: نیوز ڈیسک: اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے منگل کے روز پارٹی رہنماؤں کے ایک وفد کی قیادت کرتے ہوئے واگورہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بارہمولہ کے لیے پارٹی کے ضلع صدر اور حلقہ انتخاب واگورہ-کریری کے انچارج شبیر احمد شاہ کی رہائش گاہ پر پہنچ کر ان کی والدہ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا۔ مرحومہ محترمہ عتیقہ بیگم، زوجہ محمود مقبول شاہ، پیر کی صبح انتقال کر گئی تھیں۔ موصولہ بیان کے مطابق، پارٹی رہنماؤں نے شبیر احمد شاہ اور سوگوار خاندان کے دیگر افراد سے ملاقات کی اور ان کے اس ناقابل تلافی نقصان پر دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر وفد میں شامل رہنماؤں نے مرحومہ کی روح کے ابدی سکون اور لواحقین کے لیے اس صدمۂ عظیم کو برداشت کرنے کی ہمت اور صبر/11

کے پی ڈی سی ایل نے سرمائی تیاریوں سے متعلق ڈیجیٹل ہینڈ بک جاری کر دی

بجلی کے نظام کی تیاری، فوری بحالی شکایات کے ازالے اور صارفین کی حفاظت کا جامع منصوبہ شامل

سرینگر، 10 نومبر: موسم سے متعلق موجودہ ایڈوائزری اور سرما کی آمد کے پیش نظر کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) نے آج موسم سرما 2026-27 کی تیاریوں سے متعلق اپنی ڈیجیٹل ہینڈ بک جاری کر دی، جس میں کشمیر ڈویژن کیلئے سرمائی لائحہ عمل کو عوامی سطح پر دستیاب بنایا گیا ہے۔ جموں و کشمیر کے وزیر برائے بجلی کی ہدایات کے تحت شروع کی گئی اس پہل کا مقصد شفافیت کو فروغ دینا، جوابدہی کو مستحکم بنانا اور سردیوں کے دوران بجلی کی قابل اعتماد اور محفوظ فراہمی یقینی بنانے کیلئے عوام کی باخبر شرکت کو ممکن بنانا ہے۔ "تیاری، بحالی اور صارفین کا تحفظ" کے موضوع پر مرتب کی گئی یہ ہینڈ بک کے پی ڈی سی ایل کے سرمائی انتظامات، بفر اسٹاک، بجلی کی فراہمی بحال کرنے کے طریقہ کار، شکایات کے ازالے کے ذرائع اور 13.53 لاکھ صارفین کیلئے ضروری حفاظتی ہدایات پر مشتمل ایک جامع دستاویز ہے۔ ہینڈ بک کی اہم خصوصیات میں کارپوریشن کے بجلی کی تقسیم کے نیٹ ورک کی تفصیلات بھی شامل ہیں۔ اس نیٹ ورک میں 5021.65 ایم وی اے کی مجموعی صلاحیت کے حامل 353 ریسیونگ اسٹیشن، 135 عدد 33 کے وی فیڈر، 1334 عدد 11 کے وی فیڈر اور 49935 ڈسٹری بیوشن ٹرانسفارمر شامل ہیں۔ دستاویز میں کے پی ڈی سی ایل کی جانب سے موسم سرما سے قبل کیے گئے تیاریوں کے اقدامات کی تفصیلات بھی فراہم کی گئی ہیں۔ ان میں باقاعدہ/9

ڈی سی گاندربل نے ریجنل ٹرانسفارمر مرمتی ورکشاپ کی کارکردگی کا جائزہ لیا

روزانہ مرمت کی صلاحیت بڑھانے، مشینری کی فعالیت بہتر بنانے اور افرادی قوت کے مؤثر استعمال پر زور دیا

گاندربل، 10 نومبر: ڈپٹی کمشنر گاندربل شریا گپتا نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر گاندربل ڈاکٹر سید فہیم اے نقاش کے ہمراہ آج ایلٹہ پاور ہاؤس گاندربل میں قائم ریجنل ٹرانسفارمر مرمتی ورکشاپ کا دورہ کر کے اس کے کام کاج کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ورکشاپ کے مختلف اہم شعبوں کا معائنہ کیا، جن میں اسمبلی یونٹ کے علاوہ وائنڈنگ اور ری وائنڈنگ سیکشن بھی شامل تھے۔ انہوں نے خراب ٹرانسفارمروں کی روزانہ مرمت کی صلاحیت، مشینری کی کارکردگی اور عملی عملے کی تعیناتی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر کے پی ڈی سی ایل ڈویژن گاندربل کے ایگزیکٹو انجینئر نے افسران کو ورکشاپ کی عملی صلاحیت، دستیاب افرادی قوت اور مشینری کے نظام کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ ڈپٹی کمشنر نے ورکشاپ کی مرمتی صلاحیت میں اضافے کیلئے ضروری ہدایات جاری کیں۔ تکنیکی عملے سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے مشینری کی کارکردگی بہتر بنانے اور دستیاب افرادی قوت کو مؤثر انداز میں بروئے کار لانے کے ذریعے روزانہ مرمت کی صلاحیت میں منظم طور پر اضافہ کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ایگزیکٹو انجینئر کو ہدایت دی کہ ورکشاپ میں ٹرانسفارمروں کا مناسب بفر اسٹاک دستیاب رکھا جائے۔ انہوں نے بجلی کی فراہمی میں رکاوٹوں کو کم سے کم کرنے کیلئے ٹرانسفارمروں کی بروقت مرمت اور دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال کی ضرورت پر زور دیا۔



شوپیاں میں ٹیلی کام خدمات اور نیٹ ورک رابطے بہتر بنانے کیلئے ضلعی کمیٹی کا اجلاس منعقد

ڈپٹی کمشنر نے محکموں اور سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں کے درمیان قریبی تال میل پر زور دیا

شوپیاں، 10 نومبر: نیوز ڈیسک: ڈپٹی کمشنر شوپیاں چندیپ سنگھ نے منگل کے روز منی سیکریٹریٹ شوپیاں کے کانفرنس ہال میں ضلعی سطح کی ٹیلی کام کمیٹی (ڈی ایل ٹی سی) کے اجلاس کی صدارت کی، جس میں ضلع بھر میں ٹیلی کام بنیادی ڈھانچے، نیٹ ورک رابطوں اور بلاتعطل مواصلاتی خدمات کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران ٹیلی کام بنیادی ڈھانچے کی توسیع اور اسے مضبوط بنانے، نیٹ ورک رابطوں میں بہتری لانے اور ضلع میں ٹیلی کام خدمات فراہم کرنے والی کمپنیوں کو درپیش مشکلات کے حل سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ محکموں اور ٹیلی کام سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں کے درمیان قریبی تال میل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ضلع کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں بالخصوص بلاتعطل رابطہ اور بہتر مواصلاتی خدمات یقینی بنائی جانی چاہئیں۔ انہوں نے ٹیلی کام بنیادی ڈھانچے سے متعلق مسائل کو بروقت حل کرنے کی اہمیت اجاگر کی اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ نیٹ ورک رابطوں کو مضبوط بنانے کیلئے ٹیلی کام سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں کو ضروری تعاون فراہم کریں اور ان کیلئے سہولت پیدا کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ قابلِ اعتماد مواصلاتی خدمات عوامی سہولت، موثر حکمرانی، ہنگامی حالات سے نمٹنے اور ضلع کی مجموعی سماجی و اقتصادی ترقی کیلئے نہایت اہم ہیں۔ انہوں نے شوپیاں کے عوام کو بہتر ٹیلی کام خدمات اور بلاتعطل مواصلاتی رابطے فراہم کرنے کیلئے مربوط/12



گاندربل اور اننت ناگ کے کئی علاقوں میں بجلی بند رہے گی

سرینگر، 10 نومبر: چیف انجینئر ڈسٹری بیوشن، کے پی ڈی سی ایل نے اطلاع دی ہے کہ آر ایس پورہ باؤس سے نکلنے والی 33 کے وی دوور ہامہ ٹیپ لائن اور 33 کے وی وائل ٹیپ لائن پر شٹ ڈاؤن کیا جائے گا، جس کے نتیجے میں ارہامہ، پی ٹی ایس مینیگام، دوور ہامہ، وائل، گلی باغ، دورسو، وحید پورہ، ہران، ڈسٹرکٹ اسپتال گاندربل، آئی ٹی آئی گاندربل، توحید چوک اور ملحقہ علاقوں میں 11، 18 اور 21 نومبر 2026 کو صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ اسی طرح 33 کے وی زیر پورہ ٹیپ لائن پر بھی شٹ ڈاؤن کیا جائے گا، جس کے باعث ویر، نو باغ، سرکھنو رہ، کنالوان، بیودرہ، ڈاری گنڈ، تھاجیوارہ، دو پچار اور ملحقہ علاقوں میں/13

اسکول ریکارڈ کی درستی

اسکول ریکارڈ میں میرے بچے Zakir Hussain ولد Emaad Zakir کے بجائے Yetoo Zakir Hussain ولد Imaad Zakir ittoo اندراج ہوا ہے۔ اب اسکی درستی کرنی مطلوب ہے۔ اس سلسلے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو گا تو وہ سات دن کے اندر اندر اقبال پبلک ہائی سکول ویسو سے رابطہ کریں۔ معیاد کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

ذاکر حسین یتو والد عماد ذاکر

سرینگر ٹائمز

11 نومبر 2026، بروز بدھ وار

مفت کتابوں اور مہنگی درسی کتابوں کا معاملہ

سٹوڈنٹ اور والدین متفکر

شمیمہ فردوس کو جمعہ جمعہ ابھی آٹھ ہی دن ہو گئے کہ جب وہ جموں وکشمیر سرکار کی وزارتی کونسل میں بطور ایک وزیر تعلیم شامل کی گئیں مگر انہیں سب سے پہلے جس مسئلہ نے آگھیرا ہے۔ وہ ہے مناسب قیمتوں پر درسی کتابوں کی دستیابی۔ اس وقت تعلیمی حلقوں سے نکل کر معاملہ عوامی حلقوں میں پورے عروج پر زبردست افراتفری کا باعث بن گیا ہے۔ سماج میں غریب گھرانوں کے ساتھ ساتھ متوسط طبقہ بھی پریشان حال ہے۔ مختصر کہانی یہ ہے کہ وادی کشمیر میں پرائیویٹ سکولوں کے منتظمین پر الزام لگایا جارہا ہے کہ وہ کچھ مخصوص کلاسوں کی کتابوں کی خریداری کے معاملہ میں زیادہ سے زیادہ قیمت وصول کرنے میں ملوث ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ جو کتابیں آسان قیمتوں پر میسر ہوسکتی تھیں انہیں اپنی مرضی کے مطابق فروخت کیا جارہا ہے۔ وزیر موصوفہ نے اعتراف کیا ہے تو بعض پرائیویٹ تعلیمی ادارے والدین کو مہنگی کتابیں خریدنے پر مجبور کررہے ہیں مگر سرکار اس رجحان کو ناکام بنانے کیلئے کمربستہ ہے۔ آپ نے کہا کہ اس سلسلہ میں بہت جلد فیصلہ کن اقدامات اُٹھائے جائیں گے۔

حکومت کا دعویٰ ہے کہ وہ سرکاری سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کو احساس کمتری سے نجات دلانے کیلئے پُرعزم ہے۔ سرکاری سکولوں میں مفت کتابیں اور مفت یونیفارم فراہم کرنے کے اقدامات سے تعلیم کے متلاشی اُمیدواروں اور ان کے والدین کو حوصلہ مل جائے گا۔

سرکار کی طرف سے اس معاملہ میں بیانات او رخود وزیر تعلیم کی طرف سے تعلیم کے معیار کو بلند کرنے کے دعوؤں کے باوجود اگر مہنگی کتابوں سے نجات ملنے کا کوئی راستہ نہ نکل جائے تو اس سے بڑھ کر اور کیا افسوسناک خبر ہوسکتی ہے۔ ایک طرف حکومت کا محکمہ تعلیم سرکاری سکولوں میں مفت کتابیں فراہم کرنے کا ڈھونڈرا پیٹ رہا ہے دوسری جانب کتابیں دستیاب نہ ہونے کا گلہ ہے اور ستم بالائے ستم یہ کہ تعلیمی سیشن شروع ہو بھی چکا ہے۔ امتحانات میں شامل ہونے کیلئے سلیبس کے مطابق محنت کرنا پڑتی ہے اور محنت کیلئے کتابوں کا ہی سہارا لینا پڑتا ہے۔

ظاہری بات ہے کہ کوئی بھی طالب علم اپنی مرضی کی درسی کتاب خرید کر امتحانات کی تیاری نہیں کرسکتا، امتحانات کیلئے باضابطہ طور ایک قاعدہ ہوتا ہے۔ کتابیں مخصوص رکھی جاتی ہیں۔ سیلبس میں سوالات اور مضامین کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ ہر طالب کیلئے یکساں کتابیں اور یکساں سیلبس ہوتا ہے۔ سیلبس سے آوٹ سوالات کو جائز قرار نہیں دیا جاسکتا ہے۔ سیلبس کے مطابق امتحانات ہر اُمیدوار کیلئے لازمی ہیں، چاہیے سٹوڈنٹ پرائیویٹ سکول میں زیر تعلیم ہو یا سرکاری سکول میں داخلہ پاچکا ہے۔

امتحانات میں سب ایک ہی صف میں کھڑا ہوتے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ پرائیویٹ سکولوں کی طرف سے سٹوڈنٹس کو مہنگی کتابیں خریدنے کیلئے کیوں مجبور کیا جاتا ہے۔ اگر سرکار کو پتہ چل گیا ہے کہ اس معاملہ میں ''تجارت'' کا کردار ہے تو کاروائی کرنے سے احتراز کیوں؟ اب جبکہ مہنگی کتابیں خریدی جاچکی ہیں اور کلاسز بھی شروع ہوگئے ہیں۔ ''ناجائز دھندہ'' کرنے والوں کو کھلی چھوٹ کیوں؟ یہ مسئلہ انتہائی غور طلب اور تحقیقات طلب ہے۔ صرف باتوں سے کام نہیں چلے گا۔

بیانات، خیالات اور تاثرات

دو برسوں میں جموں وکشمیر میں 900 ڈاکٹروں کی بھرتی / سکینہ اتو



یو این آئی/ وزیر صحت سکینہ اتو نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر میں گزشتہ دو برسوں کے دوران تقریباً 900 ڈاکٹروں کی بھرتی کی گئی ہے، جس کے نتیجے میں محکمہ صحت میں ڈاکٹروں کی کمی کا تقریباً 50 فیصد حصہ پورا کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کا شعبہ حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے اور عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے اس شعبے میں افرادی قوت کی کمی دور کرنے پر توجہ دی جارہی ہے۔ ان کے مطابق گزشتہ دو برسوں میں کی گئی ڈاکٹروں کی بھرتیاں اسی سمت میں ایک اہم قدم ہیں۔ سکینہ اتو نے بتایا کہ تقریباً 900 ڈاکٹروں کی تقرری سے سرکاری طبی اداروں میں ڈاکٹروں کی دستیابی بہتر بنانے اور صحت کے نظام پر موجود دباؤ کم کرنے میں مدد ملی ہے۔ ان کے مطابق اس بھرتی عمل کے ذریعے ڈاکٹروں کی مجموعی کمی کا تقریباً نصف حصہ پورا کیا جاچکا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صحت کی سہولیات کو مؤثر بنانے کے لیے طبی عملے کی دستیابی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ ڈاکٹروں کی مناسب تعداد موجود ہونے سے مریضوں کو علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے، طبی خدمات کے تسلسل کو برقرار رکھنے اور سرکاری اسپتالوں پر بڑھتے ہوئے دباؤ سے نمٹنے میں مدد مل سکتی ہے۔

حیدرآباد میں 13 اور 14 نومبر کو ''بھارت سمٹ''

70 ممالک کے ایک ہزار نمائندے شریک ہوں گے

یو این آئی/ کانگریس کے شعبہ خارجہ امور کے سربراہ سلمان خورشید نے منگل کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ تلنگانہ کے دارالحکومت حیدرآباد میں 13 اور 14 نومبر کو 'بھارت سمٹ' کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس بین الاقوامی کانفرنس میں دنیا کے 70 ممالک سے تقریباً ایک ہزار نمائندے شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان میں مختلف ممالک کے پالیسی ساز اور دنیا بھر کی ترقی پسند تحریکوں کے سرکردہ رہنما شامل ہوں گے۔ پریس کانفرنس میں تلنگانہ کے نائب وزیراعلیٰ ملوبھٹی وکرمارک اور ریاستی وزیر ڈی شری دھر بابو بھی موجود تھے۔ مسٹر خورشید نے کہا کہ اس کانفرنس کا مقصد لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کے ہندوستان اور دنیا کے مستقبل سے متعلق تصور، ابھرتے ہوئے نئے عالمی نظام اور اس میں ہندوستان کے کردار پر غور وخوض کرنا ہے۔ کانفرنس میں موجودہ سیاسی حالات کے ساتھ ساتھ مستقبل کے چیلنجوں پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کانفرنس دو اہم مواقع کے ساتھ منعقد ہو رہی ہے۔ پہلا موقع پنڈت جواہر لال نہرو کے 137 ویں یوم پیدائش کا ہے، جن کی خارجہ پالیسی سے متعلق سوچ آج بھی کانگریس کے لیے تحریک کا ذریعہ ہے۔ دوسرا موقع ملک کی آزادی کے 80 ویں سال کا ہے۔ انہوں نے اس انعقاد کے لیے کانگریس قیادت کے تعاون اور رہنمائی پر بھی اظہار تشکر کیا۔

مواقع پیدا کرنا اور مضبوط ملک کی تعمیر ہمارا مقصد/ میجر جنرل مکیش شرما



یو این آئی/ این سی سی ڈائریکٹوریٹ جموں، کشمیر اور لداخ کے نومقرر کردہ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل مکیش شرما نے منگل کو کہا کہ ان کا بنیادی مقصد زیادہ سے زیادہ نوجوانوں تک پہنچنا، ان کے لیے وسیع تر مواقع پیدا کرنا اور مضبوط ملک کی تعمیر کے لیے این سی سی کو مزید مستحکم بنانا ہے۔ "نوجوانوں کو بااختیار بنانا، این سی سی کو مضبوط کرنا اور ملک کی تعمیر" کے عنوان سے منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈائریکٹوریٹ کی قیادت کرنا ان کے لیے باعثِ اعزاز ہے۔ وہ اپنے پیش روؤں کی کامیابیوں کو آگے بڑھانے اور نئی توجہ، تازہ خیالات اور مشترکہ مقصد کے جذبے کے ساتھ این سی سی کی مسلسل ترقی اور استحکام میں اپنا تعاون دینے کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے رہنما اصول اتحاد اور نظم وضبط ہیں۔ این سی سی کے ذریعے ہمارا مقصد پُراعتماد، منضبط اور ذمہ دار نوجوان شہری تیار کرنا ہے، جن میں قیادت کی مضبوط صلاحیتیں اور خدمت کا جذبہ موجود ہو۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل نے اپنی تین اہم ترجیحات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی پہلی توجہ تنظیم کے دائرۂ کار کو وسعت دینے پر ہوگی۔ اس مقصد کے تحت این سی سی کو مزید اسکولوں اور کالجوں تک پہنچایا جائے گا، بالخصوص دور دراز، دیہی اور سرحدی علاقوں کے تعلیمی اداروں میں تاکہ جغرافیائی دشواریاں نوجوانوں کے مواقع کی راہ میں رکاوٹ نہ بنیں۔

فوج اور نیشنل بک ٹرسٹ کے اشتراک سے

سوپور میں خواتین کے لیے ادبی مقابلے کا انعقاد

یو این آئی/ ہندوستانی فوج نے نیشنل بک ٹرسٹ آف انڈیا کے اشتراک سے منگل کو شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے سوپور میں واقع گورنمنٹ ڈگری کالج میں خواتین کے لیے ایک ادبی مقابلے کا انعقاد کیا۔ اس کا مقصد نوجوان خواتین میں ادبی سرگرمیوں اور تخلیقی اظہار کو فروغ دینا تھا۔ حکام کے مطابق اس پروگرام میں سیکڑوں طالبات نے شرکت کی۔ اس کے ذریعے نوجوان خواتین کو اپنی ادبی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے، خیالات کا تبادلہ کرنے اور الفاظ کے ذریعے اپنے نقطۂ نظر کے اظہار کا ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز میجر مہوت شرما آرمی گڈول اسکول، سوپور کے دورے سے ہوا۔ اس کے بعد گورنمنٹ ڈگری کالج، سوپور میں نوجوانوں اور کالج کے طلبہ کے ساتھ ایک تعاملی نشست منعقد کی گئی۔ پروگرام کے اختتام پر کاؤنٹر انسرجنسی فورس (کلو) کی فیملی ویلفیئر آرگنائزیشن کی چیئرپرسن وشالی نے مقابلے کے فاتحین کو انعامات سے نوازا۔ فوج کے مطابق اس ادبی سرگرمی کا مقصد مطالعے اور تحریر کے رجحان کے ساتھ فکری تجسس کو فروغ دینا اور لڑکیوں میں تخلیقی صلاحیتوں، آزادانہ سوچ اور خود اعتمادی کو مضبوط بنانا تھا۔ اس موقع پر اس بات کی اہمیت بھی اجاگر کی گئی کہ نوجوان خواتین کو ایسے پلیٹ فارم فراہم کیے جائیں جہاں وہ اپنے خیالات کا اظہار کرسکیں اور تعمیری علمی وفکری مباحث میں حصہ لے سکیں۔

وادی کشمیر کی سرزمین پر ابلتے چشمے

بے ہنگم انسانی سرگرمیاں اور ماحولیاتی تبدیلیاں بڑا خطرہ

جے کے این ایس/// جہاں چشمے ہر طرح کے جغرافیائی خطوں میں پائے جاتے ہیں اور دنیا بھر کے لوگوں کیلئے میٹھے پانی کا ایک قیمتی ذریعہ ہیں، وہیں شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں میٹھے پانی کے متعدد قدرتی چشمے (جنہیں مقامی زبان میں 'ناگ' یا 'باولی' کہا جاتا ہے) موجود ہیں، جو مقامی سطح پر پانی کے اہم ذرائع ہونے کیساتھ ساتھ ماحولیاتی نظام کا بھی ایک اہم حصہ ہیں۔ وادی کشمیر کی آبادی پینے، آبپاشی اور گھریلو ضروریات کے لیے بڑی حد تک آبی ذخائر پر انحصار کرتی ہے۔ کشمیر میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد پینے کے پانی کے کیلئے براہ راست ان چشموں پر انحصار کرتی ہے جو سارا سال یا وقفے وقفے سے بہتے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ، یہ پانی نہانے، کپڑے دھونے، ٹراؤٹ مچھلی کی پرورش اور آبپاشی جیسے دیگر مقاصد کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ ہمالیائی خطے میں چشموں کا پانی میٹھے پانی کا ایک اہم ذریعہ ہے، جسے پینے، آبپاشی اور صنعتی مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ شہری کاری اور صنعتی ترقی میں بے تحاشا اضافے نے چشموں کے ذریعے حاصل ہونے والے پانی کے ذخائر کے لیے سنگین خطرات پیدا کردیئے ہیں۔ بارہمولہ ضلع کی بات کریں تو یہاں کے سبھی تحاصیل بشمول بارہمولہ، سوپور، ڈانگرپورہ، رفیع آباد، اوڑی، پٹن، کریری، واگورہ، سنگرامہ اور ترکھرگ میں بے شمار قدرتی چشمے آج بھی پائے جاتے ہیں۔ بارہمولہ میں نمایاں چشمے اور پانی کے ذرائع: کھارمحلہ چشمہ (دانہ): سری نگر، بارہمولہ شاہراہ کے کنارے واقع یہ ایک تاریخی چشمہ ہے، جو ماضی میں آس پاس کی آبادی کو پینے کا پانی فراہم کرتا تھا۔ مسلم ناگ اور سکھ چشمے (پٹن): یہ دو نمایاں تاریخی چشمے ہیں جو ضلع بارہمولہ کے علاقے پٹن میں واقع ہیں۔ باولی واٹر اسپرنگ: یہ بارہمولہ قصبے میں باغ رحمت کے قریب واقع ہے اور اپنے پانی کی وجہ سے مقامی سطح پر مشہور ہے۔ ضلع کے دیگر چشمے: کشمیر کے ہمالیائی چشموں کے سائنسی جائزوں سے بارہمولہ میں میٹھے پانی کے تقریباً 30 بڑے چشموں کی نشاندہی ہوئی ہے، جو گھرانی اور مقامی آبادی کے استعمال میں ہیں (ان میں ابورہ، ہرون، فوگی پورہ اور گوئی گام جیسے مقامات شامل ہیں)۔ پانی کا معیار اور درپیش چیلنجز: پینے کے پانی کا معیار: اگرچہ کشمیر کے بیشتر چشموں کے پانی کا معیار اچھا یا بہترین ہے، تاہم مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ بارہمولہ اور کپواڑہ کے کچھ چشموں میں تیزابیت آئی ہے، یا پھر زرعی زمینوں سے بہہ کر آنے والے پانی، کھادوں کے استعمال اور گھریلو گندے پانی کے مقامی آبی ذخائر میں شامل ہونے کی وجہ سے ان میں نائٹریٹ اور سلفیٹ کی سطح بلند ہوگئی ہے۔ تحفظ: مقامی سطح کی کوششوں اور سرکاری اداروں نے ان آبی نظاموں کو کوڑا کرکٹ پھینکے جانے اور لاپرواہی سے بچانے کے لیے ان کی صفائی، چار دیواری (فینسنگ) اور روایتی آبی ڈھانچوں کی بحالی پر خصوصی توجہ دی ہے، اور اس ضمن میں سرحدی علاقے اوڑی میں چشموں کی بحالی کی مہم مثالی ثابت ہوئی ہے۔ سرحدی علاقے اوڑی کے چشمے: محکمہ دیہی ترقی نے MGNREGA کے تحفظاتی اقدامات کے تحت اوڑی حلقے کے مختلف بلاکس میں 61 قدرتی چشموں (باولیوں) کو بحال کیا ہے۔ سوپور میں قدرتی میٹھے پانی کے کئی نمایاں چشمے موجود ہیں، جو خاص طور پر 'زینہ گیر' کے علاقے میں مرکوز ہیں۔ اس خطے کو سوپور کا 'چشموں والا علاقہ' (Village Spring) بھی کہا جاتا ہے۔ سوپور میں اہم چشمے اور متعلقہ مقامات: سوپور کے زینہ گیر بیلٹ میں تقریباً 14 محفوظ قدرتی چشمے موجود ہیں، جو منڈجی، شیوہ، وٹلب، ہارون، رام پور اور زالورہ جیسے اہم دیہاتوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ سارا سال بہنے والے چشمے پینے کا صاف پانی فراہم کرتے ہیں اور مقامی زراعت اور دھان کے کھیتوں کی آبیاری میں معاون ہیں۔ ہارون سوپور کا چشمہ (ناگبل): ہرون گاؤں میں واقع یہ قدرتی چشمہ (جسے اکثر 'ناگبل' کہا جاتا ہے) اپنے شفاف پانی، ثقافتی اہمیت اور باہمی سماجی ہم آہنگی کی روایات کی وجہ سے مقامی سطح پر مشہور ہے۔ شیوہ (ہردوشیوہ) کا چشمہ: سوپور کے علاقے ہردوشیوہ (منزپورہ) میں واقع یہ تاریخی مقام ایک مقدس چشمے پر مشتمل ہے جو ایک چھوٹی پہاڑی کے اوپر موجود ہے۔ تاریخی اور ثقافتی اعتبار سے اہم ہونے کیساتھ ساتھ، یہ علاقہ مقامی ورثے اور سوپور کے قریب دلکش قدرتی مناظر سے بھی مالا مال ہے۔ ناگراد چشمہ (ہارون): سوپور کے علاقے ہرون میں واقع ایک قدرتی چشمہ، جو روایتی طور پر مقامی زرعی زمینوں اور دھان کے کھیتوں کو پانی فراہم کرتا ہے۔ منگلی بالا کے چشمے/آبی ذخائر: سوپور قصبے سے کچھ فاصلے (تقریباً 5 کلومیٹر) پر واقع منگلی بالا کے علاقے میں قدرتی ٹھنڈے چشمے اور بہتے ہوئے ندی نالوں کے دلکش مناظر موجود ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ضلع بارہمولہ میں 30 بڑے قدرتی چشموں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے، تو اس ضلع میں کافی حد تک پینے کے پانی، باڈی، اور تجارتی مقاصد کیلئے بھی ان چشموں کا صاف اور میٹھا پانی بروئے کار لایا جاسکتا ہے۔ ماہرین کا اسبات پر زور ہے کہ ان چشموں کو بحال کرکے ان کے اردگرد تاربندی کرنے کی ضرورت ہے تاکہ انسانی دخل اندازی کے امکانات کو کم سے کم کیا جائے۔



خبرونظر

لداخ میں انتخابات جمہوریت کیلئے سنگِ میل

چیف سکریٹری کنڈرا، عوام سے ووٹ ڈالنے کی اپیل

یو این آئی// انتخابی شیڈول کی مخالفت اور کرگل کے بعض علاقوں میں بند کے درمیان لداخ کے چیف سکریٹری آشیش کنڈرا نے منگل کے روز آئندہ انتخابی عمل کو جمہوریت کے لیے ایک اہم سنگ میل اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں جمہوری نظام کے لیے فیصلہ کن موڑ قرار دیتے ہوئے لداخ کے عوام سے انتخابات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی۔ لیہ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کنڈرا نے کہا کہ "میرا ذاتی خیال ہے کہ یہ انتخابی عمل لداخ اور جمہوریت کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ یہ ایک فیصلہ کن موڑ ثابت ہوگا۔" انتخابات کو لداخ کے جمہوری سفر کا ایک اہم مرحلہ قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ عوام کی امنگوں کی تکمیل کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ "میرے خیال میں جمہوریت کے وسیع تر سفر اور عوام کی جانب سے پیش کیے گئے مطالبات وخواہشات کے تناظر میں یہ ایک انتہائی اہم مرحلہ ہے۔ لوگوں کو انتخابات میں حصہ لینا چاہیے۔ انہیں یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ جمہوریت کے حامی ہیں اور جمہوری اداروں کو مضبوط بنانا چاہتے ہیں۔" انتخابات کی رفتار، حلقہ بندی کے عمل اور سردیوں کے موسم میں انتخابی انعقاد کے وقت سے متعلق خدشات کا جواب دیتے ہوئے کنڈرا نے اس تاثر کو مسترد کیا کہ انتظامیہ انتخابی عمل میں جلد بازی کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا مقصد دراصل انتظامی کارکردگی اور موثریت کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ جلد بازی کا معاملہ نہیں بلکہ انتظامی موثریت کا سوال ہے۔ جب ہم نے عوام سے انتخابات کرانے کا وعدہ کیا ہے تو پھر ہمیں پیچھے کیوں ہٹنا چاہیے؟ ہم یہ فیصلہ کیوں کریں کہ سفر آدھے راستے میں روک دیا جائے اور اسے مکمل نہ کیا جائے؟" سرد موسم کے پیش نظر کئی لداخی تنظیموں کی جانب سے انتخابات ملتوی کرنے کے مطالبے سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ "آپ سب جانتے ہیں کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران ہمارے اسکول 15 دسمبر تک کھلے رہے ہیں۔ اگر بچے اسکول جاسکتے ہیں تو میرے خیال میں ایسی صورت حال نہیں ہے کہ بالغ افراد ووٹ ڈالنے کے لیے باہر نہ نکل سکیں۔" کنڈرا نے کہا کہ نوتشکیل کونسلوں کو آئندہ مالی سال کا بجٹ تیار کرنے کے لیے جنوری، فروری اور مارچ کے مہینے دستیاب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ "چونکہ بجٹ مارچ سے پہلے تیار کرنا ضروری ہے، اس لیے یہ سمجھنا اہم ہے کہ انتخابی عمل کا وقت بہت اہمیت رکھتا ہے۔" لداخ کی متعدد تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے بائیکاٹ کی اپیل پر چیف سکریٹری نے کہا کہ انتخابی عمل میں حصہ لینا ہر فرد کا ذاتی فیصلہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ انتظامیہ کو بند سمیت احتجاج کی علامتی صورتوں پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ تاہم، انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ پولنگ کے دن بڑی تعداد میں گھروں سے نکلیں اور اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ "اہم بات یہ ہے کہ انتخابات کے دن لوگ بڑی تعداد میں باہر نکلیں اور اپنے ووٹ ڈالیں۔" انہوں نے نوجوانوں، بزرگوں، خواتین، مذہبی تنظیموں اور سرکاری ملازمین سے بھی انتخابی عمل میں حصہ لینے کی اپیل کی۔ کنڈرا نے کہا کہ "آیئے، ہم اس جمہوری روایت کو برقرار رکھیں جس کے لیے لداخ ہمیشہ سے جانا جاتا ہے۔ یہ ایک مبارک موقع ہے۔ جب بھی کسی کام کا پہلی مرتبہ آغاز ہوتا ہے تو اس کی شروعات انتہائی مثبت ہونی چاہیے۔" مجوزہ جمہوری ڈھانچے کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس انتخابی عمل کے ذریعے تین سطحی نظام قائم ہوگا۔ اس کی پہلی سطح پر پنچایت حلقے اور میونسپل وارڈز ہوں گے، دوسری سطح پر ضلع کی بنیاد پر لداخ خودمختار پہاڑی ترقیاتی کونسلیں (ایل اے ایچ ڈی سیز) ہوں گی، جبکہ سب سے اوپر مرکز کے زیر انتظام علاقے کی سطح پر ایک ادارہ قائم کیے جانے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اس ڈھانچے کی بنیاد پنچایت حلقوں اور میونسپل وارڈز پر ہوگی۔ ان کے اوپر ضلعی سطح پر ایل اے ایچ ڈی سی کے حلقے ہوں گے اور اس سے بھی اوپر اگر مرکز کے زیر انتظام علاقے کی سطح پر کوئی ادارہ تشکیل دیا جاتا ہے تو وہ اعلیٰ سطح پر کام کرے گا۔ اس طرح ایک اہرام نما ڈھانچہ تیار کیا جارہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ حکومت ہند لداخ میں جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے اور انہیں جلد از جلد تشکیل دینے کے لیے پُرعزم ہے۔ کنڈرا نے کہا کہ "حکومت ہند یہاں جمہوری اداروں کو مستحکم کرنے اور انہیں جلد از جلد قائم کرنے کے لیے پوری طرح پُرعزم ہے۔" انہوں نے ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ جمہوری عمل پر اپنے اعتماد کا اظہار کریں۔ چیف سکریٹری نے بتایا کہ لیہ اور کرگل میں پنچایت اور میونسپل انتخابات 21 نومبر کو ہوں گے، جبکہ تمام آٹھ لداخ خودمختار پہاڑی ترقیاتی کونسلوں کی 100 نشستوں کے لیے انتخابات 4 دسمبر کو منعقد کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی عمل 8 دسمبر سے پہلے مکمل کرلیا جائے گا۔ تینوں انتخابات کی ووٹوں کی گنتی بیک وقت ہوگی۔ ان کے مطابق اس انتظام کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ایک انتخاب کے نتائج دوسرے انتخاب پر اثرانداز نہ ہوں۔ حلقہ بندی کے عمل کے نتیجے میں دونوں اضلاع میں ایل اے ایچ ڈی سی کے انتخابی حلقوں کی تعداد تقریباً دوگنی ہوگئی ہے۔ پہلے لیہ اور کرگل میں 26،26 حلقے تھے، جنہیں بڑھا کر 50،50 کردیا گیا ہے۔ پہلی مرتبہ کونسل کی 100 نشستوں میں سے ایک تہائی خواتین کے لیے مختص کی گئی ہیں، جس کے تحت 36 نشستیں خواتین کے لیے محفوظ ہوں گی۔ کنڈرا نے اسے ایک ترقی پسند قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کو اس کا خیر مقدم کرنا چاہیے۔ پنچایتی انتخابات کی تفصیلات بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لداخ بھر کی 192 پنچایتوں میں سے 55 سرپنچ بلا مقابلہ منتخب ہوچکے ہیں، جبکہ باقی 137 عہدوں کے لیے انتخابات ہوں گے۔ اسی طرح پنچ کے 1,428 انتخابی حلقوں میں سے 1,186 امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہوئے ہیں، جبکہ 212 نشستوں کے لیے انتخابات کرائے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ بلا مقابلہ منتخب ہونے والے تمام امیدواروں کو انتخابی شوفکیٹ بھی جاری کیے جاچکے ہیں۔ مرکز اور لداخ کی قیادت کے درمیان تعطل کا شکار مذاکرات کے بارے میں کنڈرا نے کہا کہ ایکسس بلاڈی کے ساتھ 22 اکتوبر کو ہونے والی میٹنگ ضابطہ؟ اخلاق نافذ ہونے کی وجہ سے منعقد نہیں ہوسکی۔ انہوں نے بتایا کہ انتخابات مکمل ہونے کے بعد یہ میٹنگ منعقد کی جائے گی۔ انہوں نے یہ یقین دہانی بھی کرائی کہ گزشتہ سال لیہ میں پیش آئے تشدد کے واقعات کی عدالتی تحقیقات کی رپورٹ جلد ہی عوام کے سامنے پیش کردی جائے گی۔

بلغاریہ میں 86 کاریں آپس میں ٹکرا گئیں، 12 افراد ہلاک، 50 زخمی

صوفیہ، 10 نومبر (یو این آئی) بلغاریہ کے ترا سیا موٹروے پر جمعیتسا کے علاقے میں منگل کی صبح پیش آنے والے دو شدید سڑک حادثات میں کم از کم 12 افراد ہلاک اور 50 دیگر زخمی ہو گئے۔ اس ہولناک حادثے میں مجموعی طور پر 86 گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں۔ نائب وزیر داخلہ کالویان کالویانوف نے جائے حادثہ کا دورہ کرنے کے بعد بتایا کہ برگاس کی جانب جانے والی لین میں 63 گاڑیاں اور صوفیہ کی جانب جانے والی لین میں 23 گاڑیاں اس سلسلے وار حادثے کا شکار ہوئیں۔ وزیر اعظم رومن رادیو نے وارنا میں اعلان کیا تھا کہ اس حادثے میں 11 افراد کی جان چلی گئی ہے اور 48 افراد زخمی ہوئے ہیں، جس کے بعد وزیر کالویانوف نے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 12 ہونے کی تصدیق کی۔ وزیر اعظم رادیو اور وزیر دفاع، وزیر داخلہ کے ساتھ صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے خصوصی سرکاری طیارے سے برگاس پہنچے اور وہاں سے براہ راست جائے حادثہ کے لیے روانہ ہوئے۔ زخمیوں کو صوفیہ کے اسپتالوں تک پہنچانے کے لیے دو اسپارٹن طیارے تعینات کیے گئے، جو پہلے برگاس کے ہوائی اڈے پر اترے اور بعد میں یا ہول سے زخمیوں کو لے کر دارالحکومت کے لیے روانہ ہوئے۔

ترکی کے اسٹیل کارخانے میں دھماکہ، کم از کم 17 افراد ہلاک، 12 زخمی

استنبول/ازمیر، 10 نومبر (یو این آئی) مغربی ترکی کے بندرگاہی شہر ازمیر کے قریب ایک لوہے اور اسٹیل کے کارخانے میں دھماکہ ہونے سے کم از کم 17 افراد ہلاک اور 12 دیگر زخمی ہو گئے۔ حکام نے بتایا کہ ہلاک اور زخمی ہونے والے تمام افراد علی آغا میں واقع جہاس ڈیمیر سیلیک کارخانے کے ملازمین تھے۔ یہ ملک کے نمایاں اسٹیل پروڈیوسروں میں سے ایک ہے۔ جائے وقوعہ کی ویڈیو میں کارخانے کے اندر خوفناک آتشزدگی اور آسمان کی طرف دھوئیں کے اونچے بادل اٹھتے دکھائی دیے۔ مقامی گورنر نے بتایا کہ دوپہر کے قریب ایک کرین کے گرنے سے دھماکہ ہوا۔ کرین ایک تبدیل کیے جانے والے بوائلر کو لے جا رہی تھی۔ اس کے گرنے سے مواد نیچے واقع بھٹی میں جا گرا۔ ترکی میں کام کی جگہ پر ہونے والے حادثات مسلسل ایک سنگین مسئلہ بنے ہوئے ہیں۔ آزاد شہری تنظیم ایمز کی صحت اور حفاظت مزدور نگرانی ادارہ نے یہ بات کہی۔ صدر رجب طیب اردوان نے ابتدا میں مرنے والوں کی تعداد 16 بتائی تھی، لیکن وزیر صحت کمال میمیوگلو نے بعد میں بتایا کہ شدید زخمی ہونے والے ایک اور شخص کی بھی موت ہو گئی، جس سے ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 17 ہو گئی۔

ایف بی آئی این ویڈیا کے سی ای او کے چینی جاسوس سے تعلقات کی تحقیقات کر رہی ہے/ٹرمپ

واشنگٹن، 10 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ وفاقی تحقیقاتی ادارہ (ایف بی آئی) این ویڈیا کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر (سی ای او) جینسن ہوانگ اور ایک ایسی خاتون کاروباری شخصیت کے درمیان سیدھے تعلقات کی تحقیقات کر رہا ہے، جس پر چینی خفیہ ایجنسی کے لیے کام کرنے کا شبہ ہے۔ تاہم، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان کے خیال میں ٹیکنالوجی کی دنیا کے مشہور ارب پتی شخص کو چین کی اس خاتون کے تعلقات کے بارے میں کوئی معلومات نہیں تھیں۔ مسٹر ٹرمپ نے صحافیوں سے کہا کہ امریکی خفیہ ایجنسیوں کا خیال تھا کہ این ویڈیا کے سربراہ کو بیجنگ کی جاسوسی مہم کے تحت نشانہ بنایا گیا تھا۔ ان رپورٹوں کے سامنے آنے کے بعد انہوں نے پیر کو ٹیلی فون پر ہوانگ سے بات کی تھی۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا، میں نے ان سے سوال کیا کہ کیا آپ کو اندازہ تھا کہ وہ ایک جاسوس ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ وہ جاسوس ہے اور مجھے واقعی ان کی بات پر یقین ہے۔ بعد میں وائٹ ہاؤس میں ایک پریس کانفرنس کے دوران صدر نے اس بات کی تصدیق کی کہ ایف بی آئی اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ تاہم، انہوں نے تحقیقات یا ان کے آغاز کے وقت کے بارے میں کوئی تفصیلات نہیں بتائیں۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا، میں جانتا ہوں کہ ایف بی آئی اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ انہوں نے ہوانگ کو ایک قابل احترام شخص قرار دیا اور یقین ظاہر کیا کہ وہ ان تحقیقات سے بے داغ باہر آئیں گے۔ انہوں نے کہا، مجھے امید ہے کہ کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔ میرا خیال ہے کہ وہ کافی پریشانیوں سے گزر رہے ہیں یہ الزامات سنگاپور کی ٹیکنالوجی کمپنی میگا سپیڈ کی سابق منیجنگ ڈائریکٹر ایلس ہوانگ سے متعلق ہیں، جنہیں ہوانگ لے کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ اس کمپنی کے این ویڈیا کے ساتھ کاروباری تعلقات رہے ہیں۔ ایلس ہوانگ کا جینسن ہوانگ سے کوئی خاندانی رشتہ نہیں ہے۔ دی نیویارک ٹائمز کے مطابق، امریکی خفیہ حکام کا خیال ہے کہ ایلس ہوانگ کو بیجنگ کی جانب سے معلومات حاصل کرنے اور چین کو جدید سیمی کنڈکٹر فروخت کرنے کی این ویڈیا کی کوششوں پر اثر انداز ہونے کے لیے بھرتی کیا گیا تھا۔ اخبار نے رپورٹ دی ہے کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اس سال موسم بہار میں امریکہ کے سینئر حکام کو ایک خفیہ یادداشت بھیجی تھی، جس میں انہیں جینسن ہوانگ کے چینی جاسوسی سے سیدھے طور پر وابستہ خاتون کے ساتھ تعلقات کے بارے میں خبردار کیا گیا تھا۔

یوکرین امن مذاکرات دوبارہ شروع

ابوظہبی، 10 نومبر (یو این آئی) یوکرین میں جنگ ختم کرنے کے مقصد سے یوکرین، روس اور امریکہ کے درمیان سہ فریقی مذاکرات ابوظہبی میں شروع ہو چکے ہیں۔ روس کے یوکرین پر وسیع فوجی حملے کو ختم کرنے کے لیے کسی ٹھوس معاہدے کی توقع کم ہے، لیکن امریکی حکام نے پیر کو بتایا کہ ماسکو اور کیف جنگ کے بعد یوکرین کے مشرقی علاقوں پر کنٹرول کے معاملے پر نجی طور پر اپنے موقف میں کچھ نرمی دکھا رہے ہیں۔ امریکی وفد میں امن ایلچی اسٹیو وٹکوف کے ساتھ شامل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر نے کہا کہ مذاکرات میں روس اور یوکرین دونوں کی جنگ کے بعد کی سلامتی سے متعلق خدشات کو دور کرنے پر توجہ دی جائے گی۔ مسٹر کشنر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، اس عمل کا ایک اہم حصہ تمام فریقوں کو جنگ کے بعد کی صورتحال کے بارے میں سنجیدگی سے غور کرنے کی ترغیب دینا ہے۔ میٹنگ سے پہلے دونوں امریکی ایلچیوں نے ابوظہبی میں یوکرین اور یورپی ممالک کے ساتھ ساتھ نیٹو کے حکام سے ملاقات کی۔

روس، امریکہ اور یوکرین کے درمیان مذاکرات منگل کو ابوظہبی میں شروع ہوں گے

ماسکو 10 نومبر (اسپوتنک/یو این آئی) روس، امریکہ اور یوکرین کے درمیان سہ فریقی مذاکرات کا نیا دور منگل کو متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت ابوظہبی میں شروع ہونے والا ہے۔ یہ مذاکرات 2 دن تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ امریکی وفد میں خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر شامل ہوں گے۔ روسی وفد کی قیادت صدر کے معاون ولادیمیر میدنسکی کریں گے۔

وسط مدتی انتخابات میں شکست کے بعد ٹرمپ کا دعویٰ، ایران کے ساتھ جنگ عملی طور پر ختم

واشنگٹن، 10 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ جنگ کو عملی طور پر ختم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ فی الحال فوجی حملے کی دھمکی پر عمل نہیں کرے گا۔ وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کی کراری شکست کے بعد انہوں نے یہ اعلان کیا۔ مسٹر ٹرمپ نے پینٹاگون کی جانب سے فوجی کارروائی تیز کیے جانے کے خدشات کو کم کرتے ہوئے کہا کہ امریکی فوج اب تک کے بہترین ہتھیاروں اور ساز و سامان کے ساتھ پوری طرح تیار ہے، لیکن انہیں نہیں لگتا کہ ان کے استعمال کی کوئی ضرورت پیش آئے گی۔ انٹیلیجنس کی ایک رپورٹ کے مطابق، وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات چیت کے دوران مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ وہ ان ممالک کی درخواست پر فوجی کارروائی روک رہے ہیں جو ایران کے پڑوسی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ قطر، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بحرین، کویت اور دیگر ممالک نے امریکہ سے مزید حملے نہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے ایران پر اقتصادی دباؤ برقرار رکھنے کے لیے آبنائے ہرمز میں بحری ناکہ بندی جاری رکھنے کی بات کہی ہے۔ مسٹر ٹرمپ کا یہ بیان قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی سے ملاقات کے بعد سامنے آیا ہے۔ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف جنگ شروع کیے جانے کے بعد سے آل ثانی نے واشنگٹن اور تہران کے درمیان ایک اہم ثالث کا کردار ادا کیا ہے۔ دونوں فریقوں کے درمیان حملے جاری ہیں، حالانکہ ان کی شدت پہلے جیسی نہیں رہی ہے۔ ایران کے سرکاری ذرائع ابلاغ نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ نے رات کے وقت ایک بار پھر ایران کے جزیرہ قشم پر حملہ کیا۔ دوسری جانب ایران نے اس ماہ کے آغاز میں خلیجی حملے اور آبنائے ہرمز میں تیل کے ٹینکروں کو نشانہ بنایا تھا۔ یمن میں ایران کے اتحادی حوثی باغیوں نے بھی حالیہ مہینوں میں سعودی عرب پر اپنے حملے تیز کر دیے ہیں۔

SRINAGAR MUNICPAL CORPORATION

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER

LEFT RIVER WORKS DIVISION

Ph. No. 0194-2458118

SHORT TERM TENDER NOTICE INVITING E- TENDERS

NIET NO:53 e-Tendering/2026-27 Dated: 06-Nov-2026

For and on behalf of the Srinagar Municipal Corporation, e-tenders are invited on Percentage Basis from approved and eligible Contractors for the following work:-

Sl. No.	Name of work	Est. Cost (In Lacs)	Cost of Tender Document (Non-refundable)	Earnest Money (EMD)	Class of Contractor (Civil)	Technical Sanction/ Dated	Head of Account
01.	Construction of lane and drian from House of Bashir Ahmed Ito House of Gh Hassan Sheikh at Iqra Colony lane No 24 SD colony Batamaloo	Rs. 5.71/-	Rs. 300/-	Rs. 11430/-	CEE/ DEE	309 Dated: 06-11-2026	CDF
02.	Construction of lane and drain from the House of Maqsood Ahmed Khan to the Apollo Footwear at Baran Pather A Batamloo	Rs. 1.54/-	Rs. 200/-	Rs. 3080/-	DEE	310 Dated: 06-11-2026	CDF
03.	Upgradation of lane and drain from the house of Ghulam Rasool Sheikh Mohammed Shaban Sheikh & others at Hilal Colony Batamaloo	Rs. 2.53/-	Rs. 200/-	Rs. 5060/-	DEE	311 Dated: 06-11-2026	CDF
04.	Construction of lane and drain from House of Ahmer Ahmad to main road Sathya Colony at Iqra Colony near old Guzar Batamaloo.	Rs. 4.19/-	Rs. 200/-	Rs. 8380/-	DEE	312 Dated: 06-11-2026	CDF
05.	Construction of lane and drain at Batpora Chanapora from main road upto the House of Jaladin Sheikh ward No 12	Rs. 1.41/-	Rs. 200/-	Rs. 2820/-	DEE	313 Dated: 06-11-2026	MPLADS
06.	Construction of lane and drian from the shop of Abdul Rashid to the Shop of Reyaz Ahmad Mir Iachmanpora A Batamaloo	Rs. 8.51/-	Rs. 600/-	Rs. 17020/-	CEE/ DEE	314 Dated: 06-11-2026	CDF
07.	Construction of lane and drain from the House of Late Abdul Ahad Sheikh to Abdul Hamid Sheikh at S.D Colony lane No.7 Batamloo	Rs. 4.72/-	Rs. 200/-	Rs. 9440/-	DEE	315 Dated: 06-11-2026	CDF

Accord of Administrative Approval:-Available

Other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

CRITICAL DATE SHEET

1	Publish date	05-11-2026
2	Document download date	09-11-2026 09:00 AM To 24-11-2026 06:00 PM
3	Bid submission/uploading date	09-11-2026 09:00 AM To 24-11-2026 06:00 PM
4	Bid Opening date	25-11-2026 11:00 AM
5.	Submission of hard copy for successful bidder	26-11-2026 10:00 AM To 04:00 PM

TERMS & CONDITIONS:

1. As Per the Government Circular No. 61 (ADM) FD of 2025 Dated:- 08.07.2025 Endorsement No. FD-ST/75/2025-03 Dated:- 08-07-2025 issued by the J&K UT Finance Department. "Every participating supplier/contractor to mandatorily disclose/Upload the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder."
2. The intending tenders should attach an Online receipt/ Bank challan equivalent to 2% of the advertised cost / total cost. In compliance to the SMC circular No.SMC/PS/CAO/748-753, Dated: 05/08/2026, the EMD of 2%, Tender Fee and performance security shall be accepted only through Online Transaction pledged in favour of FA/CAO SMC which is to be deposited as per the given details below;
Name of the Account: Srinagar Municipal Corporation
Name of the Bank: -Jammu and Kashmir Bank Ltd.
Branch: -Balgarden, Srinagar
Bank Account No: -0216010200000007
IFSC code: -JAKA0GARDEN
MICR CODE: 190051008
3. The bidder shall upload the payment receipt of EMD & tender Fee along with technical Bid on JK Tenders Portal. Bids without valid online payment receipt shall be rejected as Non responsive. If any bidder is found to have submitted fake, forged, manipulated or invalid payment receipt towards EMD/Tender Fee the bid of such bidder shall be rejected. In addition to rejection of bid the contractor/ firm shall automatically be treated as debarred from participating in any tenders in LRWD for a period of Six Months from the date of detection.
4. The Lowest successful bidder shall have to submit performance security guarantee in shape of Bank Challan/E-Receipt pledged to FA/CAO (SMC) after opening of tenders. The value of performance security shall be as per the Circular issued by the Principal Secretary to the Government Finance Department under endorsement No. FD-Code/441/2021-02-158 Dated:08.08.2025 and amendment made by the Government Finance Department (J&K) time to time illustration (enclosed).
5. The Additional performance security shall be treated as part of the performance Security and will be released after completions of defect liability period (DLP)
4. Circular issued by the Commissioner/Secretary to Govt. Housing &Urban Development Department (J & k UT) vide No: -7760278-hud-plan/106/2026-01 Dated:- 06.06.2026
5. That Pre/Post Geo-Tagged Photographic evidence of the instant work(s) shall be maintained.
6. That the work or part of the work is not reflected in State/District Sector Plan/CDF/MPLADS/AMRUT or any other program nor have the works or part of the works earlier executed by the SMC or through any other Agency.

Sd/- Executive Engineer,
Left River Works Division,
Srinagar Municipal Corporation.

DIPK-NB-2081/26
Dated: 10/11/2026

Government of Jammu and Kashmir

Department of Information

Office of the District Information Officer, Budgam

Phone No: 01951350151 | Email Id: dic.budgam@nic.in

No: INF/DIC/BUD/2026/267 Dated: 10-Nov-2026

Expression of Interest

Interested videography agencies are invites through this EOI notice for the providing of services of 27 videographers, 26 for the examination centres and 1 videographer for the headquarter on 15.11.2026 (Sunday) on the approved rates, Rs 1500 per cameraperson per day for the recording of video footages like opening of question booklets, OMR based sheets and at the start of examination and packing back of the used OMR based sheets and other examination-based activities during the SSB Examination.

The agency has to provide services of videographers for the for the full day during the examinations. The video recorded shall be in the MP4 format with HD quality.

Also, the agency has to provide the compiled video footage in a suitable pen drive or hard disk for further submission to concerned authorities.

The interested agencies shall reach the office of the undersigned by or before 13th of Nov. 2026 up to 2.30 pm.

Terms & Conditions

1. The price quoted above can't be changed in any condition.
2. If the office of undersigned shall receive more than one EOI, then the selection shall be made on the draw of lots. More information can be obtained from the Office of District Information Officer, Budgam during office hours.

District Information Officer
Budgam

DIPK-7555/26 | Dated: 10/11/2026

GOVT. OF JAMMU & KASHMIR
SRINAGAR MUNICIPAL CORPORATION
P h. No. 0 194-2458118
CANCELLATION NOTICE
The NIT 52 of 2026-27 is hereby cancelled, due to technical error in BOQ.
DIPK-NB-2080/26
Dated: 10/11/2026
Sd/- EXECUTIVE ENGINEER,
LEFT RIVER WORKS DIVISION,
SRINAGAR MUNICIPAL CORPORATION.

Government of Jammu & Kashmir

Jammu & Kashmir Academy of Art, Culture & Languages

Lal Mandi, Srinagar/Canal Road, Jammu

Email: sec-jkaacl@jk.gov.in

TENDER NOTICE

Subject: Notice inviting e-tender for conceptualization, design, fabrication, installation and performance presentation of the Jammu & Kashmir Tableau at Republic Day Parade - 2027/Bharat Parv New Delhi.

The Secretary, Jammu and Kashmir Academy of Art, Culture and Languages invites online bids through J&K e-Procurement Portal from eligible bidders under a two-envelope system for selection of a technical agency conceptualization, design, fabrication, installation and performance presentation of the Jammu & Kashmir Tableau at Republic Day Parade - 2027/Bharat Parv New Delhi, in accordance with applicable procurement rules and Ministry of Defence guidelines.

The bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specification, bill of quantities (BOQ), set of terms and conditions of contract and other details can be downloaded from www.jktenders.gov.in

S. No.	Particulars	Details
1	Name of Work	Conceptualization, Design, Fabrication and Installation of J&K Tableau for Republic Day Parade - 2027/Bharat Parv
2	Tender viewing	https://jktenders.gov.in
3	Registration/uploading	https://jktenders.gov.in
4	Estimated cost	Rs. 75,00,000/- (Rupees Seventy-Five Lakh only), inclusive of GST (maximum ceiling)
5	Tender fee	Rs. 1,000/- (Rupees One Thousand only), non-refundable, subject to applicable exemptions
6	EMD	Rs. 1,50,000/- (Rupees One Lakh Fifty Thousand only), being 2% of estimated cost, subject to applicable exemptions
7	Performance Security	Rs. 2, 25,000/- (Rupees Two Lakh Twenty Five Thousand only) being 3% of contract cost.
8	Pre-bid meeting	13.11.2026 at 12:30 PM, Office of the Secretary, JKAACL, Canal Road, Jammu
9	Bid submission start	09.11.2026 at 4:00 PM
10	Bid submission end	18.11.2026 at 4:30 PM
11	Technical bid opening	19.11.2026 at 12:30 PM
12	Financial bid opening	To be notified after technical evaluation

E-NIT No. JKAACL/Acctts/2026-27/2114, Dated: 09-11-2026

Sd/- Secretary
JKAACL

DIPK-NB-2085/26
Dated: 10/11/2026

Government of Jammu & Kashmir

Directorate of Health Services Kashmir

Bemina Srinagar

Visit us at: www.dhskashmir.org Email:dhsk-pa@jk.gov.in

Subject: First Tentative Seniority List of Supervisory Theatre Technicians Division Cadre Kashmir

NOTIFICATION

It is hereby notified for the information of all concerned that the 1st Tentative Seniority List of Supervisory Theatre Technicians (Divisional Cadre Kashmir) working under the administrative control of the Directorate of Health Services Kashmir has been prepared on the basis of available service records maintained in this Directorate and information furnished by the subordinate offices.

While due diligence has been exercised in compilation of the said seniority list, the possibility of inadvertent omissions, clerical errors, or discrepancies in the service particulars cannot be ruled out.

Accordingly, the 1st Tentative Seniority List of Supervisory Theatre Technicians is hereby circulated for information of all concerned and for inviting objections, if any.

All DDOs working under the administrative control of this Directorate are hereby directed to circulate the aforesaid notification among all concerned officials. All Supervisory Theatre Technicians are advised to carefully verify the particulars recorded against their names.

In case of any discrepancy, the concerned official may submit a representation duly supported with documentary evidence through proper channel to this Directorate within a period of seven (07) days from the date of issuance of this circular.

That no objection received after the stipulated period shall be entertained and no claim shall be considered without supporting documentary proof.

The Tentative Seniority List shall also be uploaded on the official website of this Directorate (www.dhsk.gov.in) and will be published in two leading newspapers of the Valley for wider circulation.

In case no objections are received within the prescribed time, the Tentative Seniority List shall be deemed to have attained finality and will be treated as the Final Seniority List:-

S. No.	Name of the Employee	D.O.B.	D.O.A	D.O. Promotion as Sup. Theatre Tech.	Place of Posting	Category if any (Valid certificate as on date)	Remarks, if any.
1.	Amjad Ali Shah	18.12.1966	09.06.1988	14.12.2022	SDH Sopore		
2.	Feyaz Ahmad Fazili	03.08.1967	15.11.1988	14.12.2022	Gousia Hospital Srinagar.		Presently under suspension
3.	Gulzar Ahmad Dar	02.04.1968	18.04.1991	13.07.2023	CHC Tangmarg		
4.	Ghulam Ahmad Bhat	03.01.1969	16.08.1993	24.07.2025	ASYM DH Budgam		

Sd/- Director Health Services
Kashmir

DIPK-7535/26
Dated: 10/11/2026

وزیر خارجہ جے شنکر کی متحدہ عرب امارات کے سفیر عبداللہ سیف النعیمی سے ملاقات

دوطرفہ تعاون کو مزید مستحکم کرنے پر تبادلہ خیال

نئی دہلی 10 نومبر (ایم این این)
ہندوستان کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے منگل کو نئی دہلی میں ہندوستان میں متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے سفیر عبداللہ سیف النعیمی سے ملاقات کی۔ اس دوران دونوں ملکوں کے درمیان دوطرفہ تعاون اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جے شنکر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے ملاقات کی تفصیلات شیئر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان باہمی دلچسپی کے مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید گہرا کرنے پر بات چیت ہوئی۔ انہوں نے لکھا، "آج متحدہ عرب امارات کے سفیر عزت مآب عبداللہ سیف النعیمی کا استقبال کرکے خوشی ہوئی۔ ہم نے اپنے دوطرفہ تعاون اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔" یہ ملاقات نئی دہلی اور ابوظہبی کے درمیان مسلسل سفارتی رابطوں کے تناظر میں اہمیت رکھتی ہے۔ دونوں ملک تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، رابطوں اور عوامی سطح پر تبادلوں سمیت مختلف شعبوں میں قریبی تعلقات رکھتے ہیں۔ اس سے قبل 7 نومبر کو متحدہ عرب امارات کے سفیر عبداللہ سیف النعیمی نے ہندوستان میں اپنی پہلی دیوالی منائی تھی۔ اس موقع پر نئی دہلی میں واقع متحدہ عرب امارات کے سفارت خانے میں ایک خصوصی تقریب کا اہتمام کیا گیا، جس میں سفارت خانے کے عملے اور ان کے اہل خانہ نے شرکت کی۔ سفیر نے اس تقریب کی 49 سیکنڈ کی ایک ویڈیو بھی ایکس پر شیئر کی تھی۔ ویڈیو میں سفارت خانے کو روشن قمقموں، پھولوں سے بنی بڑی رنگولی اور روایتی دیوں سے سجا ہوا دکھایا گیا تھا۔ اس موقع پر سفارت خانے کے عملے کے ارکان کو دیے جلاتے اور "ہیپی دیوالی" کے پیغام کے سامنے گروپ فوٹو بنواتے ہوئے بھی دیکھا گیا۔ اپنے تجربے کا ذکر کرتے ہوئے النعیمی نے لکھا، "ہندوستان میں میری پہلی دیوالی کو متحدہ عرب امارات کے سفارت خانے کے عملے کے ارکان کے ساتھ اس خوبصورت اور پرتپاک تقریب نے مزید یادگار بنادیا۔ اس خاص موقع کی خوشیوں، تہوار کے جوش اور خوبصورت روایات میں شریک ہونا ایک بہترین تجربہ تھا۔ سب کو دیوالی کی بہت بہت مبارکباد۔" اس تقریب سے ظاہر ہوتا ہے کہ متحدہ عرب امارات کے سفیر ہندوستان کی تہذیبی اور ثقافتی روایات میں بھی دلچسپی لے رہے ہیں۔ عوامی سطح پر اس طرح کے میل جول کو دونوں ملکوں کے تعلقات کا ایک اہم حصہ سمجھا جاتا ہے۔ ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان جامع اسٹریٹجک شراکت داری قائم ہے، جس کے تحت اقتصادی، سفارتی اور ثقافتی شعبوں میں تعاون جاری ہے۔



فضائی آلودگی کے معاملے میں ہم وشوگرو کیوں بن رہے ہیں

کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے مودی سے جواب مانگا

نئی دہلی، 10 نومبر (یو این آئی)
کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے قومی دارالحکومت دہلی سمیت شمالی ہندوستان میں مسلسل بگڑتی فضائی صورتحال اور دم گھونٹنے والی آلودگی کے معاملے پر مرکزی حکومت اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سے سوال کیا ہے کہ آخر ہم فضائی آلودگی کے معاملے میں وشوگرو کیوں بنتے جا رہے ہیں؟ مسٹر کھرگے نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت کے لیے آلودگی سے نمٹنے کے بجائے دکھاوے کے اقدامات، تشہیری ہتھکنڈے، کھوکھلے وعدے اور ایک دوسرے پر الزام تراشی ہی حکمرانی کی پہچان بن گئے ہیں۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ گزشتہ سال فضائی معیار کی نگرانی کرنے والے مراکز کے آس پاس پانی کے ٹینکروں سے چھڑکاؤ کیے جانے پر آلودگی کے اعداد وشمار کو متاثر کرنے کے الزامات لگے تھے، جبکہ اس سال آلودگی کی سطح عروج پر پہنچنے کے دوران دہلی کے 59 میں سے 36 نگرانی مراکز پر پی ایم 2.5 کے اعداد وشمار ہی دستیاب نہیں تھے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے 8 مئی 2019 کو فضائی آلودگی کو ایک بڑا چیلنج قرار دیا تھا لیکن گزشتہ 12 برسوں میں اس مسئلے کے حل کے لیے صرف بیانات دیے گئے اور کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ کانگریس صدر نے کہا کہ دہلی۔ این سی آر کے علاوہ اتر پردیش، بہار، ہریانہ، پنجاب اور راجستھان کے لوگ بھی صاف ہوا کے لیے ترس رہے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم سے سوال کیا کہ کیا وہ ملک کو فضائی آلودگی کے معاملے پر جواب دینے اور ہوا کا حساب دینے کی ہمت دکھائیں گے؟ مسٹر کھرگے نے آلودگی سے متعلق اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 2023 میں دہلی میں ذراتی فضائی آلودگی کے باعث اندازاً 188.17 افراد کی موت ہوئی، جو مجموعی اموات کا تقریباً 15 فیصد ہے۔ وہیں انسٹی ٹیوٹ آف گلوبل ایئر 2024 کی رپورٹ کے مطابق، 2021 میں ہندوستان میں پانچ سال سے کم عمر کے 400,69.1 بچوں کی موت فضائی آلودگی سے متعلق وجوہات کے باعث ہوئی۔ انہوں نے دہلی میں آلودگی پر قابو پانے کے لیے دستیاب فنڈز کے استعمال پر بھی سوال اٹھائے۔ مسٹر کھرگے کے مطابق، ستمبر 2026 میں آر ٹی آئی کے ذریعے سامنے آنے والی معلومات کے مطابق، دہلی میں ماحولیاتی معاوضے کے طور پر جمع کیے گئے 154.1 کروڑ روپے، یعنی تقریباً 60 فیصد رقم خرچ نہیں کی گئی۔ وہیں، دسمبر 2025 تک قومی صاف ہوا پروگرام کے تحت جاری کی گئی رقم میں سے دہلی حکومت صرف 17 فیصد ہی استعمال کر سکی۔

چین کی گھناؤنی چالوں پر بھارتی وزارت خارجہ کا سخت ردعمل

نئی دہلی 10 نومبر (ایم این این)
بھارت نے بنگلہ دیش میں چینی شہریوں کی بھارت مخالف سرگرمیوں کے خلاف سخت موقف اپنایا ہے۔ بھارتی وزارت خارجہ نے ان الزامات پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے کہ وہ ڈھاکہ کے غریب علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی ویڈیوز بنا رہے ہیں، انہیں بھارتی بنا کر پیش کر رہے ہیں اور ایسے تبصرے کر رہے ہیں جن سے بھارت کی شبیہ خراب ہو رہی ہے۔ وزارت نے کہا کہ اس نے اس سلسلے میں میڈیا رپورٹس دیکھی ہیں۔ کسی ملک کو غلط اور گمراہ کن روشنی میں پیش کرنا بدقسمتی ہے۔ وزارت خارجہ نے امید ظاہر کی کہ بنگلہ دیشی حکام ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کریں گے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ اس نے اس معاملے سے متعلق میڈیا رپورٹس دیکھی ہیں۔ کسی ملک کی غلط اور گمراہ کن تصویر پیش کرنا بدقسمتی ہے۔ وزارت نے غیر ملکی اداکاروں کی اس طرح کی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے ملوث افراد کی ساکھ مجروح ہوتی ہے۔ وزارت خارجہ امور نے کہا کہ جن حکام کے دائرہ اختیار میں ایسے عناصر آتے ہیں ان کے خلاف سخت کارروائی کی توقع کی جاتی ہے۔ ڈھاکہ کی گندی گلیوں کو دہلی کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ بنگلہ دیشی اخبار پرتھم الو کی تحقیقات میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ بڑی تعداد میں چینی شہری ڈھاکہ کے بعض علاقوں میں ویڈیوز ریکارڈ کر رہے ہیں اور انہیں چینی سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر لائیو اسٹریم کر رہے ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ وہ ڈھاکہ کے غریب علاقوں کو دہلی کے طور پر پیش کرتے ہیں اور وہاں کے طرز زندگی کے بارے میں توہین آمیز تبصرے کرتے ہیں۔ پرتھم الو کی تحقیقات کے مطابق، کم از کم 150 چینی شہری ڈھاکہ کے ایک پارہ اور اترا کے علاقوں میں ویڈیوز بنا رہے تھے۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ فروٹنگ گلیوں، گھروں اور دکانوں کی ریکارڈنگ کر رہے تھے اور انہیں چینی سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر لائیو اسٹریم کر رہے تھے۔

روسی کمپنیوں کے ساتھ لیتھیم منصوبوں پر بات جاری

نئی دہلی 10 نومبر (ایم این این)
بھارت کی سرکاری کان کنی کمپنی این ایم ڈی سی لمیٹڈ، روس کی روسٹوم کے ساتھ روسی لیتھیم منصوبوں میں سرمایہ کاری کے لیے بات چیت کر رہی ہے۔ اس معاملے سے واقف تین افراد نے بتایا کہ بھارت اپنی بیٹری اور الیکٹرک گاڑیوں کی صنعتوں کے لیے اس دھات کی فراہمی یقینی بنانے کی کوششیں تیز کر رہا ہے۔ ان میں سے دو افراد نے بتایا کہ این ایم ڈی سی کے حکام گزشتہ ماہ ایک کانفرنس میں شرکت کے لیے روس گئے تھے، جہاں انہوں نے روس کی سرکاری جوہری کمپنی روسٹوم کے ساتھ بھی بات چیت کی۔ تیسرے فرد نے، جنہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ کمپنی کے حکام کی روسٹوم سے ملاقات ہوئی تھی، بتایا کہ این ایم ڈی سی روس میں لیتھیم کی کان کنی اور پروسیسنگ کے مواقع تلاش کرنے میں دلچسپی رکھتی ہے اور اس سلسلے میں دیگر روسی کمپنیوں سے بھی بات چیت کی گئی ہے۔ ان تینوں افراد نے ہی جنہوں نے نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کی کیونکہ یہ بات چیت خفیہ ہے، ہی بتایا کہ این ایم ڈی سی اور روسٹوم کے درمیان مذاکرات ابھی ابتدائی مرحلے میں ہیں۔ روسٹوم کے ایک ترجمان نے گزشتہ ماہ ہونے والی ملاقاتوں کے بارے میں رائٹرز کے سوالات کا براہ راست جواب نہیں دیا، تاہم انہوں نے کہا کہ روسی کمپنی فی الحال این ایم ڈی سی کے ساتھ کسی قسم کی بات چیت نہیں کر رہی ہے۔ این ایم ڈی سی نے رائٹرز کی جانب سے تبصرے کی درخواست پر کوئی جواب نہیں دیا۔ این ایم ڈی سی نے گزشتہ سال کہا تھا کہ وہ اپنی عالمی معدنی تنوع کی حکمت عملی کے تحت افریقہ، آسٹریلیا اور جنوبی امریکہ میں اہم معدنیات کے حصول کے مواقع تلاش کر رہی ہے۔ ان افراد میں سے ایک نے بتایا کہ کمپنی نے ممکنہ اہم معدنی اثاثوں کی جانچ پڑتال کرنے کے لیے 12 رکنی ٹیم تشکیل دی ہے۔ گزشتہ ہفتے، بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کی کابینہ نے لیتھیم اور نکل کی مقامی سطح پر پروسیسنگ کو فروغ دینے کے لیے 14.28 ارب روپے مالیت کی ایک مراعاتی پالیسی کی منظوری دی۔

وزیر تجارت پیوش گوئل کی 'اسکوڈا اوو کس ویگن انڈیا' کے سی ای او سے ملاقات

ای وی مینوفیکچرنگ، برآمدات اور مقامی پیداوار پر تبادلہ خیال

نئی دہلی 10 نومبر (ایم این این)
مرکزی وزیر برائے تجارت وصنعت، پیوش گوئل نے پیر کے روز نئی دہلی میں اسکوڈا آٹو فوکس ویگن انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او، پیوش اروڑہ اور ایک اعلیٰ سطحی کارپوریٹ وفد سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کا محور ہندوستانی آٹو برآمدات میں توسیع، الیکٹرک گاڑیوں کی تیاری میں تیزی لانا اور مقامی سطح پر پیداواری صلاحیتوں کو فروغ دینا تھا۔ مذاکرات میں مقامی پیداوار (لوکلائزیشن) میں اضافے، جدت طرازی کی حوصلہ افزائی اور عالمی آٹو موبائل مینوفیکچرنگ مرکز کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو مستحکم بنانے جیسے امور بھی شامل تھے۔ وزارت تجارت کے دفتر کی جانب سے ایکس پر جاری ایک پوسٹ کے مطابق، ملاقات میں عالمی آٹو موبائل ویلیو چینز میں ہندوستان کی شمولیت بڑھانے اور ہندوستانی آٹو موبائل صنعت کے لیے مزید مواقع پیدا کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وزارت تجارت وصنعت کے مطابق، وفد نے غیر ملکی منڈیوں میں کاروں کی برآمدات بڑھانے کے امکانات اور ہندوستان میں الیکٹرک گاڑیوں کی پیداوار میں توسیع پر تبادلہ خیال کیا۔ بات چیت کا ایک اہم پہلو مقامی مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم کو مضبوط بنانا اور مقامی طور پر تیار کردہ پرزوں (کمپونینٹس) کا استعمال بڑھانا بھی تھا۔ یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ہندوستان اپنی مقامی پیداوار کو بڑھانے اور عالمی آٹو موٹیو پیداوار اور برآمدی مرکز کے طور پر اپنی پوزیشن کو مستحکم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مقامی پیداوار (لوکلائزیشن) میں اضافہ گاڑی ساز کمپنیوں کی سپلائی چین کو مضبوط بنا سکتا ہے اور درآمدات پر انحصار کو کم کر سکتا ہے۔ یہ ملاقات اسکوڈا آٹو انڈیا کے اس عزم سے ہم آہنگ ہے جس کے تحت وہ ملک میں اپنی موجودگی کو بڑھانا چاہتی ہے۔ حال ہی میں کمپنی نے 29 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 193 شہروں میں 350 سے زائد صارفین تک رسائی حاصل کر لی ہے۔ کمپنی نے 30 اکتوبر کو اعلان کیا کہ ترپورہ کے شہر اچھال میں ایک نیا آؤٹ لیٹ کھلنے کے ساتھ ہی یہ سنگ میل عبور کر لیا گیا ہے۔ اس سہولت کے ساتھ یہ ریاست میں کام کرنے والا اسکوڈا اوو کس ویگن انڈیا گروپ کا پہلا برانڈ بن گیا ہے۔ کمپنی کا نیٹ ورک 2021 میں 191 ٹچ پوائنٹس (مراکز) سے بڑھ کر 2025 میں 325 اور اکتوبر 2026 تک 350 سے زائد ہو گیا ہے۔ اس وقت کمپنی کے پاس 270 سیلز ٹچ پوائنٹس، 203 آفٹر سیلز (فروخت کے بعد کی خدمات) ٹچ پوائنٹس اور 79 ڈیلر پارٹنرز کا نیٹ ورک موجود ہے۔ مزید برآں، گزشتہ سال جنوری اور رواں سال اکتوبر کے درمیان، اسکوڈا آٹو انڈیا نے 38 نئے شہروں میں 58 شو رومز اور 34 نئی جگہوں پر 45 ورکشاپس کھولیں۔

امریکہ کے ساتھ منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف تعاون مزید مضبوط بنانے کا عزم

نئی دہلی 10 نومبر (ایم این این)
ہندوستان کے وزارت داخلہ کے ماتحت نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) نے 2 اور 3 نومبر کو نئی دہلی میں ہندوستان۔امریکہ ڈرگ پالیسی ایگزیکٹو ورکنگ گروپ کی دوسری میٹنگ کی میزبانی کی۔ ایک پریس ریلیز کے مطابق، دونوں ملکوں کے انسداد منشیات کے شعبے میں قریبی طور پر کام کرنے والے پالیسی سازوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اعلیٰ حکام نے اجلاس میں شرکت کی۔ ہندوستانی وفد کی قیادت این سی بی کے ڈائریکٹر جنرل انوراگ گرگ نے کی، جبکہ امریکی وفد کی سربراہی آفس آف نیشنل ڈرگ کنٹرول پالیسی (او این ڈی سی پی) کی قائم مقام ڈپٹی ڈائریکٹر وجی سیگن نے کی۔ امریکہ۔ہندوستان ڈرگ پالیسی فریم ورک کے طے شدہ اصولوں کے تحت ہونے والی اس میٹنگ میں غیر قانونی منشیات کی اسمگلنگ سے نمٹنے کے لیے دونوں ملکوں کے درمیان دوطرفہ تعاون کا جائزہ لیا گیا۔ اس کے ساتھ انٹیلی جنس کے تبادلے، مربوط قانونی کارروائی، منشیات کی تیاری میں استعمال ہونے والے کیمیکل اجزا پر کنٹرول، ادویات کی سپلائی چین کی شفافیت وسلامتی اور منشیات کی طلب میں کمی کے لیے اقدامات کو ترجیحی شعبوں کے طور پر نشان زد کیا گیا۔ پریس ریلیز کے مطابق، افتتاحی خطاب میں انوراگ گرگ نے انڈیا وژن روڈ میپ 2026-2029 کا ذکر کیا، جو وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی قیادت میں تیار کیا گیا ہے۔ اس روڈ میپ میں غیر قانونی منشیات کی تجارت سے نمٹنے کے لیے ایک جامع حکمت عملی پیش کی گئی ہے، جس میں منشیات کے نیٹ ورک پر مبنی تحقیقات، منشیات کی تیاری میں استعمال ہونے والے کیمیکل اجزا پر کنٹرول، مالیاتی تحقیقات، روک تھام اور بحالی پر زور دیا گیا ہے۔ این سی بی کے ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ ہندوستان نے منشیات کی اسمگلنگ کے پورے نظام کو نشانہ بنانے کے لیے نیٹ ورک پر مبنی طریقہ اختیار کیا ہے، جس کے تحت اسمگلنگ کے نیٹ ورک کے مالی معاونین، سپلائرز، سہولت کاروں اور رسد سے متعلق نیٹ ورک سمیت پورے ماحولیاتی نظام کو توڑنے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ دوسری جانب امریکی آفس آف نیشنل ڈرگ کنٹرول پالیسی کی ڈائریکٹر اور امریکی ڈرگ زار سارہ کارٹر نے کہا کہ امریکہ اور ہندوستان کے درمیان ایگزیکٹو ورکنگ گروپ اور دوطرفہ تعاون بین الاقوامی سطح پر سرگرم منشیات اسمگلنگ کے نیٹ ورک کو توڑنے اور مصنوعی منشیات اور کیمیائی اجزا کے عالمی منڈیوں میں غیر قانونی رخ اختیار کرنے سے روکنے کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ کارٹر نے مزید کہا کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی 2026 کی قومی منشیات کنٹرول حکمت عملی کے تحت امریکہ اس حقیقت کو تسلیم کرتا ہے کہ موجودہ جرائم پیشہ نیٹ ورک اور غیر ملکی دہشت گرد تنظیمیں جدید اور کثیر ملکی لاجسٹکس کمپنیوں کی طرح کام کرتی ہیں۔ ان کے مطابق، اگر مخالف ایک عالمی کاروبار کی طرح منظم ہے تو اسے شکست دینے کے لیے حکمت عملی بھی اسی سطح پر جدید اور مربوط ہونی چاہیے اور ان تجارتی سپلائی چینز کو محفوظ بنانے کے لیے سرحدوں کے پار شراکت داری ضروری ہے جن کا جرائم پیشہ عناصر غلط استعمال کرتے ہیں۔

حج سے متعلق سعودی دورہ 'نتیجہ خیز اور بامعنی' رہا۔ کرن رجیجو



نئی دہلی 10 نومبر (ایم این این)
اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو نے منگل کو اپنے حالیہ دورہ سعودی عرب کو نتیجہ خیز اور بامعنی قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اس سے دونوں ممالک کے درمیان دوستی اور تعاون کے بندھن مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ رجیجو نے سعودی عرب کی قیادت کا شکریہ ادا کیا کہ ان کے دورے کے دوران ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ وزیر نے ایکس پر پوسٹ میں کہا کہ میں نے سعودی عرب کے اپنے دورے کا اختتام کیا جو نتیجہ خیز اور بامعنی تھا۔ شاہی قیادت اور لوگوں کی طرف سے گرمجوشی کی مہمان نوازی کے لیے شکر گزار ہوں۔ اس دورے نے حجاج کرام کی فلاح وبہبود اور حج 2027 کے کامیاب انعقاد کے مشترکہ عزم کے ساتھ، ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان دوستی اور تعاون کے قریبی رشتوں کو مزید مضبوط کیا۔ جدہ میں ہندوستان کے قونصلیٹ جنرل نے بتایا کہ پیر کے روز، رجیجو اور سعودی عرب کے وزیر حج وعمرہ توفیق بن فوزان الربیعہ نے حج 2027 کے لیے دوطرفہ حج معاہدے پر دستخط کیے، جس میں ہندوستان کے لیے 025,175 عازمین حج کا کوٹہ حاصل کیا گیا۔ "حج 2027 کے لئے ہندوستان۔سعودی عرب کے تعاون کو مضبوط بنانا! اقلیتی امور کے مرکزی وزیر جناب کرن رجیجو نے سعودی عرب کے 025,175 حجاج کے لئے جنرل پوسٹ برائے ہندوستان کے حج اور عمرہ کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر توفیق بن فوزان الربیعہ کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی۔ دونوں وزراء نے حج 2027 کی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا۔

امریکی جنرک ادویات کی منڈی میں ہماری مضبوط گرفت

بھاری ٹیرف کے باوجود بھارتی برتری برقرار رہنے کا امکان

نئی دہلی 10 نومبر (ایم این این)
بھارت کی دواساز صنعت نے امریکی جنرک ادویات کی منڈی میں مضبوط مقام حاصل کر لیا ہے۔ امریکہ میں تجویز کی جانے والی تقریباً 90 فیصد دوائیں جنرک ہوتی ہیں، جن میں سے تقریباً 40 فیصد بھارت میں تیار کی جاتی ہیں۔ کم پیداواری لاگت، وسیع صنعتی صلاحیت اور عالمی معیار کی مینوفیکچرنگ نے بھارت کو امریکی صحت کے نظام کا اہم ستون بنا دیا ہے۔ حیدرآباد میں ڈاکٹر ریڈیز لیباریٹریز کی ایک بڑی فیکٹری میں تقریباً 1900 ملازمین کام کرتے ہیں، جہاں ہر ماہ تقریباً ایک ارب خوراکیں تیار ہوتی ہیں۔ ان میں سے 75 فیصد امریکی مریضوں کے لیے بھیجی جاتی ہیں۔ یہاں الرجی، کولیسٹرول اور دیگر بیماریوں کے علاج کے لیے 100 سے زیادہ اقسام کی جنرک ادویات تیار کی جاتی ہیں۔ صنعتی ماہرین کے مطابق بھارت کے مقابلے میں امریکہ میں جنرک ادویات تیار کرنے کی لاگت کم از کم چار گنا زیادہ ہو سکتی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ادویات کی درآمد پر بھاری محصولات عائد کرنے کی پالیسی کے باوجود بھارتی ادویات کا متبادل تلاش کرنا آسان نہیں ہوگا۔ ستمبر میں امریکہ نے بعض درآمدی ادویات پر 100 فیصد ٹیرف نافذ کیا تھا، تاہم جنرک ادویات کو اس سے مستثنیٰ رکھا گیا۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ بھارتی جنرک ادویات پر بھاری ٹیکس امریکی مریضوں کے علاج کی لاگت بڑھا سکتا ہے۔ آئندہ پانچ سے سات برسوں میں امریکہ میں 55 بڑی ادویات کے پیٹنٹ ختم ہونے کی توقع ہے، جن کی مجموعی سالانہ فروخت تقریباً 300 ارب ڈالر ہے۔ اس سے بھارتی کمپنیوں کو کم قیمت جنرک متبادل تیار کرنے کے بڑے مواقع مل سکتے ہیں۔ بھارتی دواساز صنعت کی ایک اور اہم طاقت اس کی تیز رفتار پیداواری صلاحیت ہے۔ امریکہ اور یورپ میں نئی فیکٹری قائم کرنے میں چار سال لگ سکتے ہیں، جبکہ بھارت میں بعض منصوبے ایک سال میں مکمل کیے جا سکتے ہیں۔ بھارتی کمپنی سپلا کے مطابق اس کی فیکٹریوں میں 2012 سے اب تک 415 معائنے کیے گئے، جن میں امریکی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کے 49 معائنے بھی شامل ہیں۔

روس یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے زیلنسکی نے بھارت سے مدد مانگی

وزیر اعظم مودی کے سفارتی کردار پر اعتماد کا اظہار

نئی دہلی 10 نومبر (ایم این این)
یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے روس کے ساتھ اہم امن مذاکرات سے قبل بھارت سے جنگ کے خاتمے میں فعال سفارتی کردار ادا کرنے کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بھارت عالمی رہنماؤں کے ساتھ اپنے تعلقات استعمال کر کے امن کی کوششوں کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ یہ بات چیت 10 اور 11 نومبر کو ابوظہبی میں امریکہ، روس اور یوکرین کے درمیان ہونے والے سہ فریقی مذاکرات سے قبل ہوئی ہے۔ یہ مذاکرات فروری سے جاری سفارتی تعطل ختم کرنے کی ایک نئی کوشش ہیں۔ زیلنسکی نے کہا کہ وزیر اعظم مودی متعدد مواقع پر روسی صدر ولادیمیر پوتن کو جنگ ختم کرنے اور مذاکرات کے ذریعے مسائل حل کرنے کی ضرورت سے آگاہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بھارت اپنی سفارتی رسائی استعمال کرتے ہوئے روس اور یوکرین کے درمیان کشیدگی کم کرنے میں مدد دے گا۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان بحیرۂ اسود کے راستے اناج کی برآمدات بحال کرنے پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ زیلنسکی کے مطابق بھارت غذائی راہداریوں کے قیام میں شراکت کے لیے تیار ہے۔ یوکرینی صدر نے کہا کہ بحیرۂ اسود میں بحری راستوں کی بندش سے عالمی غذائی تحفظ متاثر ہو رہا ہے اور کروڑوں افراد کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ بھارت نے اس سے قبل بھی بحیرۂ اسود میں جہاز رانی کے تحفظ، اناج کی برآمدات اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر حملے روکنے کے لیے سفارتی تجاویز پیش کی تھیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے زیلنسکی کے ساتھ گفتگو میں بھارت کے اس مستقل موقف کا اعادہ کیا کہ روس یوکرین تنازع کا حل جنگ کے بجائے مذاکرات اور سفارت کاری سے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ بھارت تنازع کے پرامن حل کے لیے تمام تعمیری کوششوں میں تعاون کرنے کو تیار ہے۔ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط بنانے پر بھی اتفاق کیا۔ اسی دوران بھارتی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف سے گفتگو کی، جس میں یوکرین تنازع اور جاری سفارتی اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بھارت نے جنگ کے دوران روس اور یوکرین دونوں کے ساتھ رابطے برقرار رکھے ہیں۔ ماسکو کے ساتھ اس کے مضبوط تعلقات اور کیف کے ساتھ بڑھتے ہوئے سفارتی روابط اسے امن کی کوششوں میں ممکنہ طور پر اہم کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔

جواہر لعل نہرو بندرگاہ پر 13 ہزار ای سگریٹ ضبط

نئی دہلی، 10 نومبر (یو این آئی)
ڈائریکٹوریٹ آف ریونیو انٹیلی جنس (ڈی آر آئی) نے جواہر لعل نہرو بندرگاہ پر غیر قانونی تجارت کے خلاف مسلسل کارروائی کرتے ہوئے چار کروڑ روپے سے زائد مالیت کے تقریباً 13 ہزار ای سگریٹ ضبط کیے ہیں۔ سرکاری معلومات کے مطابق ڈی آر آئی نے خفیہ اطلاع ملنے پر درآمدی سامان کی ایک کھیپ کو روکا، جس میں ای سگریٹ ہونے کا شبہ تھا۔ اس سامان کو سپ بورڈ بتایا گیا تھا۔ کنٹینر کی باریک بینی سے جانچ کرنے پر پتہ چلا کہ کنٹینر کے آخری حصے میں سپ ووڈ (پینل) کے نام سے درج سامان کے درمیان 6 ہزار الیکٹرانک وولز ای سگریٹ اور 7 ہزار الیکٹرانک لائسنس برانڈ کے ای سگریٹ چھپائے گئے تھے۔ کسٹم ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مجموعی طور پر 13 ہزار ای سگریٹ اور انہیں چھپانے کے لیے استعمال کیے گئے سامان کو ضبط کر لیا گیا، جن کی مجموعی مالیت چار کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ الیکٹرانک سگریٹ اور تمام الیکٹرانک نکوٹین ڈیلیوری سسٹم ملک میں الیکٹرانک سگریٹ (پیداوار، تیاری، درآمد، برآمد، نقل وحمل، فروخت، تقسیم، ذخیرہ اور تشہیر) ایکٹ 2019 کے تحت ممنوع ہیں۔

ہندوستان میں بائیوٹیکنالوجی سے چلنے والے اگلے صنعتی انقلاب کی قیادت کرنے کی صلاحیت ہے۔ ڈاکٹر جیتندر سنگھ

نئی دہلی 10 نومبر (ایم این این)
بائیو ٹیکنالوجی ریسرچ اینڈ انوویشن کونسل (BRIC) کے تیسرے یوم تاسیس کے موقع پر آج برک۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف امیونولوجی (این آئی آئی) میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، سائنس اور ٹیکنالوجی اور ارتھ سائنسز کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے اگلا بائیوٹیکنالوجی سے چلنے والا صنعتی انقلاب اور سائنسی اداروں میں گہرے انضمام اور ہندوستان کے بائیوٹیکنالوجی ماحولیاتی نظام میں صنعت کی زیادہ سے زیادہ شرکت پر زور دیا۔ ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے کہا کہ حکومت نے سائلوں پر قابو پانے اور تال میل کو بہتر بنانے کے لیے سائنس اداروں کے درمیان زیادہ سے زیادہ انضمام کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ وزیر نے برک کو ایک مشترکہ خاندان کے طور پر بیان کیا جس میں ادارے اپنی شناخت، آزادی اور خود مختاری کو برقرار رکھتے ہوئے وسائل جمع کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس انتظام نے سائنسی تعاون کے مواقع پیدا کرتے ہوئے متعدد ڈائریکٹوریٹ اور منظوریوں سے منسلک طریقہ کار میں تاخیر کو کم کر دیا ہے۔ وزیر نے مزید کہا کہ دیگر محکموں اور وزارتوں نے اس ماڈل کو نقل کیا ہے۔ سیکٹر کی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے، ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کی بایو اکانومی تقریباً 10 بلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 195 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ ہو گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا بائیوٹیکنالوجی اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم تقریباً 50-60 اسٹارٹ اپس سے بڑھ کر 000,11 سے زیادہ ہو گیا ہے، جس میں کئی عالمی صلاحیت کو ظاہر کر رہے ہیں۔ وزیر نے بائیو مینوفیکچرنگ اقدامات، بائیو فاؤنڈریز اور AI سے مربوط بائیو مینوفیکچرنگ کے ذریعے اعلیٰ کارکردگی والی مینوفیکچرنگ کو مضبوط کرنے کی کوششوں پر بھی روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے موہالی، حیدرآباد، پونے اور تروانت پورم میں بائیو فاؤنڈری کے مرکزوں کا حوالہ دیا، اور کہا کہ بین الاقوامی شراکتیں، بشمول برطانیہ کے سینٹر فار پروسیس انوویشن کے ساتھ تعاون، مزید پیشرفت میں مدد کریں گی۔ وزیر نے کہا کہ جینومکس سنٹر آف ایکسی لینس نے ایمس سمیت طبی اداروں سے دلچسپی لی ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ جینومکس صحت سے متعلق ادویات کی طرف تبدیلی کی حمایت کر سکتے ہیں، اداروں نے اس نقطہ نظر کو اپنانا اور تعاون کرنا شروع کر دیا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے I3C پی ایچ ڈی پروگرام کے بارے میں بھی بات کی، جو اسکالرز کو تحقیق میں مکمل طور پر مشغول ہونے، نئی ایجادات کرنے اور باہمی تعاون کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ اس



میں صحت اور زراعت کے شعبوں میں پلیسمنٹس (عملی تجربے کے مواقع) بھی شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً 200 طلباء اس پروگرام سے مستفید ہو چکے ہیں۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1
فرائض انجام دینے والے افراد کو بھی اس دوران گریز کا سفر کرنے سے گریز کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ وادی میں پہلے سے موجود سیاحوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ واپسی کا سفر بروقت طے کریں اور ترجیحی طور پر دن کی روشنی میں سفر کریں۔ اس کے علاوہ غیر ضروری نقل وحرکت سے گریز کرنے اور متعلقہ حکام کی جانب سے جاری کردہ موسمی و سڑکوں سے متعلق ہدایات پر عمل کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 2
نہیں کیا جانا چاہیے۔" کمیشن نے طلبہ اور والدین پر زور دیا کہ وہ جعلی میڈیکل کالجوں، غیر مجاز ایم بی بی ایس کورسز، جعلی اجازت ناموں، دھوکہ دہی پر مبنی داخلہ پیشکشوں یا گمراہ کن دعوؤں کے مشتبہ معاملات کی اطلاع این ایم سی اور دیگر مجاز حکام کو دیں۔ این ایم سی نے مزید وضاحت کی کہ فارمیسی، نرسنگ، آیوروید اور متعلقہ صحت کی دیکھ بھال سے وابستہ پروگراموں جیسے کورسز مختلف قانونی یا مجاز ریگولیٹری اداروں کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں اور ان کی ضابطہ جاتی حیثیت کی تصدیق متعلقہ اتھارٹی سے کی جانی چاہیے۔ کمیشن نے کہا کہ "طلبہ کو مالی نقصان سے بچانے، قانونی اتھارٹیز کے نام کے غلط استعمال کو روکنے اور میڈیکل تعلیم کے معیار اور دیانت داری کو برقرار رکھنے کے لیے مشتبہ دھوکہ دہی کی سرگرمیوں کی بروقت تصدیق اور اطلاع دینا ضروری ہے۔"

بقیہ نمبر 3
کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے مالی نظم وضبط اور شفافیت پر زور دیتے ہوئے پبلک فائنانشل مینجمنٹ سسٹم (پی ایف ایم ایس) پر اپ لوڈز کی جانچ سے تکمیل اور بھو (بی ای اے ایم ایس) پر ایکشن پلان بروقت جمع کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے مرکزی معاونت والی سکیموں سے متعلق تمام سنگل نوڈل ایجنسی (ایس این اے) بینک کھاتوں کو بند کرنے کی بھی ہدایت دی۔ نقصانات کا جائزہ لینے کے لئے انٹر منسٹریل سینٹرل ٹیم (آئی ایم سی ٹی) کے متوقع دورے کے پیش نظر متعلقہ محکموں سے کہا گیا ہے کہ وہ سیکٹر وار نقصانات کی جامع رپورٹس تیار کریں تاکہ جائزے کے عمل میں آسانی ہو۔ وزیر اعلیٰ نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ مارچ 2027 تک ایسے منصوبوں کی ایک ٹھوس فہرست تیار کریں جو کسی بھی قسم کی رکاوٹوں یا قانونی الجھنوں سے پاک ہوں تاکہ مالی سال 2027-28 کے دوران ٹینڈرنگ کا عمل بروقت مکمل ہو سکے اور کام کی انجام دہی بلا رکاوٹ جاری رہ سکے۔ انہوں نے پیشگی منصوبہ بندی اور محکموں کے مابین قریبی باہمی رابطے پر زور دیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اگلے سال کا 'ایس اے ایس سی آئی' منصوبہ وقت سے پہلے مکمل کیا جائے۔ میٹنگ کو مالی سال 2025-26 کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے جانکاری دی گئی کہ غیر مشروط فنڈز، مرکزی معاونت والی سکیموں (سی ایس ایس) کے حصص، ترغیب پر مبنی مختص رقوم اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے کمپونینٹس پر مشتمل کل 5,166.46 کروڑ روپے کی مختص رقم کے مقابلے میں 3,367.64 کروڑ روپے خرچ کئے جا چکے ہیں۔ میٹنگ کو یہ بھی بتایا گیا کہ سٹیٹ ایگزیکٹو کمیٹی (ایس ای سی) نے سماجی، بنیادی ڈھانچے، پیداواری اور کثیر شعبہ جاتی شعبوں میں آفات کے بعد ضروریات کے جائزے (پی ڈی این اے) کے لئے 1,416 کروڑ روپے منظور کئے ہیں جبکہ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کی حد 1,534.58 کروڑ روپے ہے۔ اس میں سے 424.79 کروڑ روپے کی رقم فوری طور پر جاری کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ مالی سال 2026-27 کے لئے ایس اے ایس سی آئی حصہ اول کے غیر مشروط فنڈز کے تحت 811 کروڑ روپے دستیاب ہیں۔ اس میں 541 کروڑ روپے رواں سال کی وصولیاں ہیں جبکہ 270 کروڑ روپے گزشتہ مالی سال سے غیر استعمال شدہ رقم ہے۔ دوسری قسط حاصل کرنے کے لئے محکموں کو 608 کروڑ روپے خرچ کرنے کا ہدف دیا گیا ہے۔ حصہ دوم کے تحت جس کا تعلق مرکزی معاونت والی سکیموں سے ہے، جموں وکشمیر کو 116 کروڑ روپے موصول ہوئے ہیں۔ یہ رقم جموں وکشمیر سے منسلک 10 بڑی سکیموں کے لئے طلب کی گئی 176 کروڑ روپے کی ایس اے ایس سی آئی قرض امداد کا 66 فیصد بنتی ہے۔ میٹنگ میں جموں وکشمیر انتظامیہ کی ان کوششوں کا بھی جائزہ لیا گیا جن کا مقصد مالی سال 2026-27 کے لئے دستیاب 2,890.51 کروڑ روپے کے ترغیب پر مبنی فنڈنگ پول سے فائدہ اٹھانا ہے، جو گورننس اصلاحات، بہتر مالی انتظام اور شعبہ جاتی کارکردگی کے معیارات سے منسلک ہے۔ ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر فار ایگری کلچر اقدام (ایگری سٹیک) کے تحت اہم پیش رفت رپورٹ کی گئی جس میں 7.59 لاکھ کسان شناختی کارڈ جاری کئے گئے جو ہدف کا 59 فیصد ہے۔ ڈیجیٹل کراپ سروے (ڈی سی ایس) کو 5,714 گاؤں میں مکمل کیا گیا ہے جس میں ہدف کا 83.3 فیصد اور 30.27 لاکھ سے زیادہ اراضی کا احاطہ کیا گیا ہے۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ ایگری سٹیک سے منسلک کھادوں کی کسان شناختی کارڈ کے ذریعے پائلٹ تقسیم 5 نومبر 2026 کو جموں اور سری نگر کے اضلاع میں شروع کی گئی جو ٹیکنالوجی پر مبنی زرعی خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اور قدم ہے۔ میٹنگ میں دیگر ترغیب سے منسلک اصلاحاتی شعبوں کے تحت پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا جن میں کان کنی کی اصلاحات (ہدف 350 کروڑ روپے)، موسمی شعبے کی اصلاحات (150 کروڑ روپے)، مالی انتظام میں کارکردگی (400 کروڑ روپے)، رائٹ آف وے (آر او ڈبلیو) قواعد کا نفاذ (50 کروڑ روپے) اور سرمایہ جاتی اخراجات کے اہداف کا حصول (218 کروڑ روپے) شامل ہیں۔ ان شعبوں میں تجاویز یا تو جمع کی جا چکی ہیں یا تصدیق کے مختلف مراحل میں ہیں۔ دوران میٹنگ وزراء نے بھی اپنی آراء اور تجاویز پیش کیں اور اپنے متعلقہ محکموں سے متعلق اہم ترجیحات اور مسائل کو اجاگر کیا۔ انہوں نے ایس اے ایس سی آئی سے مالی اعانت سے چلنے والے منصوبوں کی عمل آوری کو تیز کرنے اور دستیاب وسائل کے بہترین استعمال کو یقینی بنانے کے لئے مربوط کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔

بقیہ نمبر 4
ابتدائی اطلاعات کے مطابق واقعے میں کسی جانی نقصان یا کسی شخص کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے، جبکہ آگ لگنے کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہو سکی ہیں۔

بقیہ نمبر 5
اسمبلی میں پائی جانے والی ناراضگی دور کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ناراض اراکین اسمبلی نے پارٹی قیادت کو پیش کردہ ایک یادداشت میں وزراء کے ساتھ منسلک مشاورتی کمیٹیاں تشکیل دینے کی تجویز بھی پیش کی تھی۔ مکتوب کے مطابق ہر رکن اسمبلی زیادہ سے زیادہ دو مشاورتی گروپوں کا حصہ بن سکتا ہے۔ تمام اراکین اسمبلی سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی ترجیح کے مطابق تین وزراء کے نام ترتیب وار تحریری طور پر پارٹی کو پیش کریں۔ مکتوب میں مزید کہا گیا ہے کہ موصول ہونے والی فہرستوں کو مرتب کرکے باضابطہ طور پر جاری کیا جائے گا۔ تمام اراکین اسمبلی سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنی ترجیحات دو ہفتوں کے اندر جمع کرائیں تاکہ اس عمل کو مکمل کیا جا سکے۔ مرکزی زیر انتظام علاقے لداخ میں پہاڑی ترقیاتی کونسلوں کے الیکشن 4 دسمبر کو کرائے جا رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 6
تعلیمی نظام کا حصہ بنانے کے لیے محکمہ کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے والدین پر زور دیا کہ وہ اپنے بچوں کو سرکاری اسکولوں میں داخل کرائیں اور انہیں ایسا سازگار ماحول فراہم کریں جہاں وہ تعلیمی میدان میں ترقی کرنے کے ساتھ ساتھ خود اعتمادی اور شخصیت سازی کے مراحل بھی طے کر سکیں۔ ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر نصیر احمد وانی نے بھی سرکاری تعلیمی نظام کو مزید مستحکم بنانے کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اساتذہ پر زور دیا کہ وہ نظام کو مزید موثر، فعال اور طلبہ دوست بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ مقررہ قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے نجی تعلیمی اداروں کے خلاف قانون کے مطابق سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 7
کو سری نگر لایا گیا اور بعد ازاں آبائی گاؤں پہنچایا گیا۔ اطلاعات کے مطابق عدنان الطاف 2 نومبر کی شب اپنے کالج احاطے سے لاپتہ ہو گئے تھے۔ دو روز بعد، یعنی 4 نومبر کو، ان کی لاش بنگلہ دیش کے ضلع کومیلا کے بوری چانگ علاقے کے گاؤں سوئی پور میں واقع ایک تالاب سے برآمد ہوئی تھی۔ دریں اثناء وزیر سکینہ ایتو نے سوپور کا دورہ کرکے بنگلہ دیش میں جاں بحق ہونے والے ایم بی بی ایس طالب علم عدنان الطاف راتھر کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے غمزدہ خاندان کے ساتھ ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ 26 سالہ عدنان الطاف راتھر کا تعلق سوپور کے ڈنگر پورہ علاقے سے تھا اور وہ بنگلہ دیش کے کومیلا میں واقع ایسٹرن میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس کے آخری سال میں زیر تعلیم تھا۔ اس کی لاش ایک تالاب سے برآمد ہوئی تھی، تاہم موت کی وجوہات اور حالات تاحال واضح نہیں ہو سکے ہیں۔

بقیہ نمبر 8
کرتا تھا اور اس فرضی شناخت کے ذریعے لوگوں کا اعتماد حاصل کرکے انہیں سرکاری کام کروانے کا وعدہ کرتے ہوئے ان سے رقم وصول کرتا تھا۔ اس نے ریلوے محکمہ کے ایک ملازم کا اتراکھنڈ سے سری نگر تبادلہ کروانے کا وعدہ بھی کیا تھا۔ اس کے علاوہ اس نے ایک متاثرہ شخص کو محکمہ صحت میں نرسنگ آرڈرلی کی ملازمت دلانے کی یقین دہانی کرائی تھی۔ اپنے دعوے کو سچ ثابت کرنے کے لیے اس نے جعلی تقرری نامے اور جعل سازی سے تیار کردہ تبادلے کا خط بھی دیا تھا۔ اس پورے معاملے میں ملزم نے مبینہ طور پر متاثرین سے لاکھوں روپے کی دھوکہ دہی کی۔

بقیہ نمبر 9
نے امریکہ میں مذہبی مقامات پر ہونے والے حملوں، وہاں ہندوستانی برادری کو نشانہ بنا کر کیے گئے نفرت پر مبنی جرائم اور نسلی بدسلوکی کے واقعات پر ہمیشہ خاموشی اختیار کی ہے۔ ایسے تعصب کا شکار ادارے کو شاید ہی سنجیدگی سے لیا جا سکتا ہے۔" قابل ذکر ہے کہ اس کمیشن نے دعویٰ کیا ہے کہ ہندوستان میں مذہبی آزادی کی منظم اور سنگین خلاف ورزیاں ہو رہی ہیں۔

بقیہ نمبر 10
عائد کیے گئے تھے۔ مقدمے کا تعلق 16 ستمبر 2020 کو گنیپورہ-سنگھ پورہ کراسنگ پر سیکیورٹی ناکے کے دوران روکی گئی ایک ماروتی کار سے مبینہ طور پر دو دستی بم اور اے کے 47 رائفل کے 100 کارتوس برآمد ہونے سے تھا۔ پولیس کا دعویٰ تھا کہ یہ اسلحہ گاڑی کی ڈرائیور سیٹ کے پیچھے سے ملا تھا۔ پولیس نے ملزمین کے قبضے سے لشکر طیبہ کے نام والے لیٹر ہیڈز کی فوٹو کاپیاں برآمد ہونے کا دعویٰ بھی کیا تھا۔ عدالت نے 5 نومبر کو سنائے گئے اپنے 71 صفحات پر مشتمل فیصلے میں کہا کہ استغاثہ قابل اعتماد اور ٹھوس شواہد کے ذریعے یہ ثابت کرنے میں ناکام رہا کہ عدالت میں پیش کیا گیا اسلحہ اور گولہ بارود ملزمین کے شعوری قبضے سے اسی طریقے سے برآمد ہوا تھا، جس کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ عدالت نے استغاثہ کے گواہوں کے بیانات میں کئی اہم تضادات کی نشاندہی کی، خصوصاً اس بات پر کہ گاڑی کی تلاشی کس نے لی تھی اور مبینہ اسلحہ و گولہ بارود کس نے برآمد کیا تھا۔ استغاثہ کے اہم گواہ ایک پولیس انسپکٹر نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے گاڑی کی تلاشی لی تھی، تاہم دیگر گواہوں نے برآمدگی کا سہرا مختلف پولیس اہلکاروں کو دیا۔ دو اسپیشل پولیس افسران (ایس پی اوز) نے جرح کے دوران اعتراف کیا کہ برآمدگی ان کی موجودگی میں نہیں ہوئی تھی۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

بقیہ 1
کیلئے او ایم آر پر مبنی تحریری امتحان میں شرکت کرنی ہے، انہیں اپنا سفر کافی پہلے سے منصوبہ بند کرنے اور امتحان کی تاریخ سے مناسب وقت قبل قریبی اسٹیشنوں یا مقامات پر پہنچنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ یہ ہدایت ممکنہ برف باری، سڑکوں کی بندش اور موسم سے متعلق دیگر رکاوٹوں کے پیش نظر دی گئی ہے۔ فی الحال گریز میں قیام پذیر سیاحوں کو ضلع کنٹرول روم سے رابطہ کرکے فوری طور پر وہاں سے واپسی کا انتظام کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ مزید برآں، موجودہ موسمی ایڈوائزری کے پیش نظر گریز سیکٹر کو عارضی طور پر سیاحوں کیلئے ممنوعہ قرار دیا گیا ہے۔ ایڈوائزری میں بالائی علاقوں میں رہنے والی ان حاملہ خواتین سے بھی اپیل کی گئی ہے جن کی متوقع تاریخ ولادت آئندہ ایک ماہ کے اندر ہے کہ وہ بروقت اور مناسب طبی نگہداشت کو یقینی بنانے کیلئے قریبی اسپتالوں میں منتقل ہو جائیں۔ عام لوگوں سے بھی کہا گیا ہے کہ وہ غیر ضروری طور پر گریز اور بالائی علاقوں کا سفر کرنے سے گریز کریں اور ایسے علاقوں میں سماجی اجتماعات منعقد نہ کریں۔ مزید معلومات اور معاونت کیلئے عوام ضلع کنٹرول روم بانڈی پورہ کے فون نمبرات 7006526985، 7006630771 اور 7006328689 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

بقیہ 2
سالہ جامع ماسٹر پلان تیار کرنے کی تجویز بھی پیش کی گئی۔ فرنٹ نے تمام متعلقہ محکموں پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دینے کی سفارش بھی کی، جس میں سیاحت، جنگلات وماحولیات، فلڈ کنٹرول و آبپاشی، مال، باغات و پارکس، تعمیرات عامہ، پھول بانی، ماہی پروری، جل شکتی اور مٹی کے تحفظ کے محکمے شامل ہوں۔ اس کمیٹی کے ذریعے ترقیاتی اقدامات کی مربوط منصوبہ بندی اور عمل درآمد یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ سیو نیل ناگ فرنٹ نے حکام سے اپیل کی کہ اس معاملے کو خصوصی اہمیت دی جائے اور نیل ناگ کے تحفظ، بحالی اور پائیدار ترقی کیلئے مقررہ مدت پر مبنی لائحہ عمل مرتب کیا جائے۔ اس سے نہ صرف آئندہ نسلوں کیلئے اس تاریخی قدرتی مقام کا تحفظ ممکن ہوگا بلکہ علاقے میں سیاحت کے فروغ اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے سیو نیل ناگ فرنٹ کے نمائندوں کی بات سنی اور نیل ناگ کے تحفظ وترقی سے متعلق ان کے خدشات اور تعمیری تجاویز کو سراہا۔ تجاویز پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے وفد کو یقین دلایا کہ اس معاملے کو غور وخوض کیلئے متعلقہ اعلیٰ حکام کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس تاریخی اور ماحولیاتی اہمیت کے حامل مقام کے تحفظ، بحالی اور منصوبہ بند ترقی کیلئے قابل عمل اقدامات کا جائزہ لینے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

بقیہ 3
کی مناسب دستیابی یقینی بنائی جائے اور مریضوں کی دیکھ بھال پوری لگن سے کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ صحت اداروں کو عزم، ہمدردی اور پیشہ ورانہ ذمہ داری کے ساتھ عوام کی خدمت کرنی چاہیے۔ رکن اسمبلی گلمرگ نے بھی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اپنے حلقہ انتخاب میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے عوامی سہولیات بہتر بنانے کیلئے جاری کوششوں کو سراہا اور لوگوں کیلئے ضروری خدمات کی مسلسل ترقی پر زور دیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر ڈاکٹر نگہت یاسمین، چیف میڈیکل آفیسر بارہمولہ ڈاکٹر اے جی ریہ، بلاک میڈیکل آفیسر پٹن ڈاکٹر رویدہ مجید کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران، طبی عملے اور مقامی باشندوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ وزیر نے پٹن کے سریوار پورہ علاقے میں پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) کا بھی معائنہ کیا اور وہاں دستیاب طبی سہولیات اور خدمات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ادارے کی مجموعی کارکردگی کا معائنہ کرتے ہوئے مناسب طبی سہولیات، مریضوں کی بہتر دیکھ بھال اور صحت خدمات کی موثر فراہمی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ طبی خدمات کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھا جائے اور موجود خامیوں کو دور کیا جائے تاکہ مقامی آبادی کو بہتر سہولیات فراہم ہو سکیں۔ بعد ازاں سکینہ ایتو نے رکن اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار، رکن اسمبلی پٹن جاوید ریاض اور رکن اسمبلی گلمرگ فاروق احمد شاہ کے ہمراہ ڈانگر پورہ سوپور میں اس میڈیکل طالب علم کے گھر کا دورہ کیا جو بنگلہ دیش میں المناک طور پر اپنی جان گنوا بیٹھا تھا۔ وزیر نے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اور اس مشکل وقت میں حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون اور مدد کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ 4
برقرار رکھیں، انتظامات کی باقاعدگی سے نگرانی کریں اور کسی بھی کوتاہی کا بروقت ازالہ یقینی بنائیں۔ اجتماعی ذمہ داری پر زور دیتے ہوئے انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ قریبی تال میل سے کام کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ امتحان پرامن، منصفانہ اور شفاف طریقے سے منعقد ہوں۔ میٹنگ میں ایس ایس پی، شوپیاں، مشتاق احمد چودھری، اے ڈی سی، ڈاکٹر ذاکر حسین فائز، پرنسپل، جی ڈی سی، شوپیاں، چیف ایجوکیشن آفیسر، چیف میڈیکل آفیسر، اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر، ڈپٹی کمشنر نے شرکت کی۔ ایس پی ٹریفک اور دیگر متعلقہ ضلعی افسران۔

بقیہ 5
زمینی حقائق کا جائزہ لینا، کسانوں کے ساتھ روبرو بات چیت کرنا اور انہیں درپیش چیلنجوں کو سمجھنا ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ دورے کسانوں کے مسائل کی نشاندہی کرنے، رکاوٹوں کو دور کرنے اور شکایات کے فوری ازالے کے لئے ایک موثر ذریعہ ثابت ہونے چاہئیں۔ وزیر موصوف نے بیداری اور توسیعی سرگرمیوں کو مزید تیز کرنے پر بھی زور دیا تاکہ کسانوں کو مختلف محکمانہ پروگراموں کے تحت دستیاب حکومتی سکیموں، مالی امداد، ٹیکنالوجی کے اقدامات اور معاون سہولیات سے آگاہ کیا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کوئی بھی مستحق کسان محض بیداری کی کمی یا طریقہ کار کی پیچیدگیوں کی وجہ سے حکومتی اقدامات کے فوائد سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔ انہوں نے ضلع کے مطابق ترقیاتی حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ہر ضلع کی باغبانی صلاحیت، پیداوار کی نمونوں اور مخصوص ضروریات کی نشاندہی کریں۔ اس کے مطابق ضرورت پر مبنی اور فصل کے لحاظ سے مخصوص اقدامات وضع کئے جائیں اور ان پر عمل درآمد کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی پروگراموں کو مقامی زرعی وموسمی حالات اور مختلف علاقوں کی پیداواری صلاحیتوں سے ہم آہنگ ہونا چاہیے تاکہ کسانوں کو زیادہ سے زیادہ منافع مل سکے۔ جاوید ڈار نے باغبانی کی مکمل 'ویلیو چین' جس میں پیداوار، پیداواری صلاحیت، فصل کی کٹائی کے بعد کا انتظام، پروسسنگ اور مارکیٹنگ شامل ہیں، کو مضبوط بنانے پر زور دیا تاکہ کسانوں کو اپنی پیداوار کا بہتر معاوضہ مل سکے۔ انہوں نے محکمہ باغبانی، جموں وکشمیر ہارٹی کلچرل پروڈیوس مارکیٹنگ اینڈ پروسسنگ کارپوریشن (جے کے ایچ پی ایم سی) اور دیگر متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط کوششوں پر بھی زور دیا تاکہ پروگراموں کی موثر عمل آوری کو یقینی بنایا جا سکے اور دستیاب وسائل کا بہترین استعمال ہو سکے۔ دوران میٹنگ متعلقہ افسران نے محکمہ ہارٹی کلچر، جے کے ایچ پی ایم سی اور دیگر متعلقہ شعبوں کی جانب سے جاری مختلف سکیموں اور منصوبوں کی طبعی و مالی پیش رفت پر تفصیلی پریزنٹیشن دی۔

بقیہ 6
۔ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اس مشکل وقت میں متاثرہ دکانداروں کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے حکومت پر زور دیا کہ متاثرین کو درپیش مشکلات کا ازالہ کرنے اور ان کی معاشی بحالی کو یقینی بنانے کے لئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں۔ پارٹی معاون جنرل سکریٹری اجے کار سدھوترا اور صوبائی صدر ایڈوکیٹ رتن لعل گپتا نے بھی آگ کی اس واردات پر دکھ اور صدمے کا اظہار کیا ہے۔

بقیہ 7
ضابطے (ایکٹ 2014) کی دفعات کے مطابق خوانچہ فروشوں کے روزگار کے مفادات کے تحفظ کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ یہ قانون خوانچہ فروشوں کے حقوق کے تحفظ اور خوانچہ فروشی کی سرگرمیوں کو منظم کرنے کے لیے قانونی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ کمشنر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ایس ایم سی اس بات کو یقینی بنانے کیلئے پُرعزم ہے کہ خوانچہ فروشوں کو حکومت کی فلاحی اسکیموں کے فوائد حاصل ہوں۔ اس سلسلے میں مالی شمولیت، روزگار کے تحفظ اور ان کی سماجی و اقتصادی ترقی پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

بقیہ 8
فراہم کرتا ہے، جہاں وہ اپنی صلاحیتوں، تخلیقی اظہار اور روایتی علم کا مظاہرہ کر سکیں اور خطے کی منفرد ثقافتی شناخت کو فروغ دے سکیں۔ تین روزہ پروگرام کے دوران مختلف ادبی اور ثقافتی سرگرمیاں منعقد ہوں گی، جن میں شعری نشستیں، کشمیری ادب پر مباحثے، مشاعرے، قوالی، غزل خوانی، موسیقی کی پیشکشیں اور کالج و اسکول کے طلبہ کے ثقافتی پروگرام شامل ہیں۔ فیسٹیول کی ایک بڑی کشش تجارتی میلہ ہوگا، جس میں مختلف پویلین قائم کیے جائیں گے۔ ان میں روایتی دستکاری، کشمیری کھانوں، مقامی مصنوعات، فنون اور دستکاری کے نمونے پیش کیے جائیں گے، جبکہ خطے کی مالا مال فنکارانہ اور ثقافتی روایات کو اجاگر کرنے کیلئے نمائشیں بھی منعقد ہوں گی۔ اس کے علاوہ کاریگروں کی جانب سے ورکشاپس، عملی مظاہرے اور بچوں کیلئے خصوصی سرگرمیاں بھی پروگرام کا حصہ ہوں گی۔ ادبی حصے میں نامور ادیب، شاعر اور ادبی شخصیات تعاملی نشستوں اور مباحثوں میں شرکت کریں گے۔ کشمیری زبان اور ادب کیلئے مختص پروگراموں کے ذریعے خطے کے ادبی ورثے کو اجاگر کرنے اور اس کے فروغ کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد، بالخصوص نوجوانوں، طلبہ، فنکاروں اور ثقافتی سرگرمیوں میں دلچسپی رکھنے والوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بڑی تعداد میں فیسٹیول میں شرکت کرکے اسے کامیاب بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیسٹیول لوگوں کو اپنی جڑوں سے دوبارہ وابستہ ہونے، مقامی صلاحیتوں کی قدر کرنے اور ضلع کی مالا مال ثقافتی و ادبی روایات کا جشن منانے کا ایک اہم موقع ہے۔ فیسٹیول میں ہنرمندی اور کیریئر ڈیولپمنٹ کیلئے ایک خصوصی پویلین بھی قائم کیا جائے گا، جہاں تعاملی نشستوں اور ماہرین کی قیادت میں مباحثوں کے ذریعے ہنرمندی کی ترقی، ابھرتے ہوئے کیریئر کے مواقع، کاروبار کے قیام اور پیشہ ورانہ ترقی کے مختلف امکانات سے متعلق آگاہی فراہم کی جائے گی۔ اس کا خصوصی مقصد نوجوانوں کو ان شعبوں میں دستیاب مواقع سے روشناس کرانا ہے۔ 'اپنے ورثے کا جشن' کے موضوع کے تحت منعقد ہونے والا یہ فیسٹیول ضلع کے مالا مال ثقافتی، ادبی اور روایتی ورثے کے تحفظ اور فروغ کیلئے انتظامیہ کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

بقیہ 9
شٹ ڈاؤن کے ذریعے بجلی کی لائنوں کے راستوں کی صفائی، اوور لوڈڈ ڈسٹری بیوشن ٹرانسفارمروں کی صلاحیت میں اضافہ، ریسیونگ اسٹیشنوں کی تزئین و آرائش اور جدید کاری کے علاوہ خرابیوں کے خدشے والے نشاندہی شدہ مقامات کی اصلاح شامل ہے، تاکہ بجلی کی فراہمی میں رکاوٹوں کو کم سے کم کیا جا سکے۔ خراب آلات کی فوری تبدیلی اور بجلی کی بحالی میں لگنے والے وقت کو کم کرنے کیلئے ہینڈ بک میں ڈویژن وار انفراسٹرکچر کی تفصیلات بھی درج ہیں۔ اس کے تحت 1096 اور 824 ڈسٹری بیوشن ٹرانسفارمروں کے علاوہ 33/11 کے وی پاور ٹرانسفارمروں اور دیگر ضروری سامان، مثلاً کنڈکٹرز، بجلی کے کھمبوں، ٹرانسفارمر آئل اور اے بی کیبلز کا ذخیرہ شامل ہے۔ یہ سامان مختلف ڈویژنوں میں دستیاب رکھا گیا ہے، جن میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے خطرات سے دوچار علاقے بھی شامل ہیں۔ کارپوریشن نے بجلی کی بندش اور دیگر ہنگامی حالات میں فوری کارروائی یقینی بنانے کیلئے ضلع اور ڈویژن کی سطح پر [illegible] ریسٹوریشن ٹیمیں (ایس آر ٹی) بھی تشکیل دی ہیں۔ ان ٹیموں کو مخصوص عملے اور کنٹرول روم کی معاونت حاصل ہوگی، تاکہ بجلی کی فراہمی متاثر ہونے یا کسی ہنگامی صورتحال میں بروقت کارروائی کی جا سکے۔ صارفین کی سہولت کیلئے ہینڈ بک میں ہر الیکٹرک ڈویژن اور سب ڈویژن کے اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئروں، اسسٹنٹ انجینئروں اور جونیئر انجینئروں کے نام اور رابطہ نمبر بھی فراہم کیے گئے ہیں، تاکہ عوام کسی بھی ضرورت کے وقت متعلقہ افسران سے براہ راست رابطہ کر سکیں۔ صارفین کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہینڈ بک میں چوبیس گھنٹے دستیاب شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کی تفصیلات بھی شامل ہیں۔ صارفین اپنی شکایات ہیلپ لائن 1912، ٹول فری نمبر 18001807666، بجے کے سمادھان 2.0، بی پی گرامس، کے پی ڈی سی ایل کی سرکاری ویب سائٹ اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے درج کرا سکتے ہیں۔ دستاویز میں قانونی طور پر مقررہ شکایتی طریقہ کار کی اگلی سطحوں، یعنی اندرونی شکایات ازالہ فورم (آئی جی آر ایف)، صارفین کی شکایات ازالہ فورم (سی جی آر ایف) اور الیکٹریسٹی اومبڈسمین کے ذریعے شکایات آگے بڑھانے کے طریقہ کار کی وضاحت بھی کی گئی ہے۔ عوامی تحفظ سے متعلق ایک خصوصی حصے میں موسم سرما کے دوران اختیار کی جانے والی احتیاطی تدابیر اور ممنوعہ اقدامات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ صارفین کو ہدایت دی گئی ہے کہ بجلی کی ٹوٹی ہوئی تاروں کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ حکام کو دیں، خراب برقی تنصیبات سے محفوظ فاصلہ برقرار رکھیں اور گری ہوئی تاروں کو چھونے، بجلی کے کھمبوں پر چڑھنے یا خود مرمت کرنے کی کوشش سے گریز کریں۔ یہ ڈیجیٹل ہینڈ بک کے پی ڈی سی ایل کی سرکاری ویب سائٹ https://kpdcl.jk.gov.in پر دستیاب ہے۔ اس کے علاوہ کارپوریشن کے سرکاری سوشل میڈیا اکاؤنٹس، بشمول ایکس (@kpdcloffice)، فیس بک اور انسٹاگرام کے ذریعے بھی اسے عوام تک پہنچایا جا رہا ہے۔ کے پی ڈی سی ایل نے موسم سرما 2026-27 کے دوران بجلی کی قابل اعتماد، بلا تعطل اور محفوظ فراہمی یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ بجلی کی خرابیوں، خراب تنصیبات اور دیگر غیر محفوظ صورتحال کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ حکام کو دے کر تعاون کریں۔

بقیہ 10
۔انہوں نے ہیریٹیج کمپلیکس میں روزانہ آنے والے زائرین اور سیاحوں کی تعداد کا اندازہ لگانے کیلئے سروے کرانے کی بھی ہدایت دی، تاکہ بہتر منصوبہ بندی اور زائرین کیلئے سہولیات میں بہتری لائی جا سکے۔ ڈویژنل کمشنر نے جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کیلئے تمام متعلقہ محکموں اور ایجنسیوں کے درمیان موثر رابطہ کاری اور مشترکہ کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس میں کمشنر جموں میونسپل کارپوریشن، ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایم ایم جے ایچ ایس جموں، سپرنٹنڈنگ انجینئر پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 11
واستقامت عطا کرنے کی دعا کی۔ سید محمد الطاف بخاری کے علاوہ تعزیتی وفد میں پارٹی کے صوبائی صدر محمد اشرف میر، ریاستی سکریٹری و ترجمان اعلیٰ منتظر محی الدین، میڈیا ایڈوائزر فاروق اندرابی، ریاستی سکریٹری و ترجمان ڈاکٹر ہربخش سنگھ، صوبائی سکریٹری کشمیر آفتاب بیگ، ضلع صدر سرینگر ظفر حبیب، ضلع صدر بڈگام ایڈوکیٹ اویس اشرف شاہ، ضلع نائب صدر بارہمولہ سید محمود بخاری، ضلع نائب صدر قیوم میر، ضلع نائب صدر پلوامہ صوفی اکبر، حلقہ انتخاب زڈی بل کے انچارج تحسین فاروق سمیت دیگر پارٹی رہنما بھی شامل تھے۔

بقیہ 12
اور نتیجہ خیز کوششیں کرنے پر زور دیا۔ اجلاس میں ایس ایس پی شوپیاں مشتاق احمد چودھری، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر ذاکر حسین فائض، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو شکور احمد ڈار، مختلف ضلعی افسران، بی ایس این ایل، محکمہ ٹیلی مواصلات اور دیگر متعلقہ محکموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔

بقیہ 13
12 نومبر 2026 کو صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بجلی بند رہے گی۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times



2021 میں دیے گئے بیان پر آج بھی قائم ہیں اسٹارک

میلبورن، ۱۰ نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے تیز گیند باز مشیل اسٹارک نے اس بات سے انکار کیا ہے کہ ۲۰۱۸ کے جنوبی افریقہ دورے کے دوران گیند بازوں کے گروپ کو سینڈ پیپر کے استعمال کے بارے میں کوئی اطلاع تھی۔ اس واقعے کے سبب کپتان اسٹیو اسمتھ، وائس وارنر اور کیمرون بینکرافٹ پر پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ اسٹارک کا یہ بیان عثمان خواجہ کے اس انکشاف کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ٹیم کے تمام کھلاڑیوں کو گیند پر سینڈ پیپر کے استعمال کے بارے میں معلوم تھا۔ وارنر نے بھی اس دعوے کو ۱۰۰ فیصد درست قرار دیا ہے۔ اسٹارک نے کہا کہ وہ اس بیان پر قائم ہیں جو آسٹریلیائی گیند بازوں نے ۲۰۲۱ میں دیا تھا۔ اس بیان میں انہوں نے کہا تھا کہ 'ہمیں اپنی ایمانداری پر فخر ہے۔ ہمیں اس بات کی کوئی اطلاع نہیں تھی کہ گیند کی حالت تبدیل کرنے کے لیے میدان میں کوئی اور دوسری چیز لائی گئی ہے۔ ہمیں اس کا پتہ اس وقت چلا جب ہم نے ٹیلیویژن میں بڑی اسکرین پر تصاویر دیکھیں۔' وہ مثال کو اسٹارک نے اس واقعے پر ایک بار پھر اپنا موقف دہرایا۔ اسٹارک نے کہا کہ 'میں نے اس معاملے (خواجہ کے دعووں سے متعلق خبروں) پر زیادہ توجہ نہیں دی ہے۔ ظاہر ہے کہ ۸ سال پہلے کے مقابلے میں اب لوگوں کی رائے مختلف ہو سکتی ہے۔ اس وقت اور اس کے بعد بھی ہم سے اس بارے میں کافی سخت سوالات پوچھے گئے تھے۔ میں دوسرے گیند بازوں کی طرف سے کچھ نہیں کہوں گا، لیکن میری اپنی رائے نہیں بدلی ہے۔ ۲۰۲۱ میں ہم نے جو کہا تھا، مجھے آج بھی وہی یاد ہے۔' واضح رہے کہ خواجہ کے انکشاف کے بعد انہیں کچھ تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایک وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اتنے سال تک خاموشی اختیار کیے رکھی اور دوسری وجہ یہ ہے کہ انہوں نے یہ دعوے ایسے وقت میں کیے ہیں جب ان کی کتاب شائع ہونے والی ہے۔ حالانکہ سابق اوپنر نے اپنی بات دیر سے سامنے لانے کا دفاع کیا ہے، لیکن جب اسٹارک سے ان کے بیانات کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ 'یہ بات ایک کتاب میں لکھی گئی ہے۔ اس پر مزید وضاحت دینا اسی شخص کا کام ہے۔ جہاں تک ۲۰۲۱ میں ہمارے بیان کا تعلق ہے، ہمیں اس بات کی کوئی معلومات نہیں تھی کہ میدان میں ایسا کچھ کیا گیا تھا۔ میں بس اتنا ہی کہوں گا۔' انہوں نے کہا کہ 'ہمیں معلوم نہیں تھا کہ میدان میں کوئی ایسی چیز لائی گئی ہے جس سے گیند کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی جا سکتی ہے۔ ہم نے اسے پہلی بار کیپ ٹاؤن میں بڑی اسکرین پر دیکھا تھا۔' جہاں تک کتاب کا تعلق ہے، میں نے اسے نہیں پڑھا ہے اور شاید آگے بھی نہیں پڑھوں گا، اس لیے اس بارے میں عثمان ہی تفصیل سے بتا سکتے ہیں۔' انہوں نے کہا کہ 'مشکل کو اس سے پہلے کرکٹ آسٹریلیا کے سربراہ نیوگرین برگ نے کہا تھا کہ جب تک سبھی کی رائے ایک جیسی نہ ہو، اس واقعے کی تحقیقات دوبارہ شروع کرنے کی کوئی ٹھوس وجہ نہیں ہے۔

پنت ٹیسٹ سیریز کیلئے تیار



بنگلورو، 10 نومبر (یو این آئی) امید ہے کہ 12 نومبر کو بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسی لینس (سی او ای) میں رشبھ پنت کا آخری فٹنس اور سمیولیشن ٹیسٹ ہوگا۔ ہندوستان کے یہ وکٹ کیپر بلے باز نیوزی لینڈ میں ہونے والی 2 ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے ٹیم میں جگہ حاصل کرنے کی دوڑ میں شامل ہیں۔ کرک بز کو ملی اطلاع کے مطابق اس ٹیسٹ کے بعد انہیں سی او ای سے حتمی منظوری مل سکتی ہے۔ ذرائع کے مطابق سی او ای میں پنت نے اچھی بلے بازی اور وکٹ کیپنگ کی ہے اور نیٹ پریکٹس کے دوران وہ کافی پراعتماد نظر آئے۔ سوشل میڈیا پر ان کی بلے بازی کی جو تصاویر سامنے آئی ہیں، ان میں وہ اچھی فارم میں دکھائی دے رہے ہیں۔ امید ہے کہ پنت پہلے ٹیسٹ سے کافی پہلے نیوزی لینڈ پہنچ جائیں گے۔ پہلا ٹیسٹ 17 نومبر سے وکٹوریہ کے ڈین جونز میدان میں شروع ہوگا۔ سیریز کا دوسرا اور آخری ٹیسٹ 27 نومبر سے کرائسٹ چرچ میں کھیلا جائے گا۔

ہاردک اور ارشدیپ کو منظوری



ممبئی، 10 نومبر (یو این آئی) ہاردک پانڈیا اور ارشدیپ سنگھ کے درمیان ریڈ بال سائن ہو چکی ہے، اب صرف اس کے عوامی طور پر اعلان کا انتظار ہے۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) اور فرنچائز کے اندرونی ذرائع نے بتایا ہے کہ متعلقہ حکام سے باضابطہ منظوری مل گئی ہے اور کسی بھی وقت اس کا باضابطہ اعلان کیا جا سکتا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ دوپہر کے آس پاس اس معاہدے کو باضابطہ منظوری مل گئی تھی اور دونوں فرنچائزز کو بی سی سی آئی کے اس فیصلے کے بارے میں باضابطہ طور پر مطلع کر دیا گیا ہے۔ اس بات کی بھی تصدیق کی گئی ہے کہ دونوں کھلاڑیوں کی فیس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ ہاردک کی فیس وہی رہے گی جو ممبئی انڈینز میں تھی، یعنی 16.35 کروڑ روپے۔ ارشدیپ سنگھ کو 2025 کی میگا نیلامی میں پنجاب کنگز نے آر ٹی ایم کارڈ کا استعمال کرتے ہوئے 18 کروڑ روپے میں خریدا تھا۔

سہواگ کی دھواں دھار سنچری، ہندوستان سیمی فائنل میں



الامارات، ۱۰ نومبر (یو این آئی) آریہ ویر سہواگ (۱۲۰) کی دھواں دھار سنچری کی بدولت ہندوستان انڈر ۱۹ نے منگل کو یو اے ای انڈر ۱۹ کو ۷۰ رن سے روند کر انڈر ۱۹ ایشیا کپ کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ ہندوستان نے گروپ اے کے میچ میں ۵۰ اوور میں ۷ وکٹ پر ۳۰۹ رن کا بڑا اسکور بنانے کے بعد یو اے ای کی ٹیم کو ۵۰ اوور میں ۲۳۹ رن پر سمیٹ دیا۔ سیمی فائنل میں ہندوستان کا مقابلہ افغانستان سے ہوگا۔ ہندوستان کی جیت کے خاص کھلاڑی آریہ ویر رہے، جن کے ۱۴۸ گیندوں پر ۱۷ چوکوں اور ۷ چھکوں کی مدد سے بنائے گئے ۱۶۰ رن کی بدولت ہی ہندوستانی ٹیم اتنا بڑا اسکور بنانے میں کامیاب رہی۔ سہواگ نے اینڈ امیں سنچری کر لے بلے بازی کی، لیکن سنچری مکمل کرنے کے بعد انہوں نے اپنے جارحانہ انداز میں کھیلتے ہوئے شاندار بلے بازی کی۔ انہوں نے مناسب گیندوں کا انتخاب کیا اور ان پر بہترین شاٹس کھیلے۔ اس شاندار اننگز کے لیے سہواگ کو میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ بائیں ہاتھ کے بلے باز وی کے وینیت (۶۷) نے بھی سہواگ کا اچھا ساتھ دیا اور دونوں نے دوسرے وکٹ کے لیے ۱۹۳ رن جوڑے۔ حالانکہ آخر میں یو اے ای نے کچھ وکٹ ضرور حاصل کیے، لیکن ہندوستان ۳۰۰ سے زیادہ رن بنانے میں کامیاب رہا۔ اس بڑے اسکور کو عبور کرنا یو اے ای کی ٹیم کے لیے بہت بڑا چیلنج ثابت ہوا۔ الوے دراوڑ ۱۲ رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ہندوستان کو سیمی فائنل میں پہنچنے کے لیے جیت کی ضرورت تھی اور اس نے یہ کامیابی حاصل کر لی۔ ایسا لگ رہا تھا کہ یو اے ای کے لیے اس ہدف کا تعاقب شروع سے ہی مشکل ہوگا۔ ہندوستانی گیند بازوں نے اچھائی عمدہ اور درست گیند بازی کی۔ انہوں نے نپی تلی لائن اور لینتھ کے ساتھ گیندیں ڈالیں، جس کا انہیں فائدہ بھی ملا۔ اننگز کے آخری مرحلے میں احمد خداداد (۴۸) اور نورالله ایوبی (۳۹) نے تیزی سے کچھ رن بنائے، جس سے شکست کا فرق کچھ کم ہو گیا۔ ایتھان سوزسب سے کامیاب گیند باز رہے، جنہوں نے ۳۷ رن دے کر ۴ وکٹ حاصل کیے۔ انہوں نے بہترین باؤلر گیندیں ڈالیں، جن کی بدولت انہیں یہ وکٹ ملے۔

سبالینکا کو پہلی کامیابی حاصل کی



واشنگٹن، ۱۰ نومبر (یو این آئی) ۳ مرتبہ کی گرینڈ سلیم چیمپئن آرینا سبالینکا نے ہیر کو انڈین ویلز ٹینس گارڈن میں ڈبلیو ٹی اے ٹورنامنٹ کے گروپ ۲ کے اختتامی میچ میں کیرولینا موچووا کو ۷-۶ (۲)، ۷-۵ سے شکست دے کر کامیابی حاصل کی۔ اگرچہ سبالینکا نے سیٹ پوائنٹ کے ۲ مواقع گنوائے اور پہلے سیٹ میں انہیں ٹائی بریک تک مقابلہ کرنا پڑا، لیکن اس کے بعد انہیں زیادہ مشکل کا سامنا نہیں کرنا پڑا اور موچووا کی فورہینڈ کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے پہلا سیٹ اپنے نام کر لیا۔ بیلاروس کی کھلاڑی نے دوسرے سیٹ میں مزاحمت آخر تک کرنے کی کوشش کی، لیکن وہ وقت میں میچ جیت لیا۔ ڈبلیو ٹی اے کی سرکاری ویب سائٹ نے سبالینکا کے حوالے سے کہا کہ 'میرا خیال ہے کہ مجموعی طور پر یہ سال میرے لیے، خاص طور پر انڈین ویلز میں، جہاں ہم موجود ہیں، بہت اچھا رہا ہے۔ اس لیے مجھے پوری امید ہے کہ اس سے ٹورنامنٹ میں مجھے مدد ملے گی۔ میرا خیال ہے کہ میں اسے ایک عام ٹورنامنٹ کی طرح لینے کی کوشش کر رہی ہوں۔ لیکن ظاہر ہے کہ یہ ایک بڑا ٹورنامنٹ ہے اور ہر کھلاڑی یہاں جیتنا چاہتا ہے۔' سبالینکا نے میچ کے بعد کہا کہ 'میں اپنے ہر میچ جیتنے کی کوشش کر رہی ہوں اور ساتھ ہی موجودہ لمحے پر توجہ برقرار رکھنے، ہر پوائنٹ پر اپنے کھیل پر توجہ دینے اور پرسکون رہنے کے ساتھ ساتھ خود پر قابو رکھنے کی کوشش بھی کر رہی ہوں۔ میرا خیال ہے کہ شاید یہی مستقل مزاجی کا راز ہے۔' دوسرا کوارٹر فائنل گروپ مرحلے کے دوسرے میچ میں سبالینکا کا مقابلہ میرا آندریوا سے ہوگا، جنہوں نے ایلینا سوتسینا کو ۷۰ منٹ میں ۶-۳، ۶-۰ سے شکست دی۔

آئی پی ایل کو جنوری میں انعقاد کا مطالبہ



ممبئی، ۱۰ نومبر (یو این آئی) کولکتہ نائٹ رائیڈرز فرنچائز کی شریک مالک جوہی چاولہ نہیں چاہتیں کہ آئی پی ایل کا انعقاد گرمیوں کے آغاز میں، یعنی عام طور پر مارچ سے مئی کے درمیان ہو۔ ان کی خواہش ہے کہ اس کے بجائے یہ ٹورنامنٹ سال کے سرد مہینوں میں، جنوری میں منعقد کیا جائے۔ ہی کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر انہوں نے لکھا کہ 'آئی پی ایل کو اب کرکٹ کیلنڈر میں اپنے لیے جگہ تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس نے کیلنڈر پر اثر انداز ہونے کا حق حاصل کر لیا ہے۔' ٹورنامنٹ کے پہلے چیئرمین للت مودی نے بھی ان کی تجویز کی حمایت کی۔ چاولہ نے لکھا کہ 'دنیا کے سب سے بڑے کرکٹ ٹورنامنٹ کو سال کے سب سے گرم مہینوں میں ہی کیوں منعقد کیا جاتا رہے؟ اور اگر کیلنڈر پر دوبارہ غور کیا جا رہا ہے تو اپریل مئی کے بجائے جنوری کیوں نہیں؟ بہتر حالات، بہتر کرکٹ اور مجموعی طور پر سب کے لیے بہتر تجربہ۔ آئی پی ایل کی شکل بدل چکی ہے۔

ہندوستان سنگاپور کے خلاف شروعات کرے گا



کوالالمپور، 10 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کی انڈر 17 مردوں کی ٹیم اپنے اے ایف سی انڈر 17 ایشیائی کپ ازبکستان 2027 کوالیفائر کے گروپ ای میں اپنی مہم کا آغاز بدھ کو ملائیشیا کے کوالالمپور فٹ بال اسٹیڈیم میں شام 18:30 بجے سنگاپور کے خلاف کرے گی۔ ہیڈ کوچ کا منصب مسلسل اے ایف سی انڈر 17 ایشیائی کپ میں اپنی موجودگی یقینی بنانا اور اپنی تاریخ میں 11ویں مرتبہ ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کرنا ہے۔ میزبان ملائیشیا کے علاوہ فلسطین اور گوام بھی گروپ کی دیگر ٹیمیں ہیں۔ صرف گروپ میں سرفہرست رہنے والی ٹیم ہی اے ایف سی انڈر 17 ایشیائی کپ 2027 میں جگہ بنا سکے گی، جس کا انعقاد 12 سے 29 مئی 2027 تک ازبکستان میں ہوگا۔ گروپ ای کی 5 ٹیموں میں ہندوستان واحد ٹیم ہے جس نے 2026 کے اے ایف سی انڈر 17 ایشیائی کپ کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔ یہ کوالس آسٹریلیا اور ازبکستان سے شکست کے بعد گروپ مرحلے سے ہی باہر ہو گئے تھے۔ اب ٹیم کوالس نے مقرر کیے گئے ہیڈ کوچ معراج الدین ڈار کی قیادت میں طویل تیاری کے بعد کوالیفائر میں حصہ لیں گے۔ ٹیم نے ستمبر میں گوا میں اپنا تیاری کیمپ شروع کیا تھا، جہاں کوالیفائر سے پہلے آخری 23 رکنی ٹیم منتخب کرنے کے لیے ایک ماہ تک جاری رہنے والے انتخابی عمل کے دوران 100 سے زیادہ کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کا جائزہ لیا گیا۔

ورلڈ ایتھلیٹکس نے ریکارڈوں کی منظوری دی



جنیوا، 10 نومبر (یو این آئی) ورلڈ ایتھلیٹکس نے ہیر کو ایلیسن ڈوس سانتوس، یومیف کیجلچا، جوش کیر اور سمائی رسل کے قائم کردہ 4 عالمی ریکارڈوں کی منظوری دے دی۔ برازیل کے ڈوس سانتوس نے 27 اگست کو سوئٹزرلینڈ کے زیورخ میں ڈائمنڈ لیگ مقابلے کے دوران مردوں کی 400 میٹر رکاوٹوں والی دوڑ میں 45.80 سیکنڈ کا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ انہوں نے تاریخ کے کامرسٹن دار ہولم کے 13 اگست 2021 کو ٹوکیو اولمپک کھیلوں میں قائم کیے گئے 45.94 سیکنڈ کے سابقہ عالمی ریکارڈ کو 0.14 سیکنڈ سے بہتر بنایا۔ زیورخ میں ہی اس کے 40 منٹ سے بھی کم وقت بعد امریکہ کی سمائی رسل نے خواتین کی 100 میٹر رکاوٹوں والی دوڑ میں 12.09 سیکنڈ کا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ انہوں نے ناائیجیریا کی ٹوبی اموسن کے 24 جولائی 2022 کو امریکہ کے اوریگن میں قائم کیے گئے 12.12 سیکنڈ کے سابقہ عالمی ریکارڈ کو 0.03 سیکنڈ سے پیچھے چھوڑ دیا۔ برطانیہ کے جوش کیر نے 18 جولائی کو 'تووونا ڈائمنڈ ایتھلیٹکس میٹ' میں مردوں کی ایک میل دوڑ کا عالمی ریکارڈ توڑ دیا۔ انہوں نے 3:42.66 کا وقت لیا، جو مراکش کے ہشام الگروج کے 7 جولائی 1999 کو رومل میں قائم کیے گئے 3:43.13 کے سابقہ ریکارڈ سے بہتر تھا۔

سلیمہ ٹیٹے مہم کی قیادت کریں گی



بھوپال، 10 نومبر (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے بھوپال میں 19 سے 28 نومبر تک ہونے والی خواتین کی ایشیائی چیمپئنز ٹرافی 2026 کے لیے 20 رکنی ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ خواتین کی ایشیائی چیمپئنز ٹرافی کے نویں ایڈیشن کے تمام میچ کا تصویر کھڑا میں تعمیر کیے گئے نئے انٹرنیشنل اسپورٹس کمپلیکس میں کھیلے جائیں گے۔ ڈیفینڈر سلیمہ ٹیٹے ہندوستانی ٹیم کی کپتانی جاری رکھیں گی۔ گزشتہ ماہ جاپان میں ہونے ایشیائی کھیلوں 2026 میں تاریخی طلائی تمغہ جیتنے کے بعد یہ ہندوستانی ٹیم کا پہلا بین الاقوامی ٹورنامنٹ ہوگا۔ ہندوستان خواتین کی ایشیائی چیمپئنز ٹرافی 3 مرتبہ جیت چکا ہے۔ ٹیم نے پہلی بار 2016 میں یہ خطاب حاصل کیا تھا اور اس کے بعد 2023 اور 2024 کے مسلسل ایڈیشن میں بھی کامیابی حاصل کی۔ میزبان اور موجودہ چیمپئن ہندوستانی ٹیم اس سال خطاب کی ہیٹ ٹرک مکمل کرنے کی کوشش کرے گی، جو ایک منفرد کارنامہ ہوگا۔ جنوبی کوریا دوسری ٹیم ہے جس نے اس براعظمی ہاکی ٹورنامنٹ کو 3 مرتبہ جیتا ہے۔ باقی 2 ایڈیشن جاپان نے اپنے نام کیے ہیں۔ آٹھ خواتین کی ایشیائی چیمپئنز ٹرافی میں 6 ٹیمیں حصہ لیں گی، جن میں میزبان ہندوستان کے علاوہ چین، جاپان، ملائیشیا، تھائی لینڈ اور جنوبی کوریا شامل ہیں۔ یہ ٹورنامنٹ راؤنڈ رابن فارمیٹ میں کھیلا جائے گا، جس میں ہر ٹیم باقی 5 ٹیموں کے خلاف ایک ایک میچ کھیلے گی۔ لیگ مرحلے کے اختتام پر سرفہرست 4 ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچیں گی۔

پی ٹی اوشا کی ۴ سالہ مدتِ کار ختم ہونے کے قریب



نئی دہلی، ۱۰ نومبر (یو این آئی) ہیر کو اسپورٹس پرسن آف ایئر (ایس او ایم) کے انتخابات میں شکست کے بعد ہندوستانی اولمپک ایسوسی ایشن (آئی او اے) کی صدر برقرار رہنے کی پی ٹی اوشا کی امیدوں کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ اس سے ملک کے اولمپک انتظامی نظام میں ان کے برقرار رہنے پر سنگین سوالات پیدا ہو گئے ہیں۔ ۶۲ سالہ اوشا اس آن لائن انتخاب میں ۹ امیدواروں میں پانچویں مقام پر رہیں، جبکہ اس ذمرے میں صرف ۴ نشستیں تھیں۔ اولمپک تمغہ جیتنے والی ہیڈ تھن کھلاڑی سائنا نہوال، سابق عالمی نمبر ایک لانگ جمپر انجو بابی جارج، سابق میر انداز راجواردھن ہزاری اور ہندوستانی خاتون ہاکی ٹیم کی سابق کپتان رانی رامپال نے یہ نشستیں حاصل کر لیں۔ اس طرح اوشا اس گروپ سے باہر ہو گئیں جو آئی او اے کی جنرل اسمبلی کا حصہ بنے گا۔ انجو ۵۳ ووٹوں کے ساتھ سب سے مقبول امیدوار رہیں، جبکہ رانی کو ۵۰ ووٹ ملے۔ نہوال کو ۴۵ اور سائنا کو ۴۳ ووٹ حاصل ہوئے۔ اوشا کو ۴۰ ووٹ ملے، جبکہ سابق باسکٹ بال کھلاڑی اجیتا پال دورانی کو ۶ ووٹ ملے۔ ووٹر فہرست میں شامل تمام ۸۰ ارکان (۴۰ مرد اور ۴۰ خواتین ایس او ایم) نے صبح ۹ بجے سے شام ۵ بجے کے درمیان آن لائن ووٹنگ میں حصہ لیا۔ اس نتیجے نے ۵ دسمبر کو ہونے والے صدر کے انتخاب کے لیے اوشا کی راہ انتہائی مشکل بنا دی ہے۔ آئی او اے کے آئین کے مطابق صرف کوئی ایس او ایم یا جنرل اسمبلی کا رکن ہی صدر کے عہدے کا انتخاب لڑ سکتا ہے۔ ایس او ایم انتخابات میں اپنی جگہ نہ بنا پانے کے سبب اب اوشا کو کسی قومی کھیل فیڈریشن (این ایس ایف) کی ضرورت ہوگی، جو انہیں جنرل اسمبلی میں اپنے ۲ نامزد نمائندوں میں سے ایک کے طور پر نامزد کرے۔ تاہم، ایسا ہونے کا امکان کم ہی نظر آتا ہے۔ امید نہیں ہے کہ اوشا ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا (اے ایف آئی) کے ۲ نامزد ارکان میں شامل ہوں گی۔ اس کے علاوہ انتظامی افسر کی جانب سے مقرر کردہ اہلیت کی شرائط کسی دوسری فیڈریشن کے ذریعے ان کی امیدواری کی حمایت کے امکان کو مزید مشکل بنا دیتی ہیں۔ انتظامی افسر سنجے کمار سریواستو نے ایک الگ نوٹیفکیشن میں واضح کیا کہ قومی کھیل فیڈریشن (این ایس ایف) کے نمائندوں کو متعلقہ فیڈریشن کا رکن ہونا چاہیے اور انہیں مقررہ اہلیت کے معیار پر بھی پورا اترنا ہوگا۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے، 'ہر نمائندے کا متعلقہ این ایس ایف کا ایسا رکن ہونا ضروری ہے جسے ووٹ دینے کا حق حاصل ہو۔ اس کے ساتھ ہی وہ ہندوستان کا شہری ہو، اس کی عمر ۷۰ سال سے کم ہو، اس کی شہریت اچھی ہو، اس میں درست فیصلے کرنے کی صلاحیت ہو، وہ آزادانہ سوچ رکھتا ہو اور اسے اولمپک اصولوں کی معلومات ہو اور وہ ان پر یقین رکھتا ہو۔' واضح رہے کہ اگر اوشا صدر کے عہدے کی دوڑ میں شامل نہیں ہو پائیں گی، جس کے نتیجے میں آئی او اے کی سربراہ کے طور پر ان کی ۴ سالہ مدتِ کار ختم ہو جائے گی۔ سابق ایتھلیٹ اوشا نے ۲۰۲۲ میں آئی او اے کی سربراہ بننے والی پہلی خاتون بن کر تاریخ رقم کی تھی۔

تحقیقات دوبارہ کھولنے کی کوئی ٹھوس وجہ نہیں: گرین برگ

وارنر بورڈ کی ابتدائی تحقیقات کو جلد بازی میں کی گئی اور ناقص تحقیقات بتایا تھا



میلبورن، ۱۰ نومبر (یو این آئی) کرکٹ آسٹریلیا کے چیف ایگزیکٹو ٹوڈ گرین برگ نے ۲۰۱۸ کے بال ٹیمپرنگ معاملے کی تحقیقات دوبارہ شروع کرنے کے امکان کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بورڈ تحقیقات کے نتائج سے مطمئن ہے۔ ان کا یہ بیان عثمان خواجہ کے اس دعوے کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ جنوبی افریقہ کے دورے کے دوران پوری آسٹریلیائی ٹیم کو معلوم تھا کہ سینڈ پیپر کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ خواجہ کے انکشاف کے بعد اس معاملے پر گرین برگ کا یہ پہلا تبصرہ ہے۔ اس سے پہلے ڈیوڈ وارنر نے بھی اپنے سابق ساتھی کھلاڑی کی بات کی حمایت کرتے ہوئے اسے ۱۰۰ فیصد درست قرار دیا تھا اور بورڈ کی ابتدائی تحقیقات کو جلد بازی میں کی گئی اور ناقص تحقیقات بتایا تھا۔ خواجہ نے اپنی خودنوشت سوانح عمری 'صبر' میں اس واقعے کے بارے میں تفصیل سے بتایا ہے۔ ان کا دعویٰ ۲۰۲۱ میں پیٹ کمنز، مشیل اسٹارک، جوش ہیزل ووڈ اور ناتھن لیون کے مشترکہ بیان کے برعکس ہے، جس میں ان چاروں گیند بازوں نے بال ٹیمپرنگ کے بارے میں کسی بھی قسم کی معلومات ہونے سے انکار کیا تھا۔ خواجہ نے اس بات پر بھی حیرت کا اظہار کیا کہ کیپ ٹاؤن ٹیسٹ کے دوران کیمرون بینکرافٹ کے ساتھ بیٹھنے کے باوجود کرکٹ آسٹریلیا نے ان سے کبھی پوچھ گچھ نہیں کی۔ گرین برگ نے ایس ای این کو بتایا کہ 'میں نے ابھی تک کتاب نہیں پڑھی ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ شائع ہو چکی ہے اور امید ہے کہ مجھے اسے پڑھنے کا موقع ملے گا۔ عثمان نے چند ماہ پہلے ہی مجھے بتا دیا تھا کہ وہ ایک کتاب شائع کر رہے ہیں اور مجھے ان کا فون کر کے یہ بات بتانا اچھا لگا۔' انہوں نے مزید کہا کہ 'سب سے پہلی بات یہ ہے کہ عثمان نے جس طرح واقعات کے بارے میں اپنا موقف پیش کیا ہے، اس کے لیے میں ان کا بہت احترام کرتا ہوں۔ میں نے بیلنے کے آخر میں ذرائع ابلاغ میں ان کے تبصرے پڑھے، بالکل اسی وقت جب عام لوگوں نے بھی انہیں پڑھا۔

انوج نے ملک کو 100 گرینڈ ماسٹرز تک پہنچایا



نئی دہلی، 10 نومبر (یو این آئی) ہندوستان نے شطرنج کے میدان میں ایک تاریخی سنگ میل عبور کرتے ہوئے اپنا 100 واں گرینڈ ماسٹر پیدا کیا ہے، جس سے دنیا کی سرکردہ شطرنج کھیلنے والی قوموں میں ملک کی پوزیشن مزید مستحکم ہوئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو نوجوان شطرنج کھلاڑی انوج شریواتری کو یہ اعزاز حاصل کرنے پر مبارکباد دی اور اس کامیابی کو ملک کی غیر معمولی صلاحیت، لگن اور اس کھیل کے تئیں بڑھتے ہوئے شوق کا ثبوت قرار دیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے اس کامیابی کا جشن مناتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا، ''ہندوستان نے شطرنج میں سنچری مکمل کر لی ہے! غیر معمولی ہے نا؟! اب ہندوستان میں شطرنج کے 100 گرینڈ ماسٹرز ہیں!'' انوج شریواتری کو ملک کا 100 واں گرینڈ ماسٹر بننے پر مبارکباد دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا، ''یہ کتنی شاندار کامیابی ہے۔'' مسٹر مودی نے کہا کہ یہ سنگ میل نہ صرف ہندوستانی شطرنج کھلاڑیوں کی بے پناہ صلاحیت اور سخت محنت کی عکاسی کرتا ہے بلکہ ملک کی نوجوان نسل میں اس کھیل کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، ''ہندوستان کا 100 گرینڈ ماسٹرز تک پہنچنا ایک قابل ذکر سنگ میل ہے، جو ہمارے کھلاڑیوں کی بے پناہ صلاحیت، لگن اور سخت محنت کے ساتھ ساتھ نوجوانوں میں شطرنج کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی عکاسی کرتا ہے۔'' اس کامیابی سے مزید نوجوانوں کو شطرنج اپنانے کی ترغیب ملنے کی امید ظاہر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا، ''امید ہے کہ یہ کامیابی بہت سے دوسرے نوجوانوں کو شطرنج اپنانے اور بہترین کارکردگی کے حصول کی کوشش کرنے کے لیے تحریک دے گی۔''

38ویں ضلعی والی بال چیمپئن شپ کا آغاز



شوپیان، ۱۰ نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ۳۸ویں شوپیان ضلعی والی بال چیمپئن شپ برائے مرد و خواتین کا منگل کے روز اسپورٹس اسٹیڈیم شوپیان میں آغاز ہوا، جس میں مجموعی طور پر ۱۴ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ دو روزہ چیمپئن شپ میں مردوں کی ۱۰ جبکہ خواتین کی چار ٹیمیں میدان میں اتری ہیں۔ اس چیمپئن شپ کا انعقاد والی بال ایسوسی ایشن شوپیان کی جانب سے والی بال ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر کے بینر تلے کیا جا رہا ہے، جبکہ جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل اس ایونٹ کو اسپانسر کر رہی ہے۔ چیمپئن شپ کا مقصد ضلع بھر کے والی بال کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور کھیل میں مہارت بہتر بنانے کے لیے ایک مسابقتی پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ مردوں کے زمرے میں ریڈ لائن والی بال کلب نے کاچھ ڈورہ کلب کو ۲-۰ (۲۵-۲۲، ۲۵-۲۳) سے شکست دی۔ کھیلو انڈیا والی بال کلب شوپیان نے بابا پورہ کلب کو ۲-۰ (۲۵-۲۱، ۲۵-۲۲) سے ہرایا، جبکہ نیو چمر اسٹارز نے کھیلو انڈیا والی بال کلب چترگام کے خلاف ۲-۰ (۲۵-۱۷، ۲۵-۲۱) سے کامیابی حاصل کی۔ اس موقع پر منیجر اسپورٹس اسٹیڈیم شوپیان غلام رسول کھانڈے نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی، جبکہ سادیہ جان، کھیلو انڈیا کوچ شوپیان، مہمان اعزازی کی حیثیت سے موجود تھیں۔ چیمپئن شپ کا اختتام ۱۱ نومبر کو ہوگا، جس کے دوران شریک ٹیموں کو اپنی کھیل کی مہارت، مسابقتی جذبے اور اسپورٹس مین شپ کا مظاہرہ کرنے کا موقع ملے گا۔

والی بال چیمپئن شپ 12 نومبر سے



ادھم پور، 10 نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: والی بال ایسوسی ایشن ضلع ادھم پور کی جانب سے 38ویں ضلعی والی بال چیمپئن شپ برائے مرد و خواتین کا انعقاد 12 سے 13 نومبر 2026 تک مٹی اسٹیڈیم اور ہائر سیکنڈری اسکول بوائز، ادھم پور میں کیا جا رہا ہے۔ چیمپئن شپ میں ضلع ادھم پور کے تمام اسکولوں اور ایسوسی ایشن سے منسلک کلبوں کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ دو روزہ اسپورٹس ایونٹ کا مقصد مقامی والی بال کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک مناسب پلیٹ فارم فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ضلعی سطح پر اس کھیل کو فروغ دینا ہے۔ چیمپئن شپ سے متعلق مزید معلومات اور کسی بھی قسم کی وضاحت کے لیے دلچسپی رکھنے والے کھلاڑی اور ادارے صدر اشوک پڈھا سے 9796887474 یا سیکریٹری امیت چدر سنگھ سے 9596969007 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

انڈیا کی نمائندگی کے لیے چار کھلاڑی منتخب



نئی دہلی، 10 نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: والی بال فیڈریشن آف انڈیا (وی ایف آئی) نے ''کھیلوں کے اتحاد کے 100 سال – ہندوستان اور نیوزی لینڈ'' پروگرام کے تحت نیوزی لینڈ میں ہندوستان کی نمائندگی کے لیے دو مرد اور دو خواتین کھلاڑیوں کا انتخاب کیا ہے۔ یہ پروگرام 11 سے 16 نومبر 2026 تک منعقد ہوگا۔ منتخب ہندوستانی ٹیمیں 14 اور 15 نومبر کو ہونے والی انڈیا-نیوزی لینڈ والی بال ٹیسٹ سیریز میں حصہ لیں گی۔ ردوں کی ٹیم کے لیے بھارت سونو اور راجیش وناپاگا مورتی، جبکہ خواتین کی ٹیم کے لیے پوجتھرا سداالاکا سی اور دیپیکا کٹھ اسامی کو منتخب کیا گیا ہے۔ کھلاڑیوں کا انتخاب رابرٹ زوچ سکی، فارن والی بال ہائی پرفارمنس کوچ (انڈیا)، کی نگرانی میں منعقدہ ٹرائلز اور جائزہ پروگرام کے بعد عمل میں لایا گیا۔ اس دورے سے ہندوستانی کھلاڑیوں کو بین الاقوامی سطح پر کھیلنے، غیر ملکی کھلاڑیوں کے خلاف مقابلہ کرنے اور مختلف کھیلنے کے انداز اور حالات کا تجربہ حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔ اس کے علاوہ یہ دورہ کھلاڑیوں کی تکنیکی، حکمت عملی سے متعلق اور مسابقتی صلاحیتوں کو مزید بہتر بنانے میں بھی معاون ثابت ہوگا۔ وی ایف آئی کی اسٹیئرنگ کمیٹی نے مسلسل تعاون فراہم کرنے پر وزیر اعظم ہند، وزارت امور نوجوانان و کھیل اور اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کا شکریہ ادا کیا۔ کمیٹی نے ہندوستانی ٹیموں کی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے تعاون اور انتظامات کرنے پر والی بال نیوزی لینڈ کا بھی شکریہ ادا کیا۔ وی ایف آئی اسٹیئرنگ کمیٹی کے چیئرمین نے اس دورے کو کھلاڑیوں کے لیے بین الاقوامی تجربہ حاصل کرنے اور اعلیٰ سطح کے مقابلوں کی تیاری کے حوالے سے ایک اہم موقع قرار دیا۔

بیڈمنٹن چیمپئن شپ 16 اور 17 نومبر کو



کپواڑہ: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈسٹرکٹ کپواڑہ بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن، جموں و کشمیر بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے اشتراک اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے زیر اہتمام ضلع کپواڑہ بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ برائے لڑکے و لڑکیاں ۲۰۲۶-۲۷ کا انعقاد کرنے جا رہی ہے۔ دو روزہ چیمپئن شپ ۱۶ اور ۱۷ نومبر ۲۰۲۶ کو گورنمنٹ ہر پرائمری اسکول، گوری آکر، زون راجوار، ہندواڑہ، ضلع کپواڑہ میں منعقد ہوگی۔ مقابلوں میں پانچ زمروں، سنی، سب جونیئر، جونیئر، یوتھ اور سینئر، کے تحت کھلاڑی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ اس چیمپئن شپ کا مقصد بنیادی سطح پر بال بیڈمنٹن کو فروغ دینا اور ضلع بھر میں نوجوان کھیلوں کے ٹیلنٹ کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ ضلع کپواڑہ کے تمام ملحقہ کلبوں، اسکولوں، تعلیمی اداروں اور کالجوں کو چیمپئن شپ میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ خواہشمند ٹیموں کو اپنی انٹریز ۱۵ نومبر ۲۰۲۶ تک واٹس ایپ یا ایس ایم ایس کے ذریعے جمع کرانی ہوں گی۔ بینگلین کے مطابق موقع پر انٹریز قبول نہیں کی جائیں گی۔ تمام مقابلے بال بیڈمنٹن فیڈریشن آف انڈیا (بی بی ایف آئی) کے مقررہ قواعد و ضوابط کے تحت منعقد ہوں گے۔ چیمپئن شپ کے لیے ذرا ۱۶ نومبر ۲۰۲۶ کو صبح ۱۱ بجے مقابلے کے مقام پر ٹالا جائے گا۔

ضلع پلوامہ رگبی چیمپئن شپ 2026 اختتام پذیر



پلوامہ: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع پلوامہ رگبی چیمپئن شپ ۲۰۲۶ دو روزہ مقابلوں کے بعد گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول (بی ایچ ایس ایس) کاکہ پورہ کے کھیل کے میدان میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ چیمپئن شپ میں ضلع بھر کے مختلف تعلیمی اداروں اور کلبوں کی نمائندگی کرنے والے ۲۰۰ سے زائد کھلاڑیوں نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ چیمپئن شپ کے دوران لڑکوں اور لڑکیوں کے مختلف زمروں میں دلچسپ مقابلے دیکھنے کو ملے، جن میں نوجوان کھلاڑیوں نے اپنی صلاحیتوں، کھیل کے جذبے اور مسابقتی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ چیمپئن شپ کے نتائج: سب جونیئر بوائز: سی ایم ایس دوگام نے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ گڈ ول انسٹی ٹیوٹ رتی پورہ دوسرے مقام پر رہا۔ جونیئر بوائز: گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول کاکہ پورہ نے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ ہیرا ماؤنٹ اسکول پنگلینہ نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ سینئر میلز: گرین کلب کاکہ پورہ نے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ بی ایچ ایس ایس کاکہ پورہ رنر اپ رہا۔ جونیئر گرلز: ایچ ایس ایس کاکہ پورہ نے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ جی ایم ایس دوگام دوسرے مقام پر رہا۔ اختتامی تقریب میں محمد یوسف، پرنسپل ہائر سیکنڈری اسکول کاکہ پورہ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی، جبکہ ڈاکٹر پی اے میر مہمان اعزازی کی حیثیت سے موجود تھے۔ اس موقع پر محمد شفیع ڈار، جنرل سیکریٹری جموں و کشمیر رگبی ایسوسی ایشن، اسکاؤٹ ٹیچرز اور دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔ مہمانوں نے منتظمین کی کوششوں کو سراہتے ہوئے شریک کھلاڑیوں کو بہترین کھیل کے جذبے، نظم و ضبط اور لگن کا مظاہرہ کرنے پر مبارک باد پیش کی۔ انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے زور دیا کہ وہ کھیلوں کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اعلیٰ سطح پر نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے کے لیے محنت جاری رکھیں۔ اختتامی کلمات میں محمد عرفات منظور، آرگنائزنگ سیکریٹری، نے اظہار تشکر پیش کرتے ہوئے تمام شریک ٹیموں، کھلاڑیوں، عہدیداروں، اسکاؤٹ ٹیچرز، مہمانوں اور چیمپئن شپ کے کامیاب انعقاد میں تعاون کرنے والے تمام افراد کا شکریہ ادا کیا۔

ہندواڑہ پولیس کی جانب سے کبڈی ٹورنامنٹ کا افتتاح



ہندواڑہ، ۱۰ نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: کھیلوں کے کلچر کو فروغ دینے، نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں شامل کرنے اور صحت مند طرز زندگی کی حوصلہ افزائی کے لیے ہندواڑہ پولیس نے سوک ایکشن پروگرام ۲۰۲۶-۲۷ کے تحت ڈسٹرکٹ پولیس لائنز گراؤنڈ (ڈی پی ایل) ہندواڑہ میں کبڈی ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ ٹورنامنٹ کا باضابطہ افتتاح ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہندواڑہ فیاض حسین (بچ کے پی ایس) نے کیا۔ اس موقع پر ڈی وائی ایس پی ڈی اے آر، ڈی پی ایل ہندواڑہ اور پولیس کے دیگر افسران بھی موجود تھے۔ ٹورنامنٹ میں کھلاڑیوں نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ اس اقدام کا مقصد نوجوان کھیلوں کے ٹیلنٹ کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ جسمانی صحت، نظم و ضبط، کھیل کے جذبے اور صحت مند مسابقت کو فروغ دینا ہے۔ اس موقع پر شریک کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ کھیلوں کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنی توانائی کو مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کی جانب مرکوز کریں۔ یہ اقدام نوجوانوں کو بااختیار بنانے، عوامی سطح پر رابطوں کو مضبوط بنانے اور کھیلوں کے ذریعے منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کے لیے ہندواڑہ پولیس کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ نوجوان صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور پولیس و عوام کے درمیان تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے لیے مستقبل میں بھی اس طرح کی تعمیری سرگرمیوں کا انعقاد جاری رکھا جائے گا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہورہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں فوٹو کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے ہم دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگا ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ہائنڈر کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور خیر سگالی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط فہمی کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781